Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : **Aziz Burney**
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 52 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 23rd February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۴ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● اتوار ۲۳ فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

یو ایس ایڈ فنڈنگ معاملہ پر کانگریس کا سخت ردعمل، پون کھیڑا کا مودی حکومت سے سوال - '21 ملین ڈالر کہاں گئے؟'

نئی دہلی 22 فروری: کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے اے آئی سی سی ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے یو ایس ایڈ فنڈنگ کے معاملے پر مودی حکومت سے جواب طلب کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جھوٹ کے کئی چہرے رکھتی ہے اور یو ایس ایڈ کے سلسلے میں پھیلائے گئے جھوٹ کا پردہ فاش ہو چکا ہے۔

پون کھیڑا نے کہا کہ بی جے پی نے دعویٰ کیا تھا کہ یو ایس ایڈ کا پیسہ انتخابات میں استعمال ہونے کی خبریں یو پی اے حکومت کے دور میں شروع ہوئیں۔ تاہم، اس وقت کے چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی نے اس کی تردید کی۔ اس کے بعد کہا گیا کہ یہ فنڈنگ بنگلہ دیش میں گئی، جس کے بارے میں مودی جی کو نہ معلوم ہو، ایسا ممکن نہیں۔

کانگریس لیڈر نے ایک ویڈیو بھی پیش کی، جس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کہتے نظر آ رہے ہیں کہ 'یہ 21 ملین ڈالر ہم نے اپنے دوست مودی کو دیے'، اس بیان کے بعد بی جے پی لیڈران خاموش ہو گئے۔ پون کھیڑا نے سوال کیا کہ یہ 21 ملین ڈالر کہاں گئے؟ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کے بیان سے واضح ہو چکا ہے کہ یہ رقم مودی کے لیے ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانے کے مقصد سے دی گئی۔

پون کھیڑا نے مہاراشٹر میں ووٹنگ کے بعد ووٹ فیصد میں غیر معمولی اضافے پر بھی سوالات اٹھائے اور کہا کہ بی جے پی کا '400 پار' کا نعرہ اسی اعتماد پر مبنی تو نہیں تھا؟ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی جمہوریت کو اس طرح متزلزل نہیں کیا جا سکتا اور یہ معاملہ انتہائی سنگین ہے۔

انہوں نے کہا کہ میڈیا میں کہا گیا کہ یو ایس ایڈ کے فنڈنگ کے کوئی شواہد نہیں لیکن اگر برسر اقتدار پارٹی ٹرمپ کو سچ مانتی ہے تو پھر اس پر وضاحت ضروری ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آر ایس ایس بیرونی ممالک سے فنڈ لے کر حکومت ہند کے خلاف سازش کرتی رہی ہے۔

پریس کانفرنس میں پون کھیڑا نے یو ایس ایڈ فنڈنگ کے مکمل حساب کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2001 سے 2024 تک یو ایس ایڈ نے 2.9 بلین ڈالر فراہم کیے، جس میں سے 44.4 فیصد فنڈنگ مودی حکومت کے دوران آئی۔ 2021 سے 2024 کے درمیان 650 ملین ڈالر آئے، جس کا (باقی صفحہ 10 پر)

میرٹھ میں 168 سال پرانی تاریخی مسجد راتوں رات منہدم، متبادل جگہ اور معاوضے کی مانگ

میرٹھ 22 فروری: یوپی کے شہر میرٹھ میں 168 سال پرانی ایک تاریخی مسجد کو انتظامیہ نے نصف شب کے وقت بلڈوزر چلا کر منہدم کر دیا۔ یہ مسجد دہلی روڈ پر سروس لین میں واقع تھی اور میٹرو و ریپڈ ریل کاریڈور کے درمیان آ رہی تھی، جس کے باعث حکام نے اسے ہٹانے کا فیصلہ کیا۔

رپورٹ کے مطابق، دو دن قبل اس مسجد کا بجلی کنکشن منقطع کر دیا گیا تھا، جس کے بعد مقامی مسلمانوں نے خود ہی مسجد کو ہٹانے کی کوشش کی اور ہتھوڑے چلا کر کچھ حصے توڑے۔ تاہم، جمعہ کی رات انتظامیہ نے بلڈوزر لگا کر پوری مسجد کو مسمار کر دیا اور فوراً ملبہ بھی ہٹا دیا گیا، تاکہ میٹرو منصوبے کے لیے جگہ صاف ہو سکے۔

یہ مسجد دہلی روڈ پر جگدیش منڈپ کے قریب واقع تھی اور (باقی صفحہ 10 پر)

سنبھل تشدد: پولیس نے داخل کی چارج شیٹ، اب تک 80 افراد گرفتار

سنبھل 22 فروری: اتر پردیش کے سنبھل میں 24 نومبر 2024 کو شاہی جامع مسجد میں سروے کے دوران بھڑکے تشدد کے معاملے میں پولیس نے چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ ملزمان پر پولیس اور انتظامی افسران پر جان لیوا حملے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ سنبھل کے ایس پی کرشن بشنوئی نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ اس معاملے میں اب تک 12 ایف آئی آر درج کی جا چکی ہیں، جن میں سے سات سنبھل کوتوالی، چار نکھاسہ تھانے اور ایک زیرو ایف آئی آر مراد آباد میں درج ہوئی۔ چھ مقدمات میں پولیس نے چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ پہلی دو ایف آئی آر میں سب انسپکٹر شاہ فیصل کی ذاتی بائیک اور سرکاری گاڑیوں کو نذر آتش (باقی صفحہ 10 پر)

آسام: مسلم اراکین اسمبلی کو اب نہیں ملے گی نماز کے لیے چھٹی، بی جے پی حکومت نے 90 سالہ روایت کر دی ختم

کٹھمنڈو، 22 فروری: آسام کی بی جے پی حکومت نے اسمبلی میں نماز کے لیے دی جانے والی چھٹی یعنی بریک کی 90 سالہ روایت کو ختم کر دیا ہے۔ حالانکہ یہ فیصلہ گزشتہ سال اگست ماہ میں لیا گیا تھا، لیکن نافذ اسے بجٹ سیشن کے دوران کیا گیا ہے۔ آسام حکومت کے اس فیصلے کے بعد زبردست مخالفت بھی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اے آئی یو ڈی ایف کے رکن اسمبلی رفیق الاسلام نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اکثریت کی بنیاد پر تھوپا گیا فیصلہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ اسمبلی میں تقریباً 30 مسلم رکن اسمبلی ہیں۔ ہم نے اس قدم کے خلاف اپنے نظریات ظاہر کیے تھے، لیکن ان (بی جے پی) کے پاس تعداد ہے اور وہ اسی کی بنیاد پر اسے تھوپ رہے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ اسمبلی اسپیکر بسوجیت دیماری نے آئین کو پیش نظر رکھتے ہوئے تجویز پیش کی تھی کہ آسام اسمبلی کو دیگر دنوں کی طرح جمعہ کو بھی اپنی کارروائی کو چلایا جانا چاہیے۔ اس اصول کو کمیٹی کے سامنے رکھا گیا تھا، جسے کمیٹی نے اتفاق رائے سے پاس کر دیا۔ آسام اسمبلی میں نافذ اس روایت کے تحت مسلم اراکین اسمبلی کو جمعہ کی نماز ادا کرنے کے (باقی صفحہ 10 پر)

یوکرینی صدر نے ٹرمپ کے آگے گھٹنے ٹیک دیئے

کیف، 22 فروری (یو این آئی) برطانوی میڈیا کی جانب سے دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ یوکرینی صدر زیلنسکی معدنیات امریکہ پر قربان کرنے کو تیار ہو گئے ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق برطانوی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ یوکرینی صدر امریکہ سے معاہدہ کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں جس کے تحت ملک کے اہم ترین معدنی ذخائر تک امریکہ کو رسائی حاصل ہوگی۔ ٹرمپ نے روس اور یوکرین جنگ بندی کیلئے یوکرین سے 500 ارب ڈالر معاوضہ طلب کرتے ہوئے کہا تھا کہ جنگ پر ہم نے اپنا خزانہ خرچ کیا تھا۔ جس کا ہمیں حساب چاہیے۔ یوکرین کے صدر زیلنسکی نے صدر (باقی صفحہ 10 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

23 رفروری 2025

فجر	4 بج کر 41 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 03 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 59 منٹ
مغرب	5 بج کر 42 منٹ
عشاء	6 بج کر 52 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

کیا پرسون نے اپنی بیوی اور بھو کو قتل کیا؟ٹینگرہ واقعہ میں دادا پرنئے کے دعوے کی تحقیقات کر رہی پولیس

کولکاتا: 2 2فروری (عوامی نیوز سروس) پرسون ڈے نے ٹینگرہ میں ڈے خاندان کی دو دلہنوں کو قتل کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق دادا پرنئے ڈے نے پوچھ گچھ کے دوران یہ دعویٰ کیا۔ پرنئے کے دعوے کے مطابق پرسون نے نہ صرف اپنی بیوی رومی بلکہ اپنے بھائی پرنئے کی بیوی سدیشنا کو بھی قتل کیا۔ تاہم، پولیس ذرائع نے بتایا کہ تفتیش کار پرنئے کے دعوے کی سچائی کی تصدیق کر رہے ہیں۔ آس پاس کے علاقے سے ملنے والے شواہد بشمول سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہے۔
پرنئے اور پرسون کی بیوی کی لاش، جن کی نسیں کٹی ہوئی تھیں، گزشتہ بدھ کو ان کے ٹنگرہ گھر سے ملی۔ پرسون کی بیٹی 14 سالہ پریما ڈے کی لاش بھی ملی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ تینوں افراد کو قتل کیا گیا ہے۔ پولیس ان تینوں قتلوں کے سلسلے میں دونوں بھائیوں سے مکمل پوچھ گچھ کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ تفتیش کار واقعے کی از سر نو تشکیل کی بھی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ موقع ابھی تک نہیں ملا۔ کیوں کہ، اگرچہ پرنئے اور اس کے نوعمر بیٹے پردیپ کو ہفتہ کو بائی پاس کے قریب اسپتال سے چھٹی دے دی گئی تھی، لیکن پرسون اب بھی وہاں زیر علاج ہیں۔ ابتدائی طور پر بتایا گیا ہے کہ پرنئے اور پردیپ کا علاج کہیں اور کیا جائے گا۔ پولیس دونوں بھائیوں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ آیا ہفتہ کو پرنئے کے معاملہ میں یہ ممکن ہوسکے گا۔ بدھ کی صبح، بائی پاس کے قریب ابھیشیکتا چوراہے پر جوڑے کی کار ایک ستون سے ٹکرا گئی۔ کار میں پرنئے کے علاوہ پرسون اور پردیپ بھی تھے۔ حادثے میں تینوں افراد کی کئی ہڈیاں ٹوٹ گئیں۔ انہیں آئی سی یو میں رکھا گیا تھا۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے بعد پرنئے اور پرسون نے کہا کہ انہوں نے اور ان کے خاندان نے مالی پریشانیوں کی وجہ سے خودکشی کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے پاوڈر میں نیند کی گولیاں ملا کر کھالیں۔ لیکن دونوں بھائیوں کے جسموں پر دوا کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ پولیس کا خیال ہے کہ دونوں دلہنوں کے بازوؤں اور گلے کی نسیں کچھ دیر بعد کاٹ دی گئیں، جب کہ وہ بے ہوش تھیں۔ نوعمر لڑکی پریما ڈے پہلے ہی زہر کھانے سے مرچکی تھی۔

کولکاتا سے کرشنیندو نارائن چودھری دھمکی دینے والا نوجوان اور اس کے 4ساتھی گرفتار

مالدہ:22فروری (عوامی نیوز سروس) مالدہ کے انگلش بازار کے میئر کرشنیندو نارائن چودھری کو فون پر دھمکی دینے کے الزام میں پولیس نے ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے۔ 'ڈی کمپنی' کے پردیپ کے مطابق کال کرنے والا شخص شہادت شیخ ہے۔ یہ نوجوان جو کہ اصل میں مالدہ بہار کا رہنے والا ہے، کرشنیندو کو دھمکی آمیز فون کال کرنے کے لیے کولکاتا گیا تھا۔ پولیس کو معلوم ہوا ہے کہ اس واقعے میں کل پانچ افراد ملوث تھے۔ باقی چار لوگوں کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ملزمین میں سے ایک بہار کا رہنے والا ہے۔
کرشنیندو نے الزام لگایا کہ انہیں بدھ کی شام تقریباً 6 بجے ایک پیغام موصول ہوا۔ پیغام بھیجنے والے شخص نے اپنی شناخت 'ڈی کمپنی' کے پردیپ کے طور پر کی۔ اس نے پیغام میں لکھا، "آپ کو 20 پیٹیس ادا کرنے ہوں گے، آپ یا آپ کے خاندان کے افراد کو نہیں کہ جب بنگالی میں ترجمہ کیا جائے تو اس میں لکھا ہے،" آپ کو 20 پیٹیز ادا کرنے ہوں گے۔ یا میں آپ کو اور آپ کے خاندان کو گولی ماردوں گا! کرشنیندو نے انہیں اور ان کے خاندان کے افراد کو مارنے کی دھمکی دینے کے بعد پولیس سے رابطہ کیا۔ جمعہ کو اس واقعہ میں شکایت موصول ہونے کے چند گھنٹوں کے اندر ہی کالیا چک پولیس نے تین لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ لیکن مالدہ ضلع کی ترنمول قیادت ناراض تھی کہ سنیچر کی صبح تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا تھا۔ دوپہر کے وقت مالدہ ضلع پولیس نے کہا کہ وہ مرکزی ملزم کو گرفتار کر رہے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم انگلش بازار میونسپلٹی کے چیئرمین کا سابقہ جاننے والا ہے۔ اس نے 'ڈی کمپنی' کا لفظ ڈرانے کے لیے استعمال کیا اور کرشنیندو سے رقم کا مطالبہ کیا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ وہ صرف دھمکی آمیز کال کرنے کے لیے کولکاتا گیا تھا۔ اس نے ہندی میں بات کی تاکہ وہ آسانی سے پکڑ نہ جائے۔ اس فون کال کے بعد کا لیچ دوبارہ مالدہ واپس آ گئے۔ نوجوان اور اس کے ساتھیوں نے دھمکی آمیز فون کالز کے لیے الگ سم کارڈ حاصل کیا تھا۔ پولیس نے واقعے میں مزید چار افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ ان میں بہار کا ایک شخص بھی ہے۔ لیکن گرفتار نوجوان نے ایسا کیوں کیا؟ پوچھ گچھ کے بعد پولیس کو معلوم ہوا کہ شاہد پر بازار میں کافی رقم واجب الادا تھی۔ اس نے ترنمول کے ایک بااثر رہنما اور سابق وزیر مملکت کو جلد بہت زیادہ رقم اکٹھا کرنے کی دھمکی دی۔

ڈانکونی میں سی پی آئی ایم کا ریاستی کانفرنس کا آغاز

ہگلی:22فروری (عوامی نیوز سروس) 27 ویں سی پی آئی ایم ریاستی کانفرنس کامریڈ سیتارام یچوری منچ اور کامریڈ بدھادیب بھٹاچاریہ نگر ڈانکونی ہگلی ضلع میں شروع ہوگئی ہے۔ یہ کانفرنس ڈانکونی کے کول انڈیا کمپلیکس میں جاری ہے۔ جہاں سی پی آئی ایم رہنماء مرکز مرکزی اور ریاستی حکومت پر انگلیاں اٹھاتے نظر آئے اور کہا کہ بی جے پی حکومت ایک طرف معاشی حملے کر رہی ہے اور دوسری طرف تقسیم کی سیاست کے ذریعے محنت کے اتحاد کو توڑنے کی کوشش کر رہی ہے اور مغربی بنگال کی ترنمول حکومت جمہوریت پر بھی حملہ کر رہی ہے۔ ریاستی کانفرنس کا آغاز ان دونوں قوتوں کے درمیان تصادم کے مطالبے سے ہوا۔ اس کانفرنس میں انتخابی جدوجہد پر تبادلہ خیال کیلئے ایک خصوصی اجلاس رکھا گیا ہے۔ سی پی آئی ایم کے سینئر لیڈر ربمان باسو نے ہفتہ کو سرخ پرچم لہرایا۔ سی پی آئی ایم پولیٹ بیورو کوآرڈینیٹر پرکاش کرات اور ریاستی سکریٹری محمد سلیم نے شہیدوں کے تصویروں پر پھولوں کی چادر چڑھائی۔ سی پی آئی ایم پولیٹ بیورو کے ارکان سوریہ کانت مشرا، رام چندر ڈوم اور برندا کرات نے شہید کے مجسمے پر پھول چڑھائے۔ مرکزی کمیٹی کے ارکان نے پھولوں کی چادر بھی چڑھائی۔
کانفرنس کا آغاز اجتماعی گیت سے ہوا۔ رام چندر ڈوم نے تعزیتی تجویز پیش کی۔ کانفرنس میں مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ پرکاش کرات نے کانفرنس میں افتتاحی خطاب کیا۔ سی پی آئی ایم ہگلی ضلع کمیٹی نے ریاستی کانفرنس کو مرکوز کرتے ہوئے ضلع ہگلی کی تمام سطحوں پر بڑے پیمانے پر متحرک ہونے کی مہمات، ثقافتی پروگراموں، مباحثوں کے اجلاسوں اور میٹنگوں کا اہتمام کیا ہے۔ کانفرنس کے مقام پر متعدد نمائشیں ہوئیں۔ ہگلی ضلع کے ورثے کے بارے میں ایک نمائش بھی ہے۔ سی پی آئی (ایم) نے بائیں بازو کے احیاء اور کانفرنس کے اردگرد بائیں بازو کے اتحاد کو مضبوط کرنے پر زوردیا گیا۔

خون عطیہ کرنا زندگی دینے کے برابر: تبریز انصاری

کولکاتا22فروری عوامی نیوز سروس۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 135 میں ترنمول کانگریس کے لیڈر اور وارڈ کی کونسلر روبینہ ناز کے شوہر تبریز انصاری کی قیادت میں ایک خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس مہم میں بڑی تعداد میں مقامی افراد نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس موقع پر ترنمول لیڈر اور کونسلر روبینہ ناز کے شوہر تبریز انصاری نے بھی اپنا خون عطیہ کر کے عام لوگوں میں اس کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ عوامی نیوز سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خون عطیہ کرنا کسی پوری فیملی کو نئی زندگی دینے کے برابر ہے۔ "ہر زندگی قیمتی اور انمول ہے، اور اس کی اہمیت وہی سمجھ سکتا ہے جو اپنے پیاروں کے علاج کے لیے بلڈ بینک کے چکر کاٹتا ہے۔ خون عطیہ کرنے سے نہ صرف کسی کی جان بچائی جا سکتی ہے بلکہ یہ دینے والے کے لیے بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔ "انہوں نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ خون دینے سے جسم میں کمزوری یا خون کی کمی ہو جاتی ہے، لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ خون عطیہ کرنے کے فوراً بعد جسم کا قدرتی نظام متحرک ہو کر نئی خون کی پیداوار کو تیز کر دیتا ہے، جس سے صحت کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ تبریز انصاری نے بتایا کہ وہ اپنے والد کے زمانے سے خون عطیہ کی روایت دیکھتے آ رہے ہیں، جو 38 سال سے اس کار خیر میں مصروف رہے۔ انہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے وہ بھی گزشتہ 18 سالوں سے وارڈ 135 میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "میں ہر سال 100 سے 150 افراد سے خون حاصل کرنے کا ہدف رکھتا ہوں، لیکن اب لوگوں میں اس کی بیداری بڑھ چکی ہے، جس کی وجہ سے خون دینے والوں کی تعداد ہدف سے کہیں زیادہ ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات خون ذخیرہ کرنے کے لیے پاوچ بھی کم پڑ جاتے ہیں، جبکہ مزید افراد عطیہ کے لیے منتظر رہتے ہیں، جو ایک خوش آئند بات ہے۔" تبریز انصاری نے بتایا کہ اس بار بھی انہوں نے کولکاتا کے کوٹھاری میڈیکل اسپتال کی ٹیم کو خون حاصل کرنے کے لیے مدعو کیا تھا، لیکن جتنے پیکٹ ان کے پاس تھے، وہ یقینی طور پر کم پڑتے دکھائی دے رہے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لوگ اب خون عطیہ کرنے کی اہمیت کو سمجھنے لگے ہیں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس کار خیر میں شریک ہو رہے ہیں۔ آخر میں، تبریز انصاری نے عوام سے اپیل کی کہ وہ خون عطیہ کرنے کی اہمیت کو سمجھیں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کی زندگیاں بچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی آسنسول شاخ میں عالمی یوم مادری زبان پر محبان اردو کی خاص تقریب

آسنسول: 22 فروری :عالمی یوم مادری زبان کے موقع پر مغربی بنگال اردو اکاڈمی آسنسول شاخ کی کثیر المقاصد عمارت میں ایک ادبی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اکاڈمی کے گورننگ باڈی کے ممبر شکیل انور اور جی سی ممبر کہکشاں ریاض خوشی کی دعوت پر شہر آسنسول و اطراف کے اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے معلم و معلمات کے ساتھ محبان اردو کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں کالج و یونیورسٹی کے طلبا و طالبات بھی موجود رہے۔ پروگرام کا باضابطہ آغاز شکیل انور نے کیا۔ نظامت کی ذمہ داری جواں سال نقیب، صحافی و معلم امتیاز احمد انصاری نے اپنے منفرد لب و لہجہ میں کیا جبکہ صدارت کی ذمہ داری اخبار مشرق کے صحافی و قلم کار ریاض آنکلی نے اپنے مضبوط کاندھوں پر اٹھائی۔ غزل سنگر محمد حفیظ نے اردو کی ایک خوبصورت نظم کے ساتھ پروگرام کو آگے کی جانب بڑھایا۔ حاجی قدم رسول ہائی اسکول کے اردو کے معلم احمد انصاری نے آج کے دن کی نسبت سے کارآمد باتیں سامعین کے گوش گذار کیں۔ باری باری سے ڈاکٹر شگوفہ تمنا، ڈاکٹر صوفیہ محمود، ریسرچ اسکالر انجم پروین، ڈاکٹر فاروق اعظم، رب نواز صارم، ماسٹر محمد سلیمان اور محمد گلزار عالم نے مادری زبان کی بقا اور ترقی و ترویج کے سلسلے سے حاصل سیر گفتگو کی۔ رب نواز صارم نے دوران گفتگو اردو سے متعلق 2 افسانچے "شفا بخش" اور "والہانہ انداز" پیش کر کے خوب داد و تحسین حاصل کی۔ تمام مقررین نے اپنی قیمتی آراء سے نوازا۔ اکاڈمی کے اسٹاف محمد گلزار عالم نے بھی اردو زبان کے سلسلے سے چند تجاویز اہل محفل کے سامنے پیش کر کے اکاڈمی کے ذمہ داران کی توجہ اس جانب مبذول کرانے کی کوشش کی۔ نقیب محترم نے دوران نقابت ایک خوبصورت بات کہی کہ آج عالمی یوم مادری زبان کے موقع پر ہم سب یہ عہد کریں کہ جب بھی ہم اکاڈمی کی اس عمارت میں تشریف لائیں تو ویزیٹرس رجسٹر میں اپنا نام و پتہ و دیگر تفصیلات اردو میں درج کریں۔ حاضرین کو انکی تجویز از حد پسند آئی اور خوب سراہا۔ شاعر خورشید ادیب نے اپنی مترنم آواز میں ایک خوبصورت غزل پیش کر کے پروگرام کا مزہ دو بالا کردیا۔ صدر محفل ریاض آنکلی صاحب نے صدراتی خطبہ میں کہا کہ فیس بک و دیگر سوشل میڈیا پر اپنی رائے دینے سے قدرے بہتر ہے کہ آپ محبان اردو اکاڈمی کی عمارت میں تشریف لائیں اور یہاں کے ذمہ داران کو اپنی تجاویز اور نیک مشوروں سے نوازیں۔ کہکشاں ریاض خوشی کے اظہار تشکر کے ساتھ آج کی تقریب کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ شرکاء میں سردار رب نواز صارم، خورشید ادیب، ڈاکٹر محمد فاروق اعظم، ماسٹر محمد سلیمان، ریاض آنکلی، امتیاز احمد انصاری، محمد علی انصاری، عنبری ارمان، ام حبیبہ، ترانہ بانو، سید میر مختار، محمد آصف خان، ڈاکٹر شگوفہ تمنا، انجم پروین، ڈاکٹر صوفیہ محمود، ڈاکٹر محمد اصغر انصاری، محمد شکیل احمد، محمد امان اللہ خان، محمد امتیاز کے علاوہ اکاڈمی کے اسٹاف محمد سیف، ناز پروین اور نگار سلطانہ موجود تھیں۔

☆☆☆☆

"روپئے کے بدلے عہدہ"
بی جے پی لیڈر کے خلاف پوسٹر، دفتر میں تالا لگا دیا گیا

بشیر ہاٹ،22رفروری: بی جے پی کے بشیر ہاٹ ضلع صدر تاپش گھوش اپنے عہدے اور طاقت کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ ان کے خلاف یہ سنگین الزام لگایا گیا ہے کہ بسواجیت پال کو پیسوں کے عوض میں بادوریا میں پورمنڈل صدر بنایا گیا ہے۔ بی جے پی کے ضلع صدر تاپس گھوش کے نام سے کئی پوسٹر لگائے گئے ہیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ بی جے پی کے دفتر کو بھی تالا لگا دیا گیا ہے۔ اس واقعے پر سیاست شروع ہوگیا ہے۔ 16 تاریخ کو ریاست کے مختلف بلاکس میں بی جے پی کے نئے منڈل صدور کا تقرر کیا گیا تھا۔ بسواجیت پال کو شمالی 24 پرگنہ کے بشیر ہاٹ کے بادوریا میں پورمنڈل صدر مقرر کیا گیا ہے۔ جن کے خلاف بی جے پی کے اندر احتجاج شروع ہوگیا۔ مبینہ طور پر بی جے پی کے ضلع صدر تاپش گھوش نے انہیں اس عہدے پر مقرر کیا تھا۔ الزام ہے کہ تاپس گھوش نے بسواجیت پال سے اس عہدے کے عوض ایک بڑی رقم بھی لئے ہیں۔ اس کے پیش نظر گیرواکیمپ میں ایک طرف شدید غصہ پایا جاتا ہے۔ ناراض لوگوں نے آج پارٹی دفتر پر احتجاج کیا۔ اتنا ہی نہیں اس علاقے میں دفتر کی دیواروں اور دروازوں پر بی جے پی کے ضلع صدر کے خلاف پوسٹر لگائے گئے ہیں۔ اس روز مشتعل افراد نے دفتر کے دروازے کو بھی تالا لگا دیا۔ ریاست میں اگلے سال اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس سے پہلے پارٹی کے اندر لیڈروں کو لے کر کارکنوں میں ناراضگی بڑھ رہی ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ مقامی بی جے پی لیڈر بسواجیت پال نے کہا مجھے کسی پیسے عوض میں منڈل صدر نہیں بنایا گیا تھا۔ بلکہ سب نے مل کر ووٹنگ کے ذریعے مجھے صدر منتخب کیا ہے۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ ہمارے درمیان کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ ترنمول کے لوگوں نے سازش رچ کر اس پوسٹر کو چپکا دیا ہے۔ وہ لوگ ہماری پارٹی کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔" ترنمول تنظیمی ضلع بشیر ہاٹ کے چیئرمین سروج بندو پادھیائے نے کہا کہ بنگال میں بی جے پی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ ان کا آپسی تنازع اتنا زیادہ ہے اور لڑائی ہر ایک کے درمیان ہے کہ کون لیڈر رہوگا۔ یہ اسی کا نتیجہ ہے اور اس معاملے سے ترنمول کو کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

☆☆☆☆

پاکشی کی 4روزہ تاریخی ایصال ثواب کی مجلس اختتام پزیر ہوئی

بنگلہ دیش میں تاریخی پاکشی محفل ہفتہ کو اختتام پذیر ہوئی۔ اختتامی دعا معروف پیر شیخ الحدیث شیخ مشکت صدیقی فرفرہ نے کی۔ انہوں نے دنیا بھر کے لوگوں کی بھلائی اور امن کے لیے دعا کی۔ یہ 4روزہ مجلس اپنے 73 ویں سال میں تھی۔ پاکشی کے تاریخی اسلامی جلسے کی جس کی بنیاد فرفرہ نے رکھی تھی، اس کی تبلیغ پیر عبداللہ صدیقی، پیرزادہ مجاہد صدیقی، آیت اللہ صدیقی، پیرزادہ سابن صدیقی، پیرزادہ مدنی صدیقی، اور پیرزادہ مفتاح الصدیقی نے کی تھی۔ برصغیر کی اس معروف محفل کو پیر حضرت بڑے حضور صاحب نے بعد ازاں پیر انفر صدیقی اور پیر ابو ابراہیم صدیقی نے تمام اولادوں کے ساتھ مل کر اس محفل کو رونق بخشی۔ ان 4 دنوں میں لاکھوں سامعین نے خدا کی طرف رجوع کیا۔ اس تقریب میں برصغیر کے نامور مقررین نے شرکت کی یہاں یتیم بچوں کے لیے مختلف تعلیمی ادارے چل رہے ہیں۔ اعلیٰ اور جدید تعلیم کا نظام بھی ہے۔ یہاں پر عوامی سطح پر سماجی خدمات کی مختلف سرگرمیاں جاری ہیں۔

پانی کے ذخائر سے ایک خاتون کی تھیلے میں بند لاش برآمد
دو لاشیں ملنے سے مقامی لوگ خائف

سیوڑی،22رفروری: آبی ذخائر میں دو لاشیں بوریوں میں تیر رہی تھی یہ منظر دیکھ کر لوگوں کے اندر خوف طاری ہوگیا۔ پولس لاش کو قبضے میں لینے کے لئے پہنچ گئی۔ خاتون اور اس کے پالتو جانوروں کی لاشیں برآمد کرلی گئیں۔ بیر بھوم میں برہانی ندی پر دیوچا ریزرور میں یہ واقعہ پیش آیا ہے۔ اس واقعے کے متعلق پولس کا ابتدائی قیاس ہے کہ خاتون کا قتل کیا گیا ہے۔ لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہوسکا کہ اسے کس نے قتل کیا ہے، یہ بھی واضح نہیں ہوسکا ہے کہ آیا یہ خاتون اسی علاقے کی رہائشی تھی۔ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ واضح ہو کہ جمعہ کو محمد بازار کے محلے مینیجر کے گھر سے خاتون اور اس کے دو بچوں کی لاشیں برآمد ہوئیں تھیں۔ تاہم واقعہ کے 12 گھنٹے کے اندر پولس ابھی تک اس معاملے کو حل نہیں کرپائی تھی کہ 24 گھنٹے کے اندر دوسری خاتون کی لاش تھیلے میں مل گئی جس سے پورے علاقے میں ایک سنسنی پھیل گئی ہے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہوسکا ہے کہ اس خاتون کو قتل کیا گیا تھا۔ یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ خاتون کا تعلق کس علاقے سے ہے۔ فطری طور پر اس واقعہ پر سیاسی حلقوں میں کافی ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ بی جے پی کے بیر بھوم ضلع صدر دھروساہا نے کہا،" دیوچا میں یکے بعد دیگرے قتل کے متعدد واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ زمین دینے سے انکار کرنے والوں کو مارا جا رہا ہے۔ سی پی ایم کی ضلع کمیٹی کے رکن اور کرشک سبھا کے ضلع سکریٹری اروپ باگ کا دعویٰ ہے کہ لگاتار اموات سے مقامی لوگوں کے ذہنوں میں تشویش بڑھ رہی ہے۔ تاہم، ترنمول کے ضلع نائب صدر مالے مکوپادھیائے نے اپوزیشن کی طرف سے لگائے گئے الزامات کی تردید کی۔ انہوں نے کہا کہ ہر کوئی دیوچا میں ترقیاتی کاموں کے لئے زمین دے رہا ہے۔ اتفاق رائے سے اس پروجیکٹ کو تیار کیا جارہا ہے۔ بی جے پی غیر ضروری سیاست کر رہی ہے۔ انہیں یہ گندی سیاست نہیں کرنی چاہیے۔

سپتگرام اسمبلی کے تحت بانسبیڑیا نجس جوٹ مل گراونڈ میں ایم ایل اے کپ 2025 منعقد۔ اس ٹورنامنٹ میں سپتوگرام اسمبلی کے ایم ایل اے تپن داس گپتا، بانسبیڑیا میونسپلٹی کے چیئرمین آدتیہ نیوگی، وائس چیئرپرسن شلپی چٹرجی، اقلیتی صدر اختر رحمان، آئی این ٹی یو سی کے صدر سنجیت مجمدار اور دیگر ممبران اس ٹورنامنٹ میں موجود تھے۔ (محمد شبیب عالم)

عالمی یوم مادری زبان پر یوتھ کمیٹی برنپور کا اخبار فروشی مہم

آسنسول: 22 فروری: برن پور رحمت نگر نے حسب روایت یوم عالمی مادری زبان کے موقع پر اردو اخبار فروشی کا ایک کامیاب پروگرام منعقد کیا۔ رحمت نگر مزار شریف کے پاس صبح سے ہی اردو/ ہندی کے صحافی و مزاحیہ شاعر نشاط احمد دیوانہ کی رہنمائی میں یوتھ کمیٹی کے ممبران ایک کیمپ لگا کر اردو اخبار فروشی کی کامیاب مہم چلا کر جہاں اردو زبان کی ترویج کی کار فریضہ کو انجام دیا وہیں اس کیمپ کے پاس آ جا رہے اہل اردو نے بھی کیمپ میں رکھے اردو اخبارات کی خریداری کر کے اپنی اردو زبان سے محبت کا مظاہرہ کیا۔
یوتھ کمیٹی کے سرگرم رہنما نشاط احمد دیوانہ نے بتایا کہ ہم سب آج کے دن اردو اخبارات کو بیچنے کا یہ سلسلہ گزشتہ 11 برسوں سے کرتے آ رہے ہیں تاکہ اردو اخبارات گھر گھر پہنچے نیز اردو والوں میں اخبارات پڑھنے کا شوق پیدا کر سکیں۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں وارڈ نمبر 98 کی کونسلر و مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی رکن کہکشاں ریاض خوشی، سینئر اردو صحافی ریاض آنکلی، شاعر و ادیب اور صحافی سردار رب نواز صارم، ترنمول کانگریس اقلیتی شعبہ کے ضلعی صدر سید محفوظ الرحمٰن مونو، رحمت نگر اردو ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر انتصار احمد خان، سماجی کارکن و ترنمول کے محمد اقبال و دیگر محبان اردو اس کیمپ میں موجود ہے۔

ٹوٹی ہوئی سائیکل پر ملک کا سفر! دس مہینے دس ریاست کل دس ہزار کیلو میٹر

ہگلی:22فروری (محمد شبیب عالم) ہگلی ترویٹی کا رہنے والا شبھاشیش داس عرف پکلو 10 ماہ میں 10 ریاستوں میں 10,000 کلومیٹر سائیکل چلا کر گھر واپس آیا۔ کیدارناتھ کو سائیکل سے دیکھنا اس کی ماں کا خواب تھا اور اس نے اسے سچ کر دکھایا۔ ہگلی کے ترویٹی علاقے کا رہنے والے سبھاشیش گھوش عرف پکلو نہ صرف کیدارناتھ بلکہ ملک کی دس ریاستوں کا دورہ کرنے کے بعد بالآخر وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ دس مہینے پہلے اس نے اپنی ٹوٹی ہوئی سائیکل کے ساتھ سفر شروع کیا تھے، اس کی ماں نے اسے کہا کہ وہ اس سائیکل کے ساتھ کیدارناتھ کا درشن کرے۔ پکلو ماں کی باتوں پر عمل کرتے ہوئے۔ سفر پر نکل گیا۔ یہ سفر صرف تھ استھانوں کی سیر کے لئے نہیں تھا بلکہ درختوں کو بچانے اور جان بچانے کے پیغام کو پھیلانے کیلئے بھی تھا۔ ترویٹی سے ہوتے ہوئے کولکاتا سلی گوڑی اور نیپال وہاں پشوپتی مندر کا دورہ کیا۔ یہاں سے یہ اتر پردیش کے ایودھیا رام مندر، اتراکھنڈ میں کیدار، بدری ناتھ ، گنگوتری یاموہتری، پھر ہماچل پردیش شملہ کلو منالی گری گنگا ، پنجاب ہریانہ چندی گڑھ دہلی گڑگاؤں نوئیڈا، راجستھان مدھیہ پردیش بہار جھارکھنڈ کا سفر طے کرنے کے بعد اپنے گھر ترویٹی آیا۔ یہاں پہونچتے ہی اسے دیکھنے کیلئے لوگوں کی بھیڑ امڑ پڑی، گھر والوں نے اسکا استقبال مہمانوں کی طرح کیا، اسکی آرتی اتاری گئی۔ گھر والوں کے چہرے پر خوشی کے آنسو جھلک رہے تھے۔

☆☆☆

حشم الرمضان ایوارڈ 2025 حلیم صابر اور نظام شمیم کو

حشم الرمضان فاؤنڈیشن (حرف)، کلکتہ کی جانب سے اس سال کا حشم الرمضان ایوارڈ (برائے ادبی خدمات) معروف استاد شاعر، ادیب اور درجنوں کتابوں کے مصنف جناب حلیم صابر کو اور حشم الرمضان ایوارڈ (برائے تعلیمی خدمات) ریٹائرڈ آئی۔ پی۔ ایس افسر جناب نظام شمیم کو دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ آج شام چھ بجے مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے مولانا ابوالکلام آزاد ہال میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں دونوں حضرات کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔ تقریب کی صدارت مشہور شاعر، ادیب اور مدیر 'انشاء' جناب ف۔س۔ اعجاز فرمائیں گے۔ نظامت ڈاکٹر افضال کی ہوگی۔ جناب غلام سرور حلیم صابر کے متعلق اور جناب اظہار عالم نظام شمیم کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ حشم الرمضان فن اور شخصیت کے موضوع پر ایک مذاکرہ بھی ہوگا جس میں جناب انجم عظیم آبادی (بطور مہمان خصوصی) جناب ممتاز انور، ڈاکٹر تسلیم عارف اور جناب محمد علی صدیقی حصہ لیں گے۔ جناب توقیر انور (کمرہٹی) حشم الرمضان کی غزلیں گائیں گے۔ اردو دوستوں سے شرکت کی گزارش ہے۔ (المعلن۔ ارشد جمال حشمی، سکریٹری، حشم الرمضان فاؤنڈیشن، کلکتہ)

بنگلہ باڑی پروجیکٹ کیلئے خوشخبری!

اب پہلی قسط کے ساتھ مکمل گھر بنانے کے اہل

کولکاتا،22 فروری: (عوامی نیوز سروس) بنگلہ باری پراجیکٹ سے فائدہ اٹھانے والوں کے لیے مزید اچھی خبر ہے۔ اب سے استفادہ کنندگان بنگلہ باری پراجیکٹ میں رقم کی پہلی قسط ادا کرنے کے بعد بھی مکمل مکان تعمیر کرسکیں گے۔ ان کے لیے مکمل گھر بنانے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ اب سے صارفین کو دوسری قسط بروقت ادا کی جائے گی۔ ایک تصویر لی جائے گی اور سرٹیفکیٹ بھیجا جائے گا۔ اس طرح کی ہدایات ہر ضلع میں محکمہ پنچایت نے جاری کی ہیں۔ واضح ہو کہ بنگلہ باڑی پروجیکٹ میں 60000 روپے کی پہلی قسط کی ادائیگی کا عمل پہلے ہی تکمیل کے قریب ہے۔ پنچایت دفتر نے شروع میں لنٹن تک کام کی ادائیگی کا وعدہ کیا۔ اس صورت میں اگر کوئی پورا گھر مکمل کرنا چاہے تو کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ دوسری قسط کی ادائیگی کے بعد وہ رقم وصول کریں گے۔ یہ ہدایت ریاستی پنچایت محکمہ نے جاری کی ہے۔

خیال رہے کہ ممتا بنرجی نے گزشتہ سال 18 دسمبر کو نبانہ اسمبلی ہال سے اس پروجیکٹ کا باقاعدہ آغاز کیا تھا۔ اس تقریب میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہر ضلع کے دو مستفیدین کو 60,000 روپے کی پہلی قسط حوالے کی۔ جیسے ہی تقریب شروع ہوئی، اس دوپہر کو مستحقین کے کھاتوں میں رقم منتقل ہونا شروع ہو گئی۔ پھر اسی ہفتے کئی صارفین کے کھاتوں میں رقم آنا شروع ہو گئی۔ اس کے علاوہ نبانہ ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ ان لوگوں کو بھی رقم دی گئی ہے جن کے کچے مکانات مختلف اوقات میں قدرتی آفات میں تباہ ہوئے تھے۔ اس تناظر میں پنچایت وزیر پردیپ مجمدار نے کہا کہ ہم وزیر اعلیٰ کے ذریعے ہی رقم دیں گے۔ اہل استفادہ کنندگان کے علاوہ، مکانات سے فائدہ اٹھانے والوں کی فہرست میں قدرتی آفات سے متاثر ہونے والے اور وزیر اعلیٰ کو براہ راست شکایت کی اطلاع دینے والے بھی شامل ہوں گے۔ انہیں بھی اس فہرست میں شامل کیا گیا ہے، کل تعداد 12 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔

اسکوٹی کھڑا کر کے نوجوان کی سکنڈ ہگلی پل سے چھلانگ

کولکاتا،22 فروری: (عوامی نیوز سروس) اچانک ایک سفید اسکوٹر سکنڈ ہگلی پل کی ریلنگ کے پاس آکر رک گیا۔ پھر اس نے اسکوٹر روکا۔ پھر پل سے سیدھا گنگا میں چھلانگ لگا دی۔ اس دوران پانی میں کسی چیز کے گرنے کی آواز سن کر کئی لوگ دوڑ پڑے۔ نوجوان کو فوری طور پر پانی سے بچا لیا گیا۔ اسے بچا کر ایس ایس کے ایم اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اس کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہ شخص ہوڑہ سے کولکاتا جا رہا تھا۔ اچانک اس نے اسکوٹر کو پل کے بیچ میں روک دیا۔ اس سکوٹر کو سڑک کے کنارے پارک کیا۔ اس کے بعد اس نے پل سے چھلانگ لگا دی۔ اچانک ملاح کو اوپر سے کچھ گرنے کی آواز آئی۔ وہ اس وقت نیچے مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔ یہ جان کر کہ ایک نوجوان نے چھلانگ لگا دی ہے، انہوں نے جلدی سے اسے بچانے کی کوشش کی۔ اس کے بعد نوجوان کو کسی طرح پانی سے بچا لیا گیا۔ خبر ریور ٹریفک پولس کو دی گئی۔ وہ بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ نوجوان کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس نے اس طرح پل سے چھلانگ کیوں لگائی؟ پولس پورے واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ چاہے یہ کشیدہ تعلقات ہیں، مالی مسائل ہیں یا پھر گھریلو ناچاقی۔ خیال رہے کہ اس سے قبل فروری 2023 میں ایک نوجوان نے اپنی موٹر سائیکل کھڑی کی اور دوسرے ہگلی پل سے اسی طرح چھلانگ لگا دی تھی۔ کسی نے اسے روکنے کی کوشش بھی کی۔ لیکن وہ ہاتھ سے نکل گیا۔ اس وقت معلوم ہوا تھا کہ مرنے والے نوجوان کا نام اربجیت ڈے تھا۔ ارجیت اسی شام تقریباً 7 بجے گھر سے نکلا۔ اس کے بعد وہ کبھی گھر نہیں لوٹا۔ رات گئے تک دوستوں سے باتیں کرتا رہا۔ پھر وہ موٹر سائیکل چلا کر چلا گیا۔ اس کی لاش بعد میں گنگا سے برآمد ہوئی تھی۔ تاہم، ارجیت اس رات اپنے دوستوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کافی پریشان نظر آئے۔ رات دس بجے کے قریب وہ پہنچا۔ پھر ہم گپ شپ کر رہے تھے۔ تاہم، اس کا موڈ تھوڑا خراب لگ رہا تھا۔ دن کے ڈیڑھ بجے ہیں۔ سب نے کہا تم گھر جاؤ۔ سب نے اپنی بائک میرے گھر پر چھوڑ دی۔ پھر سب چلے گئے۔ آج صبح مجھے پتا چلا کہ صبح 5 بجے کے قریب کوئی میرے اپارٹمنٹ میں آیا ہے۔ اس نے اپنے دوست کا لائسنس سکوٹی کو دیا تھا۔ تب ہی مجھے اس واقعہ کا علم ہوا۔

سڑکوں کو محفوظ رکھنے کیلئے کارپوریشن کے مختلف اقدامات

کولکاتا،22 فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے روڈ ڈپارٹمنٹ نے پہلے ہی شہر کی کئی اہم سڑکوں کی مرمت اور ترقیاتی کام شروع کر دیے ہیں۔ ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے، سڑکوں کی پائیداری بڑھانے اور پیدل چلنے والوں کی سہولت کے لیے سڑکوں کی تعمیر نو، مرمت اور نئی ٹیکنالوجیز کو مختلف علاقوں میں لاگو کیا جا رہا ہے۔ میونسپل ذرائع کے مطابق شہر کی مصروف ترین سڑکوں میں A.K. بس اسٹینڈ نمبر 12، بسوندھرا پارک ایریا، ریلوے لائن روڈ، بان تلہ اور پریمیم ہار بر 35B اور 36B سے ملحقہ سڑکوں پر تزئین و آرائش کا کام جاری ہے۔ مسافروں اور گاڑیوں کی حفاظت کے لیے سڑک کے پرانے فرش کی تزئین و آرائش کی جا رہی ہے۔ تاکہ گڑھوں کی وجہ سے پریشانی نہ ہو۔ اس کے علاوہ بلدیہ کا روڈ ڈیپارٹمنٹ بھی سڑکوں کی تزئین و آرائش کے لیے نئی حکمت عملی اپنا رہا ہے۔ سڑکوں کی مرمت کا کام اس وقت کیا جا رہا ہے جب ٹریفک موبائل ہاٹ مکس پلانٹ کا استعمال کر رہی ہے۔ تاکہ دن کے مصروف اوقات میں ٹریفک جام کا مسئلہ نہ ہو۔ یہ موبائل پلانٹ سڑک کے گڑھوں اور تباہ شدہ حصوں کی فوری مرمت ممکن بناتا ہے۔ شہر کے کچھ علاقوں میں سڑکیں خصوصی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے بنائی جا رہی ہیں، جہاں فضلہ پلاسٹک کے استعمال سے بٹومیناس اسفالٹ تیار کیا جا رہا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے نیتاجی سبھاش روڈ پر تجرباتی بنیادوں پر سڑک کا ایک حصہ پہلے ہی تعمیر کیا جا چکا ہے۔ جو کافی پائیدار ثابت ہوا ہے۔ میونسپل پلان کے مطابق یہ طریقہ مرحلہ وار مزید علاقوں میں نافذ کیا جائے گا۔ دریں اثنا ٹریفک کی بھیڑ سے بچنے اور سڑکوں کی زندگی کو بڑھانے کے لیے، شہر کے مختلف اوور برج اور فلائی اوورز پر موجود ناقص بٹومین کوٹنگ کو ہٹا کر ان کی جگہ نئی تعمیر کی جا رہی ہے۔ روڈ ڈپارٹمنٹ نے کہا کہ کئی اہم سڑکوں پر تزئین و آرائش کا کام جاری ہے، جن میں لین اسٹریٹ، ٹالہ برج، وویکانند روڈ، علی پور روڈ، اور گوبند ڈے روڈ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ٹریفک کے ہجوم پر قابو پانے کے لیے شہر میں کئی نئی اور پرانی سڑکوں کو چوڑا کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ میونسپل کے ایک اہلکار نے کہا کہ اس ترقیاتی منصوبے سے کولکاتا کی سڑکوں کے معیار میں بہتری آئے گی اور عام لوگوں کے لیے زیادہ آرام دہ سفر کی سہولت ملے گی۔

ٹریننگ سنٹر کے نام پر فراڈ کرنے والا

جعلی سپاہی پارک اسٹریٹ سے گرفتار

کولکاتا ، 22 فروری: (عوامی نیوز سروس) جعلی آرمی آفیسر کے بھیس میں ٹریننگ سنٹر کھولنے پر دھوکہ دہی کے الزام میں ایک سپاہی کو گرفتار کیا گیا ہے۔ قابل اعتماد ذرائع سے ملنے والی معلومات کی بنیاد پر 21 فروری کو پارک اسٹریٹ پولس اسٹیشن کے تحت 11 ایلیٹ لین، کولکاتا-16 کی تیسری منزل پر واقع شیخ نذیر حسین (35) کی رہائش گاہ پر تلاشی اور چھاپہ مارا گیا۔ تلاشی کے دوران، تین ستاروں اور سرخ/نیلے رنگ کے ربن کے ساتھ ایک خاکی وردی، ہندستان کے 50 ویں اور 75 ویں یوم آزادی کی یاد میں ایک ربن بار، جو یونیفارم کے بائیں سینے سے منسلک تھا، اور نگری نشانات کے ساتھ دو سبز بیریٹ ٹوپیاں، جو ہندستانی فوج کی ٹوپی کے بیجز سے مشابہت رکھتی تھیں۔ گورکھا رائفلز کے کراؤن بیج کے ساتھ ایک بھوری رنگ کی چمڑے کی بیلٹ، سیاہ گولہ بارود کے جوتوں کا ایک جوڑا، ایک نام کی تختی اور ایک میڈیکل ممبرشپ کارڈ، جہاں اس نے اپنی شناخت کیپٹن نذیر حسین کے طور پر کی۔ نیز، آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی، ہائر سکنڈری امتحان کا سرٹیفکیٹ، پاسپورٹ سائز کی رنگین تصویر، نقد رسید، سیاہ چمڑے کے گولہ بارود کے جوتے وغیرہ۔ ملزم کو تمام قانونی طریقہ کار کے بعد گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزم کو آج عدالتی اوقات میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کولکاتا کی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

☆

موسم میں بڑی تبدیلی

10 اضلاع میں اورنج الرٹ

کولکاتا،22 فروری: (عوامی نیوز سروس) فروری کے مہینے میں سردی کی رخصتی کے ساتھ ہی پارہ چڑھنے لگا۔ موسم بہار کی آمد سے قبل وقت سے پہلے موسم گرما کی آمد ہے۔ تاہم محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے عین مطابق بے وقت بارش نے موسم تبدیل کردیا۔ گہرے کالے بادلوں اور گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش کے باعث درجہ حرارت اچانک 5 ڈگری تک گر گیا۔ جمعرات کی بارش کے بعد بنگال آج یعنی سنیچر کو پھر بارش میں بھیگ جائے گا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں سنیچر کی دوپہر سے موسم بدل گیا۔ اولے پڑنے کے لیے اضلاع میں اورنج وارننگ جاری کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوبی بنگال کے 10 اضلاع میں پیشگی وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔ پیشن گوئی میں کہا گیا ہے کہ ریاست کے کئی اضلاع میں آج یعنی سنیچر اور اتوار کو ژالہ باری کا امکان ہے۔ جن میں سے کچھ ہوڑہ، ہگلی، ندیا، شمالی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی بردوان، بانکوڑہ، اور مغربی مدناپور ہیں۔ تیز بارش اور گرج چمک کے ساتھ ان اضلاع میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ تاہم، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدناپور، مرشد آباد، جھاڑگرام، پرولیا، اور بیربھوم اضلاع میں نسبتاً کم بارش کا امکان ہے۔ ان اضلاع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ شمالی اضلاع میں بھی کہیں کہیں بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال کے تمام اضلاع بشمول دارجلنگ اور کالمپونگ میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ پہاڑی شہر دارجلنگ میں بھی برف باری کا امکان ہے۔ تاہم علی پور محکمہ موسمیات کے مطابق بارش ہونے کے باوجود درجہ حرارت میں کمی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ بلکہ درجہ حرارت معمول سے 2 سے 3 ڈگری زیادہ بڑھ سکتا ہے۔ کولکاتا میں سنیچر کو سب سے کم درجہ حرارت 20.6 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ جو کہ معمول سے 1.1 ڈگری زیادہ ہے۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران ہوا میں نمی کا تناسب 39 سے 94 فیصد رہ سکتا ہے۔

اوبیر اور اولا کیب یونین کی مختلف مانگ کو لیکر 12 گھنٹے کی ہڑتال

کولکاتا ، 22 فروری: (عوامی نیوز سروس) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے روزمرہ کی اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔ اگرچہ ایندھن کی قیمتیں کافی عرصے سے بڑھ رہی ہیں، اوبیر اور اولا ایپ کیب کے کرایوں میں اضافہ نہیں ہوا ہے۔ ریاستی حکومت نے ابھی تک ایپ کیبز کے کرایوں میں اضافے یا دیگر فوائد سے متعلق کوئی خاص رہنما خطوط جاری نہیں کیے ہیں۔ واضح ہو کہ کولکاتا شہر میں بہت سے لوگ اب ایپ کیبس پر منحصر ہیں۔ چاہے وہ دفتر کا سفر ہو یا کسی اور جگہ کا سفر۔ تاہم اس ایپ پر ٹیکسی سے سفر کرنے پر مسافروں کو کافی رقم ادا کرنی پڑتی ہے۔ اس بار، بائیں بازو کی مزدور تنظیم CITU کے زیر انتظام ایپ کیب تنظیم نے ایپ کیب کے کرایوں میں اضافے سمیت انفراسٹرکچر کی ترقی کا مطالبہ کرتے ہوئے سروس بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ خبر سامنے آتے ہی ہلچل مچ گئی۔ اب جب کہ شہر میں مسافر ساتھی سروس متعارف کرائی گئی ہے، لوگوں کو کافی فائدہ ہوا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے مطابق یہ ہڑتال اس دن بھی جاری رہے گی۔ پیلی ٹیکسی کی ایپ کیب مسافروں کی ساتھی ہے۔ یہ Uber-Ola سے بہت سستا ہے۔ تاہم، ہر کوئی اس بات پر شکوک وشبہات کا شکار ہے کہ اس دن اس کا کتنا حصہ دستیاب ہوگا۔ یہ ہڑتال اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی ہے کہ اگلے ہفتے Uber-Ola خدمات معطل رہیں۔ اس صورت میں کولکاتا ایپ کیب کے پہیے 12 گھنٹے تک سڑکوں پر نہیں گھومیں گے۔ ہڑتال پر جانے کا فیصلہ Uber-Ola آپریٹرز اور ڈرائیور یونین نے لیا ہے۔ تنظیم کے ایسوسی ایٹ سکریٹری سوہاگ خان نے کرایہ اور انفراسٹرکچر میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہوئے خدمات کی معطلی کا اعلان کیا۔ Uber-Ola ایپ کیبس 27 فروری کو صبح 6 بجے سے شام 6 بجے تک سڑکوں پر نہیں ہوں گی۔ یہ ہڑتال قیمتوں میں اضافے کے مطابق کرایوں میں اضافہ نہ کرنے کے خلاف احتجاجاً کی گئی ہے۔ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ ریاستی حکومت نے ابھی تک ایپ کیبس کے کرایوں میں اضافے یا دیگر فوائد سے متعلق کوئی خاص رہنما خطوط جاری نہیں کیے ہیں۔ سی آئی ٹی یو کے زیر انتظام ایپ کیب یونین نے شکایت کی ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کو متعدد درخواستوں کے باوجود کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ یا قیمتوں میں اضافہ ایک بڑی وجہ ہے، اولا، اوبر آپریٹرز اور ڈرائیورز یونین کے ایسوسی ایٹ ایڈیٹر، جو CITU کے ذریعے چل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے ڈرائیوروں کے لیے کوئی خاص کرایہ مقرر نہیں کیا ہے۔ لیکن پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، سڑک پر ایپ کیبس حاصل کرنا ایک چیلنج ہے۔ 20 فروری کو ہم سب ایک میٹنگ میں بیٹھے۔ وہاں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ 27 فروری کو آف لائن ہڑتال کی جائے گی۔ لہٰذا اس دن، ہم نے Ola، Uber، Indrive، Rapido جیسی ایپ کیبس کو سڑکوں پر چلنے سے روک دیا۔ ایپ کیبس 12 گھنٹے تک سڑک پر نہیں چلیں گی۔

مدھیامک میں ریاضی کے سوال حل کرنے کیلئے اے آئی کے استعمال پر امتحان منسوخ، پانچ طلبہ پر کارروائی

کولکاتا ، 22 فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے ایک اسکول میں مدھیامک امتحان کے دوران ریاضی کے سوالات کے جوابات دینے کے لیے مصنوعی ذہانت کا استعمال کرنے کا الزام لگا ہے۔ اس کے تمام امتحانات پہلے ہی منسوخ ہو چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی موبائل فون استعمال کرنے کے الزام میں پانچ دیگر طلباء کے خلاف بھی سخت کارروائی کی گئی ہے۔ واضح ہو کہ سکنڈری امتحانات کے آغاز پر بورڈ نے واضح کر دیا تھا کہ اگر کوئی امیدوار امتحان کے دوران موبائل فون یا کوئی اور الیکٹرانک گیجٹ استعمال کرتا ہے تو تمام امتحانات منسوخ کر دیے جائیں گے۔ حتیٰ کہ امتحانات کے انچارج اساتذہ کے موبائل فون کے استعمال پر بھی سخت پابندیاں عائد کر دی گئیں۔ اس کے بعد بھی کئی اسکولوں سے طلبہ کے موبائل فون استعمال کرنے کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ اس بار ایک قدم آگے بڑھتے ہوئے AI یا مصنوعی ذہانت کے استعمال کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوبی کولکاتا کے بدراٹولہ ہائی اسکول سے امیدوار کی سیٹ بٹولہ ہائی اسکول کو الاٹ کی گئی تھی۔ مبینہ طور پر، وہ اس ایپ پر ریاضی کے سوالات لکھ کر بھیج رہا تھا۔ مصنوعی ذہانت کی ایپ جواب دے رہی تھی۔ اس سنٹر سے کل چھ موبائل فون ضبط کیے گئے۔ جنہوں نے سوالنامہ موبائل کے ذریعے کہیں اور بھجوایا۔ ان میں سے تین نے سوالات کی تصویریں بنائیں اور گھر پر اپنے اساتذہ کو بھیج دیں۔ ایک نے اپنے سینئر کو بھیجا۔ ایک اور نے مبینہ طور پر اسے اپنی گرل فرینڈ کو بھیجا تھا۔ بورڈ ذرائع کے مطابق امتحان کے دوران کل 19 امیدوار موبائل فونز کے ساتھ پکڑے گئے۔ ایک اور شخص اسمارٹ واچ کے ساتھ پکڑا گیا۔ ان تمام کے امتحانات اس سال کے لیے منسوخ کر دیے گئے ہیں۔

سسٹر نویدیتا یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر وزیر تعلیم براتیا باسو، شوبھن دیب چٹوپادھیا و دیگر دیکھے جاسکتے ہیں۔

پانچ ماہ بعد کٹا ہوا ہاتھ دوبارہ جوڑنے کا ایس ایس کے ایم کا حیرت انگیز کارنامہ

کولکاتا ،22 فروری: (عوامی نیوز سروس) گھات لگا کر شرپسندوں کے حملے میں رمضان نامی نوجوان اپنا دونوں ہاتھ کھو بیٹھا۔ اس واقعے کے تقریباً پانچ ماہ بعد رمضان نے اپنی زندگی دوبارہ حاصل کی۔ ایس ایس کے ایم کے ڈاکٹروں کی کامیاب سرجری کی بدولت نوجوان کو نئی زندگی مل گئی۔ اس طرح ایس ایس کے ایم اسپتال نے طب کی دنیا میں ایک نئی تاریخ رقم کی۔ واضح ہو کہ یہ واقعہ گزشتہ سال 15 اگست کو شروع ہوا تھا۔ اس رات مقامی نوجوان رمضان کا بنیا پوکر علاقہ کے رہنے والے چھٹن کلو کے ساتھ فٹ بال کے کھیل پر جھگڑا ہوا۔ اگرچہ مقامی لوگوں کی ثالثی سے اس دن مصیبت رک گئی، چھوٹن بدلہ لینے کے لیے پر عزم تھا۔ اگلے دن، 16 اگست، رمضان اپنے دوستوں کے ساتھ علاقے میں ایک فیکٹری کے اندر گپ شپ کر رہا تھا۔ سہ پہر تین بجے کے قریب چھوٹن علاقے کے باہر سے کئی کرائے کے غنڈوں نے اچانک رمضان پر حملہ کر دیا۔ سب سے پہلے رمضان کو دونوں ہتھیلیوں پر مارا گیا۔ پھر جب اس نے بندوق سے گولی چلانے کی کوشش کی تو اس میں خرابی پیدا ہوگئی۔ اس لیے گولیاں نہیں چلیں۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان مقامی باشندے جائے وقوعہ پر پہنچے تو پانچوں بدمعاش موقع سے فرار ہوگئے۔ مقامی لوگ رمضان کو علاج کے لیے ایس ایس کے ایم اسپتال لے گئے۔ بنیا پوکر تھانہ پولس نے قتل کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ پولس نے حملے میں ملوث ہونے کے الزام میں نگم عرف شیخ غلام، بلا عرف شیخ شاہنواز، لاو فیروز عرف محمد فیروز، ڈاکو فیاض اور چٹن کلو عرف شیخ شاہنواز کی تلاش شروع کر دی ہے۔ 24 گھنٹوں میں تین افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ باقی دو، چٹن کلو اور اس کا ایک ساتھی، کھٹمنڈو، نیپال فرار ہو گئے۔ پولس نے کہا کہ تفتیش مکمل کر لی گئی ہے۔ دونوں کو جلد پکڑ لیا جائے گا۔ اسپتال سے فارغ ہونے کے بعد رمضان نے بتایا کہ اس کا علاقے میں چکن کا کاروبار ہے۔ اس کی شادی بھی چند سال قبل ہوئی تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ہدی باغان، پارک سرکس علاقے کے دھوبری پاڑہ کا رہنے والا چھوٹن گزشتہ کچھ دنوں سے کالو علاقے میں خواتین کو ہراساں کر رہا تھا۔ وہ غریبوں کی جھونپڑیاں یا مکانات چھین لیتے، انہیں غیر قانونی طور پر دوبارہ تعمیر کرتے اور اونچی قیمتوں پر فروخت کرتے۔ اس کے ساتھ ہی وہ کئی لڑکیوں کو زبردستی اغوا کر لیتا اور ان کے ساتھ بدفعلی کرتا۔ اس کی حمایت دارا پاڑہ کے علاقے سے تعلق رکھنے والے شیخ عالم نامی پروموٹر نے کی۔ رمضان نے الزام لگایا کہ کالو کی غلط حرکتوں کو روکنے کے لیے اس پر حملہ کیا گیا۔ رمضان نے یہ بھی کہا کہ 16 اگست کے حملے کے بعد انہیں چترنجن میڈیکل کالج لے جایا گیا تھا۔ حالات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے انہیں وہاں سے ایس ایس کے ایم اسپتال ریفر کیا گیا۔ وہاں اس کا علاج کیا گیا۔ انہیں گزشتہ ہفتے اسپتال سے ریلیز کیا گیا۔ رمضان ڈاکٹروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس کی زندگی واپس کی۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی

محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

Notice Inviting Quotation

Inviting application from reputed agencies engaged in the coaching of candidates appearing for various state level competitive examinations for conducting such coaching at West Bengal Urdu Academy, 75/2A, Rafi Ahmed Kidwai Road, Kolkata – 700016. (for 50 students selected by the West Bengal Urdu Academy)

Terms & Condition

1. Coaching to be conducted as per requirement within the stipulated date.
2. The Agency must have required number of faculty members with requisite qualifications and experience.
3. The Participating Agency must have good track record of success. The Agency having better success rate will be given priority.
4. The prospective bidders are requested to submit valid self attested copy of Income Tax Return/Profissional Tax Clearance Certificate/ P.T. (Deposit Challan), PAN CARD, GST Registration Certificate , Trade License. Voter ID Card/Pan card / Aadhaar card for self identification of signatory, Income Tax return acknowledgment Receipt for latest assessment year to be documented through e-filling. (Non Statutory Documents).
5. West Bengal Urdu Academy reserves the right to reject any or all the quotation without assigning any reason whatsoever and he will not be bound to accept either the lowest quotation or any of the quotation..

DATE AND TIME SCHEDULE:

Total	-	10 Months

1) Conditional/Incomplete quotation will not be accepted during scrutiny, if it comes to the notice of the Quotation Inviting Authority that the credentials or any other documents is incorrect / manufactured /fabricated, that Quotation will be out rightly rejected without any prejudice.

2) Before issuance of the WORK ORDER, the quotation inviting authority may verify the original credential and other documents of the lowest bidder if found necessary. In case if it is found that the documents submitted by the lowest bidder is either manufactured or false, the work order shall automatically stand cancelled and legal action as per prevailing rules shall be taken.

For further details please contact office of West Bengal Urdu Academy at 75/2A Rafi Ahmed Kidwai Road, Kolkata-700016 between 12pm to 4pm.

visit us at www.wbua.org

Last date for submission of quotation 07/03/2025.

Secretary,
W. B. Urdu Academy

WBUA/A-75/2015/3492

تمام سرکاری منصوبوں کو طے ہدف پر مکمل کرائیں افسران

محکمہ دیہی ترقیات کے تحت چلائی جانے والی اسکیموں کی جائزہ میٹنگ میں ہدایت

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اجے کمار سنگھ کی صدارت میں محکمہ دیہی ترقیات کے تحت چلائی جانے والی سرکاری اسکیموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے مالی سال 2024-25 میں پردھان منتری آواس یوجنا کے استفادہ کنندگان کے سروے کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وہیں مکانات کی تعمیر کے کام کی فزیکل پیش رفت، ہاؤسنگ اسکیم کے استفادہ کنندگان کی رقم کی حالت وغیرہ کا جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ منریگا کے تحت چلائی جانے والی اسکیموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے بلاک ٹارگٹ کے مطابق لیبر لگا کر اور مین ڈے تخلیق میں اضافہ کر کے 100 فیصد ہدف حاصل کرنے کی ہدایت دی۔ ابوا ہاؤسنگ اور پردھان منتری آواس یوجنا میں ای-ماسٹر رول کے اجراء کا جائزہ لیا گیا۔ ٹارگٹ کے مطابق ماسٹر رول جاری کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ جو کام جاری ہے اس کا ای ماسٹر رول جاری کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے 81-99 دن کام کرنے والے لوگوں کو 100 دن مکمل کرنے میں مدد کرنے کی بات کہی۔ انہوں نے پنچایت بھون کا معائنہ کیا اور منریگا سے متعلق ریکارڈ چیک کرنے کی ہدایت دی۔ پنچایت میں لاگو کی گئی اسکیموں کا ریکارڈ رکھنے کی بھی ہدایت دی۔ دیدی بگیا یوجنا کا جائزہ لیا گیا۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ اگلے ایک ہفتہ کے اندر اندر چلائی جارہی دیدی بگیا یوجنا کا ذاتی طور پر معائنہ کریں۔ واجب الادا رقم ادا کرنے کی بھی ہدایت دی۔ دیدی باڑی یوجنا کے تحت مقرر کردہ ہدف کے مطابق نئے مستفیدین کا انتخاب کرنے کی ہدایت دی۔ آنگن واڑی سنٹر کے تعمیراتی کام کی پیش رفت کا بلاک وار جائزہ لیا گیا۔ تمام اسکیموں کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ درخواست گزار کو چیف منسٹر لائیو اسٹاک ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت فائدہ ملا ہے۔ اسے جلد از جلد گائے کے شیڈ سے فائدہ پہنچانے کی ہدایت دی۔ اور زیر تعمیر تمام کاؤ شیڈز کی فزیکل جانچ اور تکمیل کی ہدایات دیں۔ برسا اریگیشن کنواں اسکیم کی کھدائی، لیولنگ اور فزیکلی مکمل اسکیم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ جہاں جہاں پتھر گرے ہیں وہاں لیولنگ کا کام جاری ہے۔ اس میں مستحقین کو رقم ادا کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر نے لیبر اینلیج، ای ایم بی کی انٹری، جاب کارڈ کی تصدیق، اے بی پی ایس، ویر سابد پوٹو ہو اسپورٹس ڈیولپمنٹ اسکیم، ایریا آفیسر ایپ، ردشدہ ٹرانزیکشن، این آر ایم کے بارے میں بھی بات کہی۔ میٹنگ میں اخراجات، امرت سرور یوجنا، سوشل آڈٹ، جیو منریگا وغیرہ کا جائزہ لیا گیا اور ضروری ہدایات دی گئیں، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ کمار ڈوریبورو، تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران، ڈی پی ایم جے ایس ایل پی ایس، بی پی او، اے ای ای، بلاک کوآرڈینیٹر اور دیگر موجود تھے۔

جلڈیگا میں ایئرٹیل پیمنٹ بینک سروس سینٹر کا افتتاح

عوامی نیوز نمائندہ

جلڈیگا: ضلع سمڈیگا کے جلڈیگا بلاک میں ایئرٹیل پیمنٹ بینک سروس سینٹر کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر علاقے کی مکھیہ بالمونی لوگن، ایئرٹیل پیمنٹس بینک کے اسٹیٹ ہیڈ ونا نک پاٹل، ایئرٹیل پیمنٹس بینک سروس سینٹر کے آپریٹر دیپک کمار ساہو، زیڈ ایم راجیو، اور زیڈ ٹی ایم منیش کی موجودگی میں سروس سینٹر کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ یہ سروس سینٹر دیہی علاقوں کے لوگوں کو بینکنگ خدمات سے جوڑنے کا ایک اہم ذریعہ بن جائے گا۔ اب گاؤں کے لوگ ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر کے ذریعے آسانی سے سرکاری اسکیموں کا فائدہ اٹھا سکیں گے۔ اس کے علاوہ یہ سنٹر نقد رقم نکالنے، بیلنس چیک، فنڈ ٹرانسفر وغیرہ جیسی تمام سہولیات فراہم کرے گا، جس سے گاؤں والوں کو بینک جانے کی پریشانی سے بچایا جائے گا، سروس سینٹر کے افتتاح کو لے کر گاؤں والوں میں زبردست جوش وخروش تھا۔ مقامی رہائشیوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اب انہیں اپنے سرکاری فوائد حاصل کرنے کے لیے زیادہ دور نہیں جانا پڑے گا۔ ایئرٹیل پیمنٹ بینک کا یہ اقدام ڈیجیٹیل اور جامع بینکنگ کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔

اغوا ہونے والا کوئلہ تاجر 12 گھنٹے بعد زخمی حالت میں ملے

پولیس کی چھاپہ ماری کے بعد جرائم پیشہ افراد عاشق کو ندی کنارے چھوڑ کر فرار، متعدد افراد پولیس کی حراست میں

عوامی نیوز نمائندہ

پیپروار: پیپروار پولیس اسٹیشن کے علاقے نیو منگر دا پا گاؤں کے رہائشی کوئلے کے تاجر عاشق علی کو گذشتہ رات نامعلوم مسلح جرائم پیشہ افراد نے اغوا کیا تھا، واقعہ کے بعد جیسے ہی یہ جانکاری موصول ہوئی۔ اس واقعے کے فوراً بعد، ٹنڈوا ایس ڈی پی او پربھات رنجن بروار وار پیپروار تھانہ انچارج پرشانت کمار مشرا موقع پر پہنچ کر معاملے کی جانکاری لی۔ اس کے بعد کوئلہ کاروباری عاشق علی کی برآمدگی کو لے کر چار اضلاع کی پولیس ٹیم کے ذریعہ چھاپہ ماری مہم شروع کی گئی۔ واقعہ کے فوراً بعد چترا پولیس سپرنٹنڈنٹ وکاس پانڈے کی ہدایت پر ایس ڈی پی او پربھات رنجن بروار کی قیادت میں چترا، رانچی، ہزاریباغ اور رامگڑھ کی پولیس ٹیم کے ذریعہ رات بھر سرحدی علاقوں کو سیل کر تابڑتوڑ چھاپہ ماری مہم چلائی گئی۔ اس دوران رات میں ہی پیپروار پولیس نے شک کی بنیاد پر کئی لوگوں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

پولیس کے ذریعہ تابڑتوڑ چھاپوں اور پولیس کا دباؤ کو دیکھتے ہوئے جرائم پیشہ افراد جمعہ کی صبح تقریباً 12 گھنٹے کے بعد عشق علی کو پیپروار پولیس اسٹیشن کے علاقے کے جوبیاد امودر ندی میں زخمی حالت میں چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ وہیں رفع حاجت سے فارغ ہو کر ندی کے کنارے سے گزرنے والے کچھ لوگوں نے عاشق کو زخمی حالت میں دیکھا اور اسے اپنے گھر لے گئے، جس کے بعد مقامی پولیس اور اہل خانہ نے اسے بچرا رجنل اسپتال لے جایا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے رانچی ریفر کر دیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سرکل انسپکٹر اتم کمار تیواری، انچارج سینٹ کمار پرجا اور پولیس انچارج یہاں پہنچے۔ ہسپتال اور معاملے کی تحقیقات کرتے ہی بچرا رجنل ہسپتال میں لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی، فی الحال پولیس نے شک کی بنیاد پر حراست میں لیے گئے لوگوں سے پوچھ گچھ کی ہے۔ پیپروار، ٹنڈوا، کھلاری، میک لوسکی گنج اور بڈمو پولیس کے ذریعہ مختلف مقامات پر جرائم پیشہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ میں ملوث تمام جرائم پیشہ افراد کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ کوئلہ کے تاجر عاشق علی نے زخمی حالت میں بتایا کہ وہ ہر روز کی طرح جمعرات کی رات ساڑھے آٹھ بجے اپنے گھر پہنچا اور اپنی گاڑی کھڑی کر دی، اسی دوران چار پانچ نقاب پوشوں نے اسے بندوق کی نوک پر اغوا کر لیا، اس دوران ملزمان نے اس کے بیٹے کو بھی مارا پیٹا۔ عاشق علی نے بتایا کہ رات بھر وہ زخمی حالت میں تا اور بے ہوش ہو گیا تھا۔ ملزمین کی تعداد بارہ سے پندرہ کے لگ بھگ تھی۔ رات بھر اس کے ساتھ مار پیٹ کی گئی۔

اے ڈی ایم کی قیادت میں حادثے والے علاقوں کا مشترکہ معائنہ کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: سڑک حادثات اور ٹریفک جام سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے اے ڈی ایم لا اینڈ آرڈر پیوش سنہا، ایس ڈی ایم راجیش کمار، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر دیواکرسی دویدی، ٹریفک ڈی ایس پی اروند کمار سنگھ، روڈ سیفٹی ٹیم اور این ایچ اے آئی درگاپور کے نمائندے نے گزشتہ روز برواڈا کسان چوک سے گوند پور تک حادثات والے علاقوں اور ٹریفک جام والے علاقوں کا فزیکل معائنہ کیا۔ اس سلسلے میں اے ڈی ایم نے بتایا کہ 20 فروری کو ڈسٹرکٹ روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ ہوئی تھی۔ اس میں لئے گئے فیصلوں اور ڈپٹی کمشنر مادھوی مشرا کی طرف سے دی گئی ہدایت کی روشنی میں آج حادثے والے علاقوں اور گھنے آبادی والے علاقوں کا فزیکل معائنہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ معائنہ کے بعد این ایچ اے آئی درگاپور کو سروس روڈ اور مین روڈ کے درمیان ڈیوائیڈر بنانے، ڈیوائیڈر پر ریلنگ لگانے، سروس روڈ پر کام مکمل کرنے اور سروس روڈ کو تجاوزات سے پاک کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اسٹریٹ لائٹس، اشارات، کیٹ آئی اور پیلے بلنکرز کا بھی مناسب انتظام کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔

جے ایم ایم بلاک کمیٹی کی تشکیل کیلئے میٹنگ

چاپاسا: جے ایم ایم (جھارکھنڈ مکتی مورچہ) کی ضلعی رابطہ کمیٹی کے پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق آج جھینک پانی بلاک کے تحت، جوڑاپوکھر بازار کے احاطے میں جے ایم ایم کی ضلعی رابطہ کمیٹی کے رکن نیز بلاک انچارج سبھاش بنرجی اور رابطہ کمیٹی کے رکن اقبال احمد کی مشترکہ صدارت میں ایک بلاک سطحی کارکنان میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ بلاک لیول ورکرز میٹنگ میں جھینک پانی بلاک کمیٹی کی تشکیل کے لیے بلاک کے تمام سطح کے کارکنوں سے رائے طلب کی گئی۔ رائے شماری میں بلاک کمیٹی کی تشکیل کے حوالے سے تمام عہدوں پر اتفاق رائے ہوگیا ہے۔ مزید برآں بلاک کمیٹی کی تشکیل کے لیے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر گروپ اس مشاورت اور معمولی مخالفت کے بعد متفقہ طور پر سامنے آنے والے ناموں کو سفارشات کے ساتھ مرکزی کمیٹی کو پیش کرے گا۔

محکمہ آبکاری نے نیرسا میں شراب کی ایک فیکٹری کا خلاصہ کیا

تقریباً ایک کروڑ مالیت کی غیر قانونی شراب ضبط، تین گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

چرکنڈا: دھنباد آبکاری محکمہ کی ٹیم نے نیرسا کے گلفر باڑی او پی علاقے میں نیشنل ہائی وے 19 کے قریب غیر قانونی شراب کی ایک فیکٹری کا خلاصہ کیا ہے۔ ٹیم نے موقع سے تقریباً دو ہزار ڈبوں غیر قانونی شراب ضبط کی ہے۔ اس کی تخمینہ قیمت ایک کروڑ روپے سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث تین افراد کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ پکڑی گئی اشیاء میں مختلف برانڈز کی شراب، خالی بوتلیں، ریپر، ڈھکن، ڈرم اور دیگر سامان شامل ہے۔ اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ اسسٹنٹ ایکسائز کمشنر رام لیلا روانی کو خفیہ طور پر ایک گھر کی چار دیواری کے اندر غیر قانونی شراب کی ری فلنگ اور لیبلنگ اور مقامی ہوٹلوں اور ڈھابوں سمیت دیگر اضلاع میں فروخت کرنے کی تیاری کی اطلاع ملی تھی جس کے بعد محکمہ ایکسائز نے ان کی سربراہی میں کارروائی کی۔ ہولی سے قبل اس کارروائی کو محکمہ ایکسائز کی ایک بڑی کامیابی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں ایکسائز افسر کمار ستیندر، گوتم کمار مہتو، جتیندر کمار سنگھ، امیت کمار شامل تھے۔

10 ویں بورڈ کا پیپر لیک ہونا طلباء کے مستقبل سے کھیلواڑ ہے

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: جھارکھنڈ اکیڈمک کونسل کے 10 ویں اور 12 ویں کے امتحانات کا انعقاد کر رہی ہے۔ مختلف ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ 10 ویں سائنس کے مضمون کا پیپر کچھ دن پہلے سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا تھا۔ آل انڈیا ڈیموکریٹک اسٹوڈنٹ آرگنائزیشن ویسٹ سنگھ بھوم کے ضلع سکریٹری ستین مہتو نے اس واقعہ کی سخت مذمت کی اور تنظیم کے ریاستی سکریٹری سوہن مہتو نے ایک بیان جاری کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ جھارکھنڈ میں پیپر لیک ہونے کا معاملہ انتہائی تشویشناک ہے۔ اس سے نہ صرف طلباء کا مستقبل تباہ ہو رہا ہے بلکہ اس میں ملوث افسران اور سرکاری ملازمین کے حوصلے مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ تعلیمی امتحانات ہوں یا تقرری سے متعلق امتحانات، پیپر لیک اور فراڈ جیسے کیس آئے روز منظر عام پر آ رہے ہیں۔ اس وقت پیپر لیک ایک بڑے سانحے کے طور پر سامنے آیا ہے۔ پیپر لیک ہونے کے مسلسل واقعات ثابت کرتے ہیں کہ اعلیٰ افسران سے لے کر نچلے درجے کے ملازمین اور سرکاری محکموں کے لوگ ان میں ملوث ہیں۔ پیپر لیک پر سخت قوانین کے باوجود پیپر لیک مافیا پیپر لیک میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ پیپر لیک روکنے میں ناکامی حکومت کی ناکامی کو ظاہر کرتی ہے۔ پیپر لیک مافیا حکومت پر حاوی ہے۔ لہٰذا تنظیم فوری طور پر مطالبہ کرتی ہے کہ پیپر لیک ہونے کے اس پورے واقعے کی اعلیٰ سطحی کمیٹی سے تحقیقات کرائی جائے۔ سکیورٹی انتظامات کے باوجود پیپر وقت سے پہلے کیسے نکلا؟ پیپر لیک کرنے میں ملوث سرکاری مشینری کے ملازمین، افسران اور لوگوں کو قواعد کے مطابق سزا دی جائے۔ اگر فوری طور پر اس پر کوئی ٹھوس کارروائی نہ کی گئی تو تنظیم آنے والے دنوں میں زبردست تحریک چلانے پر مجبور ہوگی۔

غیر قانونی گانجہ کے ساتھ تین نوجوان گرفتار، جیل بھیجا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

پرتاپ پور چترا: گزشتہ روز خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے چھاپہ مار کر پرتاپ پور تھانہ علاقہ سے تین نوجوانوں کو 2 کلو 300 گرام غیر قانونی گانجہ کے ساتھ گرفتار کیا اور دوسرے دن عدالتی تحویل میں جیل کر جیل رسید کر دیا۔ اس سلسلے میں تھانہ انچارج قاسم انصاری نے بتایا کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ وکاس کمار پانڈے کی خفیہ اطلاع ملنے پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر چترا سندیپ سمن نے چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی اور چھاپہ مار ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تھانہ علاقہ میں ہماجانگ-گھوری گھاٹ روڈ کے قریب گاڑیوں کی چیکنگ مہم شروع کی۔ جس میں موٹر سائیکل پر سوار دو افراد کے پاس سے سفید رنگ کی بوری میں رکھا غیر قانونی گانجہ برآمد ہوا۔ پوچھ گچھ کے بعد ان لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے پرتاپ پور تھانہ علاقہ کے متھراپور کے رہنے والے سنیل کمار پاٹھک کے گھر سے گانجہ خریدا تھا اور اسے ہولی کے موقع پر کھانے اور بیچنے کے لیے لے جا رہے تھے۔ مزید بتایا گیا کہ پرتاپ پور تھانہ علاقہ کے لپتا کے رہنے والے کجیندر سنگھ کے 21 سالہ بیٹے مراری سنگھ، لپتا کے رہنے والے جوگیندر سنگھ کے 19 سالہ بیٹے پردیپ سنگھ اور متھراپور کے رہنے والے 20 سالہ سنیل کمار پاٹھک کو غیر قانونی گانجے کی خرید و فروخت کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ 2 کلو 300 گرام غیر قانونی چرس کے ساتھ ایک ہونڈا 02 بی پی 8340 موٹر سائیکل بھی قبضے میں لے لی گئی ہے۔ تشکیل دی گئی چھاپہ مار ٹیم میں سرکل آفیسر وکاس کمار ٹوڈو، پولیس سب انسپکٹر پریم کمار، پولیس سب انسپکٹر جوبل گودیا، اسسٹنٹ سب انسپکٹر درگا چرن بیرووا اور مسلح افواج کے اہلکار شامل تھے۔

نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی اور نیشنل ویمن کمیشن کا مشترکہ پروگرام کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: نیشنل ویمن کمیشن اور نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی کے زیر اہتمام، جھارکھنڈ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، رانچی کی ہدایت کے مطابق، ضلع لیگل سروس اتھارٹی، مغربی سنگھ بھوم، چائباسا نے جھینک پانی میں پروگرام "ودھان سے سمادھان" کا انعقاد کیا۔ یہ بلاک آفس کے احاطے میں ہوا۔ خواتین کے مفادات کے تحفظ کے قانون سے متعلق یہ قانونی بیداری کیمپ بہت متاثر کن رہا۔ کلیدی مقرر کی حیثیت سے ایل اے ڈی سی کے نائب پرمکھ سریندر پرساد داس نے خواتین سے متعلق قوانین کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے خواتین سے متعلق قانونی دفعات کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کی طاقت ہر میدان میں اپنی موجودگی کا احساس دلا رہی ہے۔ انہوں نے لوگوں کو نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی کے ٹول فری نمبر 15100 کے بارے میں بھی آگاہ کیا، جس پر کسی بھی مسئلے یا معلومات کے لیے ڈائل کیا جا سکتا ہے۔ خواتین پر تشدد کے خلاف اتھارٹی کی جانب سے کی گئی مختلف دفعات اور فلاحی اسکیموں اور سہولیات کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر پی ایل وی ننکو منڈا نے کہا کہ آج کی خواتین خود انحصاری کی طرف بڑھ رہی ہیں اور حکومت کی طرف سے خواتین کی بہبود کے لیے مختلف اسکیمیں چلائی جارہی ہیں۔ پروگرام میں پی ایل وی سورج کمار ٹھاکر کے ساتھ پنچایت، چیندر یا پیسنگٹ سیلف ہیلپ گروپ کی خواتین، گروپ سکھی، سپروائزر آنگن واڑی ورکر اور دیگر خواتین موجود تھیں۔

پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا سے متعلق جائزہ میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اجے کمار سنگھ کی صدارت میں، پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا اور دھرتی ابا آدیواسی گاؤں اتکرش ابھیان کے تحت مالی سال 2024-25 کے لیے استفادہ کنندگان کے انتخاب کے سلسلے میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع ماہی پروری افسر سیما ٹوپو نے بتایا کہ پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا کے تحت، اسٹیٹ آرڈر 22 کے تحت، مالی سال 2022-23 کے لیے نئے گو آوٹ تالابوں کی تعمیر کے لیے 11 درخواستیں موصول ہوئی تھیں، جن میں چھ اہل استفادہ کنندگان کا انتخاب کیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی، انہوں نے بتایا کہ ریاستی آرڈر 22 کے تحت مالی سال 2022-23 کے لیے بائیو فلوک تالابوں کی تعمیر کے لیے اور اسٹیٹ آرڈر 29 کے تحت مالی سال 2023-24 کے لیے ایک ایک مستفید کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی، اسٹیٹ آرڈر 29 کے تحت، مالی سال 2023-24 کے لیے ایک چھوٹی آر اے ایس تعمیر کا انتخاب کیا گیا ہے۔ تمام موصول ہونے والی درخواستوں کا جائزہ لینے کے بعد، اہل استفادہ کنندگان کا انتخاب کیا گیا اور انہیں متفقہ طور پر منظور کیا گیا اور ڈپٹی کمشنر نے تمام منتخب مستفیدین کو اسکیموں کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ضروری ہدایات دیں۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ کمار ڈوریبورو اور دیگر افسران موجود تھے۔

محکمہ جنگلات نے پارہی جنگل سے لاکھوں روپے مالیت کی غیر قانونی لکڑی ضبط کر لی

عوامی نیوز نمائندہ

سینھا لوہردگا: مقامی پولیس کی اطلاع پر محکمہ جنگلات نے پارہی جنگل کے قریب سے لاکھوں روپے کی غیر قانونی لکڑی ضبط کی۔ محکمہ جنگلات نے لوہردگا ضلع کے سینھا تھانہ علاقے کے تحت پارہی جنگل کے قریب سے لاکھوں روپے مالیت کی اکاسی اور توند کی لکڑی برآمد کی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ تھانہ انچارج سینھا اور ایس ایس بی موٹر سائیکل پر علاقے کا دورہ کر رہے تھے کہ پارہی جنگل کے قریب ایک سبز درخت کاٹ دیا گیا۔ اور آرا کاٹنے کا کام جاری تھا۔ یہ دیکھ کر پولیس کی ٹیم رک گئی اور سڑک کے کنارے موجود آرے کاٹنے والے لوگ لکڑیاں کاٹنا چھوڑ کر بھاگنے لگے۔ اس کے بعد دروازے کے 20 ٹکڑے سریندر بھگت کے گھر میں پڑے ہوئے پائے گئے اور درختوں سے کٹے تین لکڑی کے تختے ساتھ والے باغ میں پڑے پائے گئے۔ جسے دیکھ کر سینھا تھانہ انچارج وارث حسین اور ایس ایس بی ٹیم کی مشترکہ کارروائی کے دوران محکمہ جنگلات کو اطلاع دی گئی۔ درختوں کی غیر قانونی کٹائی کی اطلاع ملتے ہی محکمہ جنگلات نے موقع پر پہنچ کر لاکھوں روپے مالیت کی لکڑی ضبط کر لی اور آر چلانے والوں کی لکڑی کو کاٹنے میں استعمال ہونے والی آری، کوا اور کلہاڑی کو محفوظ طریقے سے محکمہ جنگلات کے دفتر بکسڈ یپا میں محفوظ کر لیا اور محکمہ جاتی کارروائی شروع کر دی گئی۔ محکمہ جنگلات کی ٹیم پردیپ ساہو، وکی مہتا، رمیش بھگت، ڈرائیور پردیپ کمار اور ہوم گارڈ کے اہلکار موقع پر موجود تھے۔

دیہاتیوں نے مسائل کے حل کیلئے ایم ایل اے سے ملاقات کی

عوامی نیوز نمائندہ

جھریا: گزشتہ روز، چاند ماری کے دیہاتیوں نے جھریا کی ایم ایل اے راگنی سنگھ سے ان کے رہائشی دفتر میں ملاقات کی اور انہیں چاند ماری کولیری ورکشاپ کے پیچھے نیل کنٹھ مندر کے پاس چلائے جا رہے بستاکولہ پروجیکٹ میں زوردار دھماکے کی وجہ سے درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ دیہاتیوں نے بتایا کہ زوردار بلاسٹنگ کی وجہ سے وہاں رہنے والے دیہاتیوں کے گھروں میں دراڑیں پڑ رہی ہیں اور پروجیکٹ سے پتھر گر رہے ہیں جس کی وجہ سے مقامی لوگوں میں خوف وہراس کا ماحول ہے۔ اس کے علاوہ گاؤں والوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ وہاں کسی بھی وقت کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما ہو سکتا ہے جس سے جان و مال کا نقصان ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ پروجیکٹ میں ڈی جی ایم ایس کے اصولوں کے برعکس کام ہو رہا ہے، جس کی کئی بار پروجیکٹ آفیسر کو بھی شکایت کی جا چکی ہے۔ دوسری جانب بجلی اور پانی کی سپلائی بروقت منقطع کر کے انتظامیہ ایک سازش کے تحت بغیر کسی مناسب انتظام کے انہیں وہاں سے ہٹانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایم ایل اے نے بی سی سی ایل کے اعلیٰ حکام کو یقین دلایا کہ وہ گاؤں والوں کے مسائل پر سنجیدگی سے غور کریں گے اور ان کا حل نکالیں گے۔ اس دوران بنیادی طور پر روی مشرا، ستیندر کمار، کملیش تیواری اور بہت سے دوسرے گاؤں والے موجود تھے۔

ہیجلا میلے میں ڈالسا دمکا کے زیر اہتمام ہفتہ وار لیگل بیداری کیمپ

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نیز چیرمین ڈسٹرکٹ لیگل سرویس اتھارٹی دمکا سنجے کمار چندرا یوی کی ہدایات کے مطابق گزشتہ روز آدیواسی ہیجلا میلے کا افتتاح ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی کے سکریٹری اتم ساگر رانا نے ربن کاٹ کر کیا۔ انہوں نے میلے میں موجود عام لوگوں کو بتایا کہ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی دمکا کے ذریعے شہریوں کو قانونی بیداری فراہم کرنے کے لیے میلے میں ایک اسٹال لگایا گیا ہے، جس کے ذریعے ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی دمکا کی جانب سے دی جانے والی امداد کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عوام الناس کو مختلف قوانین، آئین اور حکومت کے ذریعے چلائے گئے بنیادی ذمہ داریوں کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہفتہ بھر چلنے والے اس بیداری کیمپ کے ذریعے عام لوگوں کو مفت قانونی امداد فراہم کی جائے گی۔

این ٹی پی سی پلانٹ کی آلودگی سے پاک بجلی سے ہزار کروڑ کا منافعہ مل رہا ہے

پلانٹ تقریباً اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ کام کر رہا ہے، اس کے باوجود اس کی چمنیوں سے دھواں نکلتا نہیں دیکھا جا سکتا ہے: بہیرا

اورنگ آباد (اے این بی) بہار میں ضلع اورنگ آباد کے نوی نگر بلاک میں واقع این ٹی پی سی کا سپر کریٹیکل پاور پلانٹ تقریباً صفر آلودگی کے ساتھ پیدا ہونے والی بجلی سے سالانہ تقریباً 1000 کروڑ روپے کا منافعہ دے رہا ہے۔ این ٹی پی سی نوی نگر کے چیف جنرل منیجر اور پروجیکٹ ہیڈ ایل کے بہیرا نے ہفتہ کے روز کہا کہ جدید ترین ٹیکنالوجی سے بنائے گئے اس پاور پلانٹ سے بجلی کی پیداوار تقریباً آلودگی سے پاک ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پلانٹ تقریباً اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ کام کر رہا ہے، اس کے باوجود اس کی چمنیوں سے دھواں نکلتا نہیں دیکھا جا سکتا ہے، یعنی کاربن کے اخراج کی مقدار میں کافی حد تک کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پلانٹ روزانہ اپنی پوری پیداواری صلاحیت کے ساتھ کام کر رہا ہے جس کی کل پیداواری صلاحیت 1980 میگاواٹ ہے۔ چونکہ یہ سپر کریٹیکل ٹیکنالوجی سے لیس جدید ترین پاور پلانٹ ہے، اس لیے یہاں پیدا ہونے والی بجلی بھی کافی سستی ہے۔ مسٹر بہیرا نے کہا کہ یہاں ہر سال 34 لاکھ ٹن راکھ پیدا ہوتی ہے لیکن یہ تمام راکھ نیشنل ہائی وے اور دیگر صنعتی اکائیوں کو مہیا کی جا رہی ہے۔ اس طرح پلانٹ کے ایش ڈمپ ایریا میں بالکل راکھ نہیں ہے اور یہ این ٹی پی سی پلانٹ ملک کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ پلانٹ کے کام کے بارے میں انہوں نے کہا کہ بہار میں بجلی کی طلب ریاست میں قائم این ٹی پی سی پاور پروجیکٹوں سے روزانہ مختلف اوقات میں 5000 سے 2600 میگاواٹ ہوتی ہے۔ یہ ڈیمانڈ پلانٹ کو 24 گھنٹے پہلے فراہم کی جاتی ہے اور اس کے مطابق پلانٹ سے بجلی پیدا کی جاتی ہے۔ این ٹی پی سی نوی نگر کے چیف جنرل منیجر نے کہا کہ زیادہ تر وقت پلانٹ اپنی زیادہ سے زیادہ پیداواری صلاحیت سے کام کر رہا ہے۔ کوئلے کی دستیابی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ قواعد کے مطابق 20 دن کا اضافی کوئلہ ذخیرہ رکھنا ضروری ہے اور فی الحال این ٹی پی سی نوی نگر کے پاس اتنے دنوں کا کوئلہ موجود ہے۔ اس لیے فی الحال کوئلے سے متعلق کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ یہاں صرف ملک کی کوئلے کی کانوں میں پیدا ہونے والا کوئلہ ہی بجلی پیدا کرنے کے لیے استعمال ہو رہا ہے اور کسی بھی قسم کے غیر ملکی کوئلے کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی ہے۔

رکن پارلیمنٹ نے صغریٰ پلس ٹو اسکول کی باؤنڈری وال کا افتتاح کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کا مشہور و معروف تعلیمی ادارہ صغریٰ پلس ٹو ہائی اسکول کی باؤنڈری وال اور بیت الخلا کا افتتاح نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار نے کیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ صغریٰ پلس ٹو ہائی اسکول اب ایک نئے روپ اور خوبصورت انداز میں نظر آرہا ہے جہاں پہلے صغریٰ پلس ٹو ہائی اسکول کی دیواریں گر چکی تھیں، اسکول کی عمارت خستہ حال تھا جہاں پر زیر تعلیم طلباء کے ساتھ کبھی بھی ناخوشگوار واقعہ پیش آسکتا تھا لیکن اب وہی صغریٰ اسکول کی عمارت نئے انداز میں اپنی خوبصورتی کی داستان بیان کر رہی ہے۔ غور طلب بات یہ بھی ہے کہ جب سے نئے صدر محمد سلطان انصاری اور سکریٹری محمد آفتاب عالم نامزد کیے گئے ہیں، صغریٰ پلس ٹو ہائی اسکول کی تقدیر اور تصویر دونوں ہی بدل گئیں ہیں، آج صغریٰ پلس ٹو ہائی اسکول کا مین گیٹ ایک بہت ہی خوبصورت نظارہ پیش کر رہی ہے۔ ہفتے کے روز ایک بہت ہی خوش قسمت دن رہا جہاں نالندہ لوک سبھا حلقہ کے مقبول ممبر پارلیمنٹ کوشلندر کمار ہائی اسکول کے گولڈ کیئر اسکول کے زیر اہتمام انتھک کوششوں کے باعث صغریٰ پلس ٹو ہائی اسکول بہار شریف، نالندہ میں خوبصورتی میں چار چاند لگ گیا۔ بہار گیان گنگوتری وکاس سنستھا کے ذریعہ بنائے گئے اسکول کے صاف ستھرے بیت الخلاء اور باؤنڈری وال کا افتتاح معزز ایم پی کے ہاتھوں ہوا۔ اس پرمسرت موقع پر عوامی نمائندہ کے علاوہ صغریٰ پلس ٹو ہائی اسکول کے ہائی اسکول کے صدر محمد سلطان انصاری، سکریٹری محمد آفتاب عالم، پرنسپل شاہینہ ناز، صغریٰ وقف اسٹیٹ کے موتولی ڈاکٹر مختار الحق، عمران صغیر، محمد خرم، تنویر حسن، سماجی کارکن بھائی بھرت جی، شری گیان گنگوتری ویکاس سنستھان کے کے ڈائرکٹر ڈاکٹر رانی سنگھ کے علاوہ کثیر تعداد میں اسکول کے طلباء و طالبات بھی موجود تھے۔

نالندہ میں نوجوان کی وحشیانہ پٹائی کر قتل، مقدمہ درج

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے چنڈی تھانہ علاقہ میں نوجوان کو بے دردی سے پیٹ کر قتل کرنے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق چنڈی تھانہ علاقہ کے گھورہٹری گاؤں کے رہائشی رودال چوہان کے 30 سالہ بیٹے راکیش چوہان کو سابقہ تنازعہ پر بے دردی سے پیٹ کر بے رحمی سے قتل کر دیا۔ مقتول کے اہل خانہ نے گاؤں کے لالو یادو اور ان کے بھائی برجو یادو پر قتل کا الزام عائد کیا ہے۔ قتل کی اطلاع جمعہ کی رات 9:00 بجے دی گئی۔ متوفی کے بھائی سنجیت کمار نے بتایا کہ کل شام 7 بجے برجو یادو اسے گھر سے یہ کہہ کر لے گیا کہ وہ گاؤں جا رہا ہے کہ متوفی گھر کے لیے پنکھا لانے کا کہہ کر بازار گیا تھا لیکن رات 9 بجے اطلاع ملی کہ بہادر پور کے سڑک کنارے میں ایک لاش پڑی ہے۔ سنجیت نے بتایا کہ گاؤں کے لالو یادو اور میری بھابھی کا آپس میں عشق محبت چل رہا تھا جس کا سب کو دو ماہ قبل علم ہوا تھا اور اس نے کئی بار بھابھی کی تصویر کا ویڈیو فوٹو سوشل میڈیا پر وائرل کیا تھا جس کی سبب دونوں گھر والوں میں تنازع ہوا تھا۔ بھابھی سونی دیوی نے وائرل ویڈیو سے دلبرداشتہ ہو کر دو ماہ قبل خودکشی کر لی تھی۔ سونی کے شوہر جے پور میں رہ کر مزدوری کرتے تھے۔ اس کے بعد لالو یادو اور اس کے ساتھیوں نے اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی جس کی سبب وہ خوف کے مارے گاؤں چھوڑ کر ہرنوت تھانہ کے نیامت پور گاؤں میں کرائے کے مکان میں رہنے لگے تاہم لالو کے بھائی اپنے بڑے بھائی برجو کے ساتھ اچھے دوست تھے اور کل شام برجو اسے گاؤں لے کر چلے گئے۔ متوفی کے والدین تریپورہ میں اینٹوں کے بھٹے پر مزدوری کرتے ہیں۔ متوفی تین بھائیوں میں سب سے بڑا تھا اور زراعت کا کام کرتا تھا۔ چنڈی پولیس اسٹیشن کے سربراہ سومن کمار نے بتایا کہ جمعہ کے روز دیر شام ڈائل 112 پولیس کو اطلاع ملی کہ سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت ہوئی ہے، جب لاش کو دیکھا گیا تو ایسا لگا کہ یہ حادثہ نہیں بلکہ قتل ہے۔ اس کے بعد لاش کی شناخت کی گئی اور لواحقین کو واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر ہفتے کے روز پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو ورثاء کے حوالے کر دیا گیا۔ مقتول کی جانب سے تھانہ چنڈی میں ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے، پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

بہار میں رجسٹری آفس جانے کی ضرورت نہیں ہوگی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار کے رجسٹری دفاتر کو بغیر کسی پریشانی کے کمائی کا سب سے بڑا مرکز سمجھا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ جو بھی یہاں تعینات ہو جاتا ہے دفتر میں بیٹھتے ہی اس کی قسمت بہتر ہو جاتی ہے کہیں بھی طاقت کے استعمال کی ضرورت نہیں لیکن اب یہ آمدنی بند ہونے جا رہی ہے کیونکہ زمین کی خرید و فروخت کرنے والوں کو رجسٹری آفس جانے کی ضرورت نہیں ہوگی چند ماہ قبل بہار حکومت نے ریاست کے تمام رجسٹری دفاتر میں ای-رجسٹریشن سافٹ ویئر کے ذریعے زمین کی رجسٹریشن کا عمل شروع کیا تھا اب حکومت نے رجسٹری کے عمل میں بڑی تبدیلی کا فیصلہ کیا ہے بہار میں زمین کی خرید و فروخت پیپر لیس ہوگی اس میں کسی کاغذ کی ضرورت نہیں پڑے گی سب سے اہم بات یہ ہے کہ لوگ گھر بیٹھے زمین کی خرید و فروخت کر سکیں گے اس فیصلے سے پورنیہ کے لوگوں میں کافی خوشی کی لہر ہے۔ بہار حکومت نے 27 فروری سے پیپر لیس رجسٹری شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے ابتدائی طور پر یہ سہولت چار رجسٹریشن دفاتر میں فراہم کی جائے گی 27 فروری سے یہ ریاست کے چار رجسٹریشن دفاتر آرا شیخ پورہ، پٹنہ کے فتوحہ اور موتیہاری کے کیسریا رجسٹری آفس سے کیا جائے گا اس کے بعد اسے بتدریج تمام رجسٹری دفاتر میں نافذ کیا جائے گا۔ حکومت نے کہا کہ مالی سال کاغذ کے بغیر رجسٹری ریاست کے تمام 137 رجسٹری دفاتر میں 2025-26 میں شروع ہوگی۔ بہار کے انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن، رجنیش کمار نے تمام سب رجسٹراروں اور ڈپٹی سب رجسٹراروں کو پیپر لیس رجسٹری کے لیے تیار رہنے کی ہدایت کی ہے۔ اس سسٹم میں پیپر لیس رجسٹریشن، آدھار کی تصدیق اور ورچوئل رجسٹریشن کا عمل نافذ کیا جائے گا۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ زمین خریدنے یا بیچنے والے کو رجسٹری آفس آنے کی ضرورت نہیں پڑے گی وہ اپنی جگہ سے آن لائن رجسٹریشن کر سکیں گے اور سٹیمپ ڈیوٹی کے ساتھ ساتھ رجسٹریشن فیس بھی آن لائن ادا کر سکیں گے اس سے رجسٹریشن میں دھوکہ دہی کا امکان کم ہو جائے گا۔ کلرک اور سٹیمپ وینڈر حکومت کی ای رجسٹریشن اور پیپر لیس رجسٹری سکیم کے خلاف احتجاج کر رہے تھے حکومت نے انہیں بے روزگار کر دیا۔ میں نے یقین دلایا ہے کہ اس کی اجازت نہیں دی جائے گی پیپر لیس رجسٹری شروع ہونے کے بعد بھی وہ لوگ بے روزگار نہیں ہوں گے ریاستی حکومت نے ان کے لیے ایک آپشن بھی دیا ہے وہ آن لائن بھی لاگ ان ہوں گے اور پہلے کی طرح کام جاری رکھیں گے فرق صرف یہ ہوگا کہ پہلے جسمانی عمل تیار کیا گیا تھا۔ اب انہیں آن لائن کام کرنا پڑے گا۔ کسی بھی صورت میں ای-رجسٹریشن سافٹ ویئر کے ساتھ رجسٹریشن شروع ہونے کے بعد کاتب صرف آن لائن کام کر رہے ہیں۔ اب تک بہار میں لوگوں کو زمین کی رجسٹریشن کروانے کے لیے کئی بار رجسٹریشن آفس جانا پڑتا تھا لیکن نئے سافٹ ویئر کی آمد سے لوگوں کو اس پریشانی سے نجات مل گئی ہے۔ پیپر لیس رجسٹری کے بعد مزید ریلیف ملے گا تاہم دفتری افسران اور ملازمین کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا ای رجسٹریشن کے ذریعے رجسٹری شروع ہونے سے دفتری عملہ اور افسران کو پریشانی کا سامنا ہے قلم استعمال کرنے کے بجائے انہیں ماؤس کو حرکت دینا ہوگی۔ نئے اصول سے مسائل میں مزید اضافہ ہوگا ترہوت ڈویژن کے اسسٹنٹ رجسٹرار جنرل راکیش کمار نے کہا کہ پیپر لیس رجسٹری 27 تاریخ سے شروع ہوگی اسے ریاست کے چار رجسٹری دفاتر میں شروع کیا جا رہا ہے۔

راہگیروں سے لوٹ مار کرنے والے 4 جرائم پیشہ گرفتار

چھپرہ، (اے این بی) ضلع سارن کے مفصل اور گڑکھا تھانہ علاقوں میں کوریئر کمپنی اور راہگیروں کو لوٹنے والے چار جرائم پیشہ کو پولس نے ہتھیاروں اور لوٹے ہوئے سامان کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے ہفتہ کے روز یہاں بتایا کہ ڈکیتی کی وارداتیں مفصل اور گڑکھا تھانہ علاقوں میں دو مختلف تاریخوں پر ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں دونوں تھانوں کی پولیس الگ الگ ایف آئی آر درج کر کے تفتیش کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اس کیس کو حل کرنے کے لیے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی تھی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ تکنیکی تحقیقات اور انٹیلی جنس کی بنیاد پر ایس آئی ٹی نے مفصل تھانہ علاقہ کے تحت جمنا موسیہری گاؤں میں چھاپہ مارا اور ایکما تھانہ علاقہ کے تحت رامکولوا گاؤں کے باشندے روی کمار، بٹو کمار، پریانشو کمار اور ہنسراج پور گاؤں کے باشندے پنکج کمار کو گرفتار کیا۔ پولس نے ملزمان کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول، ایک کارتوس اور 03 چھریاں معہ مسروقہ سامان برآمد کر لیا۔ گرفتار مجرموں کے خلاف دفعہ 317(2)/317(4)/317(5) اور آرمس ایکٹ کی دفعہ 25(1-B)26/A/35 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور انہیں عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

نابالغہ کی عصمت دری کا ملزم گرفتار

چھپرہ (اے این بی) بہار میں ضلع سارن کے سون پور تھانے کی پولیس نے عصمت دری کے واقعہ کے 24 گھنٹے کے اندر نابالغہ کی عصمت دری کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے ہفتہ کے روز یہاں بتایا کہ بابر بنی ساہ پور گاؤں میں نابالغہ لڑکی کے ساتھ دو لوگوں نے عصمت دری کی۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ کے خاندان نے اس معاملے میں ضابطہ انصاف کی دفعہ 332(A)127/(2)64/(2)70/(2)3/(5) اور پاکسو ایکٹ کی دفعہ 4/6/8 کے تحت نامزد ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ پولس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ تکنیکی تحقیقات اور انٹیلی جنس کی بنیاد پر پولیس نے بابور بنی ساہ پور گاؤں کے باشندے رنجن کمار کو گرفتار کر لیا، جسے اب عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے جبکہ دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے پولس چھاپے مار رہی ہے۔

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ ایک تاریخ ساز ادارہ ہے: رضوان احمد

حاجی پور (اے این بی) ہمارے پیارے ملک ہندوستان کا ایک تاریخ ساز علمی ادارہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ بھی ہے۔ جس کی ماتحتی میں کم وبیش چار ہزار مدارس علم کی شمع روشن کر رہے ہیں اور ملک وملت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ یہاں کے اساتذہ ملک و بیرون ملک قابل قبول ہیں۔ یہاں کے فارغین مختلف شعبہ جات میں نوکری کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مدرسہ اشاعت العلوم امور پورنیہ کے ایویلیشن ڈائریکٹر رضوان احمد نے نمائندہ سے بات کرتے ہوئے کیا۔ مولانا رضوان احمد نے مزید کہا کہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے موجودہ سکریٹری جناب عبدالسلام انصاری صاحب اور ناظم امتحانات محترم جناب نور اسلام صاحب بڑے باصلاحیت، دور اندیش، متحرک اور فعال حضرات ہیں۔ جن کی نظامت میں درجہ فوقانیہ اور مولوی کے امتحانات بروقت لیے گئے۔ کاپیوں کی جانچ بھی فوراً ہوئی اور انشاء اللہ رزلٹ بھی امروز فردا میں آجائے گا۔ اسی طرح درجہ وسطانیہ کا امتحان آج سے شروع ہو چکا ہے۔ یقیناً یہ سکریٹری بورڈ اور ناظم امتحانات کی فعالیت کا واضح اور بین ثبوت ہے کہ آپ حضرات بچوں کے تئیں بڑے ہمدرد اور طلبہ و طالبات کے مسیحا ہیں۔ محترم جناب رضوان صاحب نے آخر میں یہ بھی کہا کہ اللہ سے دعا ہے کہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے موجودہ ناظم امتحانات تادیر ناظم امتحانات کے عہدے پر فائض رہیں۔ اس موقع پر بہار مدرسہ بورڈ کے ناظم امتحانات جناب نور اسلام صاحب اور سکریٹری جناب عبدالسلام انصاری کا مدرسہ اشاعت العلوم امور کے پرنسپل مولانا عمران احمد ندوی، کوآرڈینیٹر مولانا مرغوب احمد رحمانی پرنسپل محمد مدرسہ شمس العلوم کاشی پور، سمستی پور اور کوآرڈینیٹر مولانا محمد قمر عالم ندوی استاد مدرسہ احمدیہ ابابکر پور، ضلع ویشالی نے بھی شکریہ ادا کیا اور خوشی و مسرت کا اظہار کیا۔ ساتھ ہی جملہ اراکین بورڈ کو مبارکباد پیش کیا۔

جے ڈی یو کارکن اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کی جیت کو یقینی بنائیں گے

چھپرہ: جے ڈی یو کی ضلع ایگزیکٹو میٹنگ سرکٹ ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں پارٹی کے بلاک انچارج، بلاک صدر، سٹی انچارج اور صدور نے ضلع میں جاری سیاسی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ کارکنوں نے آئندہ اسمبلی انتخابات میں ضلع کی تمام سیٹوں پر این ڈی اے امیدوار کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے تمام بوتھوں پر مضبوط اتحاد کے ساتھ کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ضلع صدر الطاف عالم راجو نے اپنے خطاب میں کہا کہ جے ڈی یو کے تمام کارکنان وزیر اعلیٰ نتیش کی طرف سے چلائی گئی عوامی فلاحی اسکیموں کو عوام تک لے جانے کا کام کریں گے۔ اس موقع پر پشوپتی ناتھ پٹیل، ارشد پرویز منٹی، بالمیکی پاٹھک، بسنتی دیوی، جے پرکاش مہتو، منوج سنگھ، انجینئر پربھاش شنکر، شنکر ملاکار، اشوک سنگھ، بھگوان داس، وریندر گری، سنیل سنگھ، منو گری، شیلیندر سنگھ، ستیہ نارائن سنگھ، لیاقت علی، سنجے سنگھ، اشوک کشواہا، پون سنگھ، چندیشور پرساد سنگھ، محمد علی قادری، سدھیر کمار اکیلا، لالمونی دیوی، راما دھار سنگھ، دلیپ سنگھ کشواہا وغیرہ موجود تھے۔

سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت

سیتامڑھی: شہر کے مہسول میں سڑک حادثہ میں ایک شخص کی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت میونسپل کارپوریشن وارڈ 28 کے رہائشی محمد خورشید کے نام سے ہوئی ہے۔ اطلاع ملتے ہی مہسول تھانے کے انچارج فراز حسین اپنی ٹیم کے ساتھ جائے واردات پر پہنچے، وارڈ نمبر 28 مہسول گاؤں سے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ گھر والوں کا رو رو کر برا حال بنا ہوا ہے، متوفی کی چار بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں۔ معلومات کے مطابق یہ واقعہ سیتامڑھی روڈ پر مہسول رحمانیہ مسجد کے قریب ٹریکٹر سے یہ حادثہ پیش آیا۔ متوفی محمد خورشید اپنے گھر کے باہر کھڑے تھے۔ محمد خورشید ٹریکٹر کی زد میں آکر جاں بحق ہو گئے۔

نشانت کے سیاست میں آنے پر بی جے پی کو کوئی اعتراض نہیں: جیسوال

بھاگلپور (اے این بی) بہار میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر اور لینڈ ریفارم اور ریونیو کے وزیر دلیپ جیسوال نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے بیٹے نشانت سیاست میں آئیں یا نہ آئیں، یہ ان کی مرضی ہے اور بی جے پی کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ مسٹر جیسوال نے ہفتہ کے روز یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار چالیس سال سے بہار اور ملک میں سرگرم سیاست میں ہیں، اگر وہ چاہتے تو اس دوران اپنے بیٹے کو ضرور سیاست میں لاتے۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ وہ مکمل سوشلسٹ رہنما رہے ہیں۔ ایسے میں اگر ان کا بیٹا اب سیاست میں آتا ہے تو ان کے والد نتیش کمار پر کبھی بھی اقربا پروری کا الزام نہیں لگے گا۔ مسٹر جیسوال نے کہا کہ مسٹر نتیش کمار انصاف کے ساتھ ترقی کر رہے ہیں۔ اپوزیشن بالخصوص آر جے ڈی ان کی پرگتی یاترا سے خوفزدہ ہے اور وہ یہ سب باتیں عوام کو گمراہ کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں آج وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قابل قیادت میں بہار میں ہر شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو بہار سے خاص لگاؤ ہے اور وہ یہاں کے لوگوں کے لیے بہت کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ 24 فروری بہار کے لیے ایک تاریخی دن ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی بھاگلپور سے ملک بھر کے کسانوں کو ان کی خوشی، خوشحالی اور فلاح و بہبود کے لیے 19 ویں قسط بھیجیں گے۔ کیلا، مکئی، دھان، مشروم اور مکھانہ کی کاشت کرنے والے کسانوں کی حالت میں تبدیلی آئے گی۔ مشرقی بہار اور سیمانچل کے لوگ اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے تمام کارکنان اس پروگرام کے حوالے سے بہت پرجوش ہیں۔ اس موقع پر قانون ساز کونسلر ڈاکٹر این کے یادو اور ضلع بی جے پی صدر سنتوش کمار بھی موجود تھے۔

20 کلومیٹر تک ٹول ٹیکس وصول کرنا درست نہیں

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے ضلع صدر انیل کمار اکیلا اور ہوٹل اینڈ میرج ہال ایسوسی ایشن کے سکریٹری منیش یادو نے بہار ضلع میں بھگوان بیگھا ٹول ٹیکس کھولنے پر مشترکہ ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ٹول ٹیکس ایکٹ کے تحت ٹول پلازہ کھولنے سے پہلے سوشل میڈیا، ٹی وی چینلز اور اخبارات کے ذریعے تشہیر کی جانی چاہیے تھی۔ مذکورہ تنظیم کے عہدیدار نے کہا کہ نیشنل ہائیوے فیس ترمیمی رولز 2024 کے تحت گاڑیوں کے مالکان سے صرف اس صورت میں وصول کیا جائے گا جب وہ ہائی ویز اور ایکسپریس وے پر 20 کلومیٹر سے زیادہ کا فاصلہ طے کریں گے۔ مذکورہ اہلکار نے کہا کہ سوہ سرائے، بہار شریف، دیپ نگر، ہرنوت، بھگوان سے 20 کلومیٹر کے اندر ٹول پلازہ فیس نہیں لی جائے گی۔

لائنز کلب آف نالندہ نے یوگا ٹریننگ اور مراقبہ کیمپ سروس اور اسٹال لگایا

بہار شریف (اے این بی) شہر کے ہوٹل گرو کرپا نیپلی کھنڈک میں بہار یوگا مونگیر کے زیر اہتمام یوگا ٹریننگ کم سادھنا کیمپ کا انعقاد کیا۔ بہار شریف شہر کے باشندوں کے لیے یہ بہت بڑی خوشی کی بات ہے کہ کیمپ کا مقصد بیماریوں کا علاج اور روحانی علم کو فروغ دینا ہے کہ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمیں یوگا آچاریہ ہنومان جی کی رہنمائی حاصل کرنے کا موقع ملا شہر کے رہنے والوں کی تمام ماؤں، بھائیوں اور بہنوں کو اس کیمپ میں حصہ لینے اور اپنی زندگیوں کو خوش، صحت مند اور پرامن بنانے کے لیے سکریٹری پرمود کمار، خزانچی منیش کمار گپتا، نائب صدر پروفیسر سنجے کمار، روی کشور برنوال، وویک کمار برنوال، دیواکر سنگھ، راج کمل، پردیپ کمار، ودیا ساگر، دیپ کمار سنگھ، دیپ کمار سنگھ، رانگ کمار، رانکا اور دیپ کمار اور دیگر ممبران نے اس پروگرام میں اپنی خدمات فراہم کیں۔

عرس لائن انگلش میڈیم اسکول والدین کو پریشان کرنا بند کرے: پپو یادو

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ ارس لائن انگلش میڈیم اسکول پورنیہ شہر والدین کو پریشان کرنا بند کرے ورنہ پپو یادو عرس لائن انگلش میڈیم اسکول کے گیٹ پر دھرنے پر بیٹھیں گے رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے پریس کانفرنس کے دوران یہ باتیں کہیں انہوں نے کہا کہ معاملہ صرف ٹیمپو کا ہے فور وہیلر کا کوئی مسئلہ نہیں ہے انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ڈی ایم سے بھی تین بار بات کی گئی ہے ڈی ایم سے یہ بھی کہا کہ کسی بھی پرائیویٹ اسکول کو اس طرح من مانی کرنے کا حق نہیں ہے رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کہا کہ انہوں نے بھی عرس لائن انگلش میڈیم اسکول سے تین بار بات کی ہے انہوں نے اجارہ داری کی تو سکول کے گیٹ کے سامنے احتجاج کروں گا رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ پورنیہ کے لوگوں کی زندگیوں سے کھیلنے کا کسی کو حق نہیں ہے انہوں نے کہا کہ بہت سے والدین نے انہیں بتایا ہے کہ ارس لائن انگلش میڈیم اسکول پورنیہ شہر نے تمام والدین کو ہدایت دی ہے کہ اس اسکول میں پڑھنے والے تمام بچے اب صرف اسکول بسوں سے آئیں گے جو بچہ اسکول بس سے نہیں آئے گا اسے ٹی سی دینے کے بعد نکال دیا جائے گا ساتھ ہی والدین نے یہ بھی بتایا کہ عرس لائن انگلش میڈیم اسکول پورنیہ سٹی بھی والدین کی بات نہیں سنتا بچوں پر طرح طرح کے بوجھ ڈالے جاتے ہیں سکول کی کتابوں سے لے کر ملبوسات تک ہر چیز مہنگے داموں فروخت ہوتی ہے۔

مدرسہ دارالملت میں وسطانیہ کا امتحان شفاف ماحول میں شروع

اورائی (مظفر پور): بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے زیر اہتمام جملہ ملحقہ مدارس میں وسطانیہ کا امتحان آج سے شروع ہو گیا۔ اسی کڑی میں اورائی بلاک حلقہ کے تحت مدرسہ دارالملت رامپور سکھری بلبھدر پور اورائی مظفر پور میں وسطانیہ کا امتحان نقل نویسی سے پاک پرامن ماحول میں شروع ہو گیا ہے۔ اس ضمن میں مدرسہ کے صدر مدرس مولانا نظام الدین اسامہ ندوی نے بتایا کہ مدرسہ دارالملت میں 85 طالبات، اور 36 طلبا شریک امتحان ہیں اور کل 121 امیدوار کا وسطانیہ ایویلیوشن 2025 پرامن ماحول میں لیا جا رہا ہے اور بورڈ کے ذریعے دیے گئے احکامات کی مکمل تعمیل کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے امتحانات طلبا و طالبات کا پہلا زینہ ہوتا ہے۔ ان کے اندر تعلیم کا جذبہ و شوق مزید بڑھتا ہے۔ موجودہ دور میں اعلی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم کی بھی سخت ضرورت ہے۔ ساتھ ہی تربیت کے بغیر تعلیم کی کوئی اہمیت یا معنویت نہیں ہے اور جب تک ہم اپنے بچوں کی درست تربیت نہیں کریں گے ان کا اخلاق و کردار بہتر نہیں ہوگا۔ امتحان میں شریک تمام طلبہ و طالبات کو سکریٹری مدرسہ امتیاز احمد کریمی نے نیک خواہشات پیش کی اور ان کی کامیابی و روشن مستقبل کے لیے دعا دی ہے اس امتحان میں نگراں کی حیثیت سے مولانا نظام الدین اسامہ ندوی، حافظ رضوان الحق، ماسٹر ثاقب ندیم، حافظ وسیم اختر اور ماسٹر مزمل وغیرہ بخوبی اپنی ذمہ داری نبھا رہے ہیں اور شفاف ماحول میں امتحان کے انعقاد کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

یونائیٹڈ فورم آف بینک یونینز کا خالی آسامیوں پر بحالی کا مطالبہ

چھپرہ: پبلک سیکٹر کے بینکوں کے ملازمین اور افسران نے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی مرکزی شاخ کے سامنے مظاہرہ کیا یونائیٹڈ فورم آف بینک یونینس کی کال پر منعقد مظاہرہ میں بینک ملازمین اور افسران نے مطالبہ کیا کہ بینکوں میں تمام خالی آسامیوں کو پر کیا جائے۔ آئی ڈی بی آئی بینک کے 51 فیصد سے زیادہ حصے نہ بیچے جائیں۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز میں ملازمین اور افسران کے نمائندوں کی خالی آسامیوں کو پر کیا جائے۔ مظاہرے کی قیادت پنجاب نیشنل بینک کے منوج کمار سنگھ، ایس این پاٹھک، یشوردھن جین، سنٹرل بینک کے جے شنکر پرساد، منیش کمار، شیلیندر کمار، بینک آف بڑودہ کے دھرمیندر کمار، راجکمار سنگھ، پنکج شرما، اسٹیٹ بینک کے سبھاش سنگھ، کنرا بینک کے منوج کمار رائے، راکیش کمار سنگھ، اپندر سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

ڈیوائن پبلک اسکول ارریہ میں 16 ویں اکیڈمی ڈے تقریب

ارریہ: (اے این بی) تعلیمی و تربیتی ادارہ ڈیوائن پبلک اسکول سرسید کالونی اسلام نگر وارڈ نمبر 27 ارریہ نے اپنا 16 ویں اکیڈمی ڈے تقریب پورے جوش و خروش کے ساتھ منایا، جس میں یہاں کے طلبہ اور طالبات نے ایک سے بڑھ کر ایک کلچرل پروگرام پیش کر کے سامعین اور ناظرین کو بے حد خوش کیا۔ اس سے قبل اس 16 ویں اکیڈمی ڈے تقریب کا بابرکت آغاز اسکول کے طالب علم امداد اللہ درجہ دوئم کی تلاوت قران سے ہوا جبکہ غوثیہ پروین درجہ پنجم نے نعتوں کا گلدستہ پیش کیا اور عبدالباری درجہ پنجم نے بھی تقریر کر کے سامعین اور ناظرین کو بے حد متاثر کیا۔ اس کے علاوہ دیگر طلبہ اور طالبات نے اپنے ثقافتی پروگرام پیش کر کے خوب داد تحسین حاصل کیں۔ ثقافتی پروگرام میں جن بچوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا، انہیں اسکول منتظمین کی جانب سے انعامات دیئے گئے، جن بچوں نے انعامات حاصل کیا، ان میں عالیہ درجہ پنجم مائرہ امروز درجہ دوئم بشری پروین درجہ اول وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ تقسیم انعامات کے تحت خارجی سرگرمیوں میں سے لمبی کود، اونچی کود، میتھ ریس، چیئر ریس اور کوئز مقابلے میں جن بچوں نے انعامات حاصل کیا، ان میں کامران درجہ دوئم، تابش درجہ اول، دل نواز درجہ اول، ایان، بشری درجہ اول، عائشہ درجہ اول، نادر حسین اور منظر عالم کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر اس تقریب کے مہمان خصوصی اور وارڈ کونسلر عابد انصاری نے اپنے تاثرات میں کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی دولت علم ہے علم سے زیادہ قیمتی نہ ہیرے ہو سکتے ہیں نہ جواہر ہو سکتے ہیں کیونکہ ہیرے جواہرات کے لٹنے کا اور ختم ہونے کا اندیشہ رہتا ہے مگر علم ایک ایسی دولت اور زیور ہے جو نہ ختم ہوگی اور نہ کبھی یہ لٹے گی جبکہ مہمان اعزازی مولانا مشتاق احمد صدیقی وائس پرنسپل اکیڈمی نے اپنے تاثرات میں کہا کہ جو بھی دانش گاہ ہو، وہاں کے ٹیچرز اور معلمین قوم وملت کے نونہالوں پر جو محنت کرتے ہیں اور جس طرح انہیں علم کے زیور سے آراستہ وہ پیراستہ کرتے ہیں اور بچوں کو سنوارنے سجانے اور علم کی دولت سے مالا مال کرنے کے لیے جو پسینہ بہاتے ہیں ان کا کوئی بدل نہیں ہے۔

فرقہ پرستی کے زہر میں ڈوبی یہ سیاست

نہ منزل کا پتہ ہے نہ سمت معلوم

خورشید فرازی

بی جے پی کی حکمرانی والی مرکزی حکومت اس وقت ایسے ایسے غلط کام کررہی ہے اور پورے ملک کو جس طرح سے ذلیل وخوار کرکے رکھ دیا ہے اس کے باوجود اس ملک کے دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے شدت پسند ہندو انہیں ملک کا مسیحا تصور کررہے ہیں کیونکہ اس شخص نے ان کے برسہا برس کی تمنا پوری کردی اور بابری مسجد کو رام مندر میں تبدیل کردیا۔ وہ ہندو مودی سے اس لئے بھی خوش ہیں کہ ان کے اشارے پر ملک بھر کی مسجدوں خصوصاً اترپردیش کی مسجدوں میں بلڈوزر چلائے جارہے ہیں، بیشتر مسجدوں میں اپنے بھگوان پیدا کرلئے ہیں اور اس وقت صورت حال یہ ہے کہ مختلف ریاستوں سے خاص طور پر بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں سے ہرروز مختلف مسجدوں کے خلاف پٹیشن داخل کئے جارہے ہیں اور الٹے سیدھے الزامات عائد کئے جارہے ہیں کہ اس مسجد کی جگہ پر دوسو سال یا تین سو سال قبل مندر تھا جسے کسی نہ کسی مغل شہنشاہ نے توڑ کر مسجد بنالیا اور جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ اگر تین سو سال قبل یہاں پر مندر تھا تو اس کا کوئی ثبوت پیش کریں، جس پر پٹیشنر کہتے ہیں آستھا کی بنیاد پر اس کیس کو قابل سماعت بنائیں کیونکہ سپریم کورٹ کے جج گگوئی نے محض آستھا کی بنیاد پر آنِ واحد میں بابری مسجد کو رام مندر قرار دیدیا تھا لہٰذا جب ایک مسجد آستھان کی بنیاد پر مندر میں تبدیل ہوسکتی ہے تو پھر تمام مساجد کو آستھا کی بنیاد پر قابل سماعت کیس کے طور پر شامل کریں ایک اندازے کے مطابق پورے ملک میں تقریباً 100 مسجدوں کے خلاف پٹیشن دائر کئے گئے ہیں اور اس وقت صرف چار مسجد اور ایک عیدگاہ کو قابل سماعت قرار دیا گیا ہے کہ دھیرے دھیرے اور آہستہ چلو کی بنیاد پر ایک ایک مسجد کو نشانہ بناؤ کی ہدایت پر یہ سب ہورہا ہے، حتیٰ کہ سپریم کورٹ کے ججوں کو بھی اب شرم آنے لگی ہے کہ وہ سب کس قسم کے کیسوں کو قابل سماعت قرار دے رہے ہیں، اور آخر میں جھنجھلا کر سپریم کورٹ کے ایک جج نے اس قسم کے عقل سے پیدل پٹیشنروں کی سرزنش بھی کی کہ اب یہ سب فضول پٹیشن کا سلسلہ بند کیا جائے اور امید ہے کہ اس جج کو بہت جلد بلکہ قبل از وقت ریٹائرمنٹ لینے پر مجبور کردیا جائے گا کیونکہ اس کی زبان سے حق بات سننے کو کیونکر ملی۔ واضح رہے کہ نریندر مودی نے 2014 میں اقتدار سنبھالتے ہی تمام ریاستوں کے گورنروں اور ہائی کورٹ کے ججوں نیز سپریم کورٹ کے ججوں کو الٹی میٹم دے کر معیاد ختم ہونے سے پہلے مستعفی ہوجانے کے لئے کہہ دیا تھا جب چند ریاستوں کے گورنر جس میں بنگال کے گورنر نرائینن جو انتہائی شریف الطبع اور بنگال لوورس تھے انہوں نے استعفیٰ دینے سے انکار کیا تھا تب مودی حکومت نے انہیں بلیک میل کرکے استعفیٰ دینے پر مجبور کیا تھا۔ نرائینن 2006 سے ڈاکٹر منموہن سنگھ کے ساتھ جے پی سی (جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی) کے ممبر تھے اور اسی کے تعلق سے ایک ناکردہ گناہ کے معاملے میں نرائینن کو بلیک میل کرکے استعفیٰ دینے پر مجبور کیا تھا۔
ابھی امریکہ میں سرپھرے کے طور پر مشہور ڈونالڈ ٹرمپ کی بطور صدر واپسی ہوئی ہے اور اپنی صدارت کے چند ہفتے مکمل کرنے کے بعد انہوں نے ٹامی گن کی گولیوں کی طرح سے ریٹ ٹیٹ ریٹ ٹیٹ کی طرح سے اپنے احکامات صادر کرنا شروع کئے جس میں انہوں نے امریکہ کا فنڈ رائیگاں نہ جائے اس لئے انہوں نے یوایس کی فنڈنگ روک دی۔ جس کا نام ''یوایس ایڈ'' تھا یعنی اب امریکہ کسی بھی کمزور اور تلاش ہورہے کسی ملک کو کوئی فنڈ نہیں دے گا۔ اگرچہ امریکہ کی سپریم عدالت نے یوایس ایڈ کو روک لئے جانے کے فیصلے پر عدالت عالیہ کی طرف سے ٹرمپ کی اس ہدایت کو جھٹکا بھی پہنچا ہے جب عدالت نے صاف کہہ دیا کہ ان کی اس ہدایت کو فی الوقت اسٹے آرڈر ہے اور جب تک عدالت کے معاملے میں تمام مسائل کا خلاصہ نہیں ہوجاتا ہے اس وقت تک یوایس ایڈ ان تنظیموں کو روکا نہیں جاسکتا۔ جس کا انحصار ہی یوایس ایڈ میں ہے۔ اگرچہ پی ایم مودی کو اس معاملے میں کانگریس نے نشانہ بنایا ہے اور کانگریس ترجمان پون کھیڑا نے کہا کہ یوایس (فنڈنگ) ایڈ کے معاملے بی جے پی حکومت اس وقت پوری طرح سے گھیرے میں آچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے ایک ہفتے سے یہ کہانی گردش کررہی ہے کہ امریکہ کے ایک ایجنسی نے مودی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کیلئے 21 ملین ڈالر دیئے۔ اگر یہ رقم واقعی ہندستان میں آئی تو یہ ملک کی سیکورٹی ایجنسیوں کیلئے باعث شرم ہے کہ وہ اسے روک نہ سکیں۔ اس مسئلے پر جب پی ایم مودی سے سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا یہ فنڈنگ 2012 میں یو پی اے حکومت کے وقت آئی تھی جس پر کانگریس نے پھر سوال کیا کہ اگر ایسا ہوا تھا تو کیا بی جے پی 2014 کا الیکشن اسی رقم سے جیت کر اقتدار میں آئی تھی جس میں بتایا گیا کہ حقیقت میں یہ 21 ملین ڈالر ہندستان نہیں بلکہ بنگلہ دیش کے این جی اوز کو دیئے گئے تھے۔ کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے کہا ایک وقت وہ بھی تھا جب ہندستان کے وزیراعظم کی ساتھ مقابلے میں امریکہ کو پیچھے ہٹنا پڑا تھا لیکن آج امریکہ سے بنگلہ دیش میں 21 ملین کی فنڈنگ ہورہی ہے اور مودی حکومت کو اس کی خبر تک نہیں۔ یہ مودی حکومت کے اطلاعاتی نظام اور انٹلی جنس ایجنسیوں کی ناکامی کا ثبوت ہے۔ اس موقع پر پی ایم مودی کے دورہ امریکہ پر بھی سخت تنقید کی گئی کہ ایک طرف ہندستانی تارکین وطن کو زنجیروں سے باندھ کر ہاتھ میں ہتھکڑیاں لگا کر امریکہ سے واپس بھیجا جارہا تھا اور مودی، ٹرمپ سے بار بار لپٹ کر اپنی دوستی کا پیغام دے رہے تھے یا ہندستانیوں کی نظر میں دھول جھونک رہے تھے۔ ٹرمپ نے اس موقع پر برکس چوٹی کانفرنس کے خاتمے کی دھمکی دی۔ ہندستان پر اضافی محصولات لگانے کی بات کی اور ہندستان پر ایف-35 لڑاکا طیارہ تھوپنے کی کوشش کی اور مودی اس دوران صرف چپکے سے مسکراتے رہے اور ان کی اس بے شرمی پر دنیا حیران تھی۔

مدرسے میں پیش آنے والا واقعہ

بدنامی کے زخم اور احتساب کا تقاضا

از: عبدالحلیم منصور

مسلم لڑکیوں کے مدرسے میں پیش آنے والا حالیہ واقعہ نہایت افسوسناک ہونے کے ساتھ ساتھ ایک عبرت آموز پیغام بھی پیش کرتا ہے۔ یہ سانحہ نہ صرف ادارے بلکہ پوری معاشرت اور دینی درسگاہوں کو اپنی ذمہ داریوں پر غور وفکر کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ والدین اپنے بچوں کو اس امید سے مدارس میں داخل کراتے ہیں کہ وہ ایک محفوظ، پرورش بخش اور اخلاقی اقدار سے لیس ماحول میں دینی تعلیم حاصل کریں گے، مگر موجودہ واقعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ نظم وضبط برقرار رکھنے کے لیے اختیار کیے جانے والے طریقہ کار انتہائی سخت اور غیر مناسب ہیں۔ اس واقعے نے ادارے کی ساکھ کو مجروح کرنے کے ساتھ ساتھ پورے معاشرے میں یہ سوال بھی اٹھا دیا ہے کہ کیا ہمیں اپنے نظامِ تعلیم وتربیت میں بنیادی اصلاحات اور اندرونی احتساب کو لانا چاہیے؟

بنگلور کے ایک مسلم اکثریتی علاقے تھنی سندرا میں واقع جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات میں ایک نابالغ طالبہ کے خلاف جسمانی وذہنی تشدد کے سنگین الزامات سامنے آئے ہیں، جن میں مدرسے کے مہتمم کے نامحرم فرزند کی کارروائی نے شرعی حدود کی پامالی کو بے نقاب کردیا ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ایک 11 سالی بچی نے ایک معمولی سی غلطی، یعنی چاول گرا دینے، کی بنا پر شدید سزا کا سامنا کیا۔ اسی دوران، اسی عمر کے دیگر بچوں کو اپنی سہیلیوں کے ساتھ آزادانہ بات چیت، کھیل کود اور معمولی شور مچانے کے حق سے محروم کردیا گیا، جو کہ بچوں کی معصومیت اور قدرتی حرکات کو محدود کرکے ان کی ذہنی وجسمانی نشوونما پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔

موجودہ حالات نے ادارے کی اندرونی خامیوں اور ناقص تربیتی نظام کو بے نقاب کردیا ہے۔ ماضی میں بھی بدنظمی اور زیادتی کے الزامات کے بعد چند سال قبل ادارے کو دوسرے علاقے سے یہاں منتقل کیا گیا تھا، اس سے مسئلے کا حل ممکن نہ ہوسکا۔ سخت سزائیں، جیسے کہ بچوں کو معمولی غلطی پر شدید سزا دینا یا ان پر جسمانی اذیت کرنا، نہ صرف ان کی جسمانی حفاظت کو نقصان پہنچاتی ہیں بلکہ ان کے اعتماد اور خود اعتمادی کو بھی شدید مجروح کرتی ہیں۔ ماہرین تعلیم اور نفسیات کی رائے ہے کہ مثبت تربیتی طریقہ کار اور محبت بھرا ماحول بچوں کی نشوونما اور شخصیت کی تعمیر میں بہترین کردار ادا کرتے ہیں۔ اس معاملے پر مہتمم کے 19 سالہ فرزند کو پولیس نے گرفتار بھی کرلیا ہے۔

مدارس کے منتظمین کی اولین ذمہ داری یہ ہے کہ وہ شرعی اور قانونی دونوں تقاضوں کا خیال رکھتے ہوئے اپنے ضوابط میں مناسب تبدیلیاں لائیں۔ کسی بھی نامحرم فرد کو، چاہے وہ طالبہ کا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، ادارے میں داخلے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ افسوس کی بات ہے کہ موجودہ حالات میں مہتمم کے نامحرم فرزند کے ذریعے طالبات پر تشدد وزیادتی کے الزامات عائد کیے جارہے ہیں، جو اخلاقی اعتبار سے ناقابل قبول اور شرعی اصولوں کے منافی ہیں۔ اس پورے معاملے میں میڈیا کا کردار بھی نہایت حساس اور ذمہ دارانہ ہونا چاہیے تھا۔ مگر کچھ ذرائع نے اس واقعے کو سنسنی خیزی کے انداز میں پیش کرکے نہ صرف ادارے بلکہ پوری قوم اور دینی درسگاہوں کو مشکوک بنانے کی کوشش کی ہے، جس سے معاشرتی ہم آہنگی اور عوام کا اعتماد شدید متاثر ہوتا ہے۔ ایک ذمہ دار میڈیا کو چاہیے کہ وہ سی سی ٹی وی فوٹیج اور دستاویزی شواہد کی بنیاد پر حقائق کو بے نقاب کرے اور اصلاحاتی اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کرے، تاکہ نہ صرف موجودہ واقعات کا ازالہ ہو بلکہ مستقبل میں ایسے سانحات سے بچاؤ ممکن ہوسکے۔

یہ واقعہ درسگاہوں کے لیے ایک عبرت کا پیغام ہے کہ نظم وضبط برقرار رکھنے کے لیے سخت اور غیر متناسب سزاؤں کے بجائے بچوں کی معصومیت اور قدرتی حرکات کا احترام کرتے ہوئے ایک محفوظ، پرورش بخش اور مثبت ماحول فراہم کیا جائے۔ مدارس کے منتظمین کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ شرعی حدود اور قانونی تقاضوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے ادارے کے ضوابط کو بہتر بنائیں اور کسی بھی نامحرم فرد کے داخلے پر سختی سے پابندی عائد کریں۔ مزید برآں، والدین اور مقامی کمیونٹی کو بھی چاہیے کہ وہ باقاعدگی سے اداروں کا معائنہ کریں اور ایسے واقعات کے خلاف فوری مگر مدبرانہ ردعمل ظاہر کریں تاکہ اصلاحاتی اقدامات کا نفاذ یقینی بنایا جاسکے۔

اس واقعے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمارے نظامِ تعلیم وتربیت کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنا بے حد ضروری ہے۔ بچوں کی تربیت میں محبت، ہمدردی اور مناسب رہنمائی کو اولین ترجیح دی جانی چاہیے، تاکہ نہ صرف موجودہ بلکہ آنے والی نسلیں بھی ایک محفوظ، پرامن اور مثبت ماحول میں تعلیم حاصل کرسکیں۔ اجتماعی کوششوں، قانونی تقاضوں اور ذمہ دار میڈیا رپورٹنگ کے ذریعے ہی ہم ایک مثبت اور منصفانہ معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔

یہ واضح ہے کہ اگر ہم اپنی ذمہ داریوں کو سنجیدگی سے نہ لیں تو ایک فرد کی غلطی کی سزا پوری قوم اور درسگاہوں کی بدنامی کے طور پر ہم سب کو بھگتنی پڑے گی۔ اس لیے وقت آگیا ہے کہ ہم نہ صرف انتظامی اور قانونی سطح پر بلکہ سماجی سطح پر بھی ایسے اصلاحی اقدامات اپنائیں جو بچوں کی معصومیت کا تحفظ کریں اور دینی درسگاہوں کو ایک مثبت، محفوظ اور ذمہ دار ادارے کے طور پر برقرار رکھیں۔ یہ واقعہ ایک بار پھر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اصلاحات اور احتساب کے بغیر نہ تو نظم وضبط برقرار رہ سکتا ہے اور نہ ہی معاشرتی ہم آہنگی اور عوام کا اعتماد قائم رہ سکتا ہے۔

آخر میں، یہ واقعہ ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ ہمیں اپنے نظامِ تعلیم اور تربیت کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنا ہوگا۔ بچوں کی تربیت میں نرم مزاجی، محبت اور ہمدردی کو بنیادی اصول بنانا ہوگا؛ سخت گیر رویوں اور غیر ضروری پابندیوں کے بجائے ایک مثبت تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہوگا، تاکہ ہمارے بچے نہ صرف دینی تعلیمات سے آراستہ ہوں بلکہ ان کی شخصیت کی نشوونما بھی مثبت انداز میں ہو۔ صرف اسی طرح ہم ایک محفوظ، ذمہ دار اور منصفانہ معاشرہ تشکیل دے سکیں گے، جہاں ہر فرد کو اس کے حقوق مل سکیں اور اصلاحات کی بنیاد پر نظام میں بہتری لائی جاسکے۔ ایسے میں بچوں کے حقوق کا تحفظ اور ان کے محفوظ مستقبل کی تشکیل کے لیے ہمیں مل کر کام کرنا ہوگا، تاکہ ہم ایک مثبت، قانونی اور ذمہ دار تعلیمی نظام قائم کرسکیں۔

"خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے، بتا تیری رضا کیا ہے"
—علامہ اقبال

مدارس اسلامیہ صدیوں سے علم واخلاق کے مراکز رہے ہیں، جہاں دینی علوم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی روحانی اور اخلاقی تربیت بھی کی جاتی ہے۔ مگر حالیہ دنوں میں بعض مدارس کے حوالے سے ایسے واقعات سامنے آ؟ ئے ہیں جو ان اداروں کی ساکھ کو متاثر کرسکتے ہیں۔ ایسے میں ضروری ہے کہ مدارس اپنے داخلی نظام میں اصلاحات کریں اور شفافیت کو یقینی بنائیں۔

مدارس کی تاریخی حیثیت اور خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں ہیں۔ برصغیر میں مدارس نے مسلمانوں کی علمی، سماجی، اور سیاسی رہنمائی کا فریضہ انجام دیا ہے۔ آج بھی لاکھوں طلبہ مدارس سے وابستہ ہیں اور یہ ادارے دینی علوم کی نشر واشاعت میں اہم کردار ادا کررہے ہیں۔ لیکن بعض اندرونی مسائل اور خارجی دباؤ کی بنا پر ان مدارس کو چیلنجز کا سامنا ہے۔

حالیہ دنوں میں کچھ ایسے واقعات پیش آئے ہیں جن میں مدارس پر انتظامی بے ضابطگیوں اور غیر ذمہ دارانہ طرز عمل کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ ان الزامات کو صرف پروپیگنڈا قرار دے کر مسترد کرنا کافی نہیں بلکہ ان کا سنجیدہ تجزیہ کرنا ضروری ہے۔ اگر کہیں اصلاح کی ضرورت ہو تو اسے خوش دلی سے اپنانا چاہیے۔

یہ مسئلہ محض ایک ادارے تک محدود نہیں، بلکہ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے۔ مدارس کے منتظمین کو شرعی اصولوں پر سختی سے کاربند رہتے ہوئے جدید انتظامی معیارات اپنانے ہوں گے، تاکہ طلبہ وطالبات کو ایک محفوظ اور مثبت تعلیمی ماحول فراہم کیا جاسکے۔ اگر ہم نے اس موقع پر اصلاح کے تقاضے پورے نہ کیے تو نہ صرف ہماری آنے والی نسلیں متاثر ہوں گی بلکہ دینی اداروں کا وقار اور اعتماد بھی مجروح ہوگا۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم دینی درسگاہوں کی عظمت اور تقدس کو برقرار رکھتے ہوئے انہیں موجودہ دور کے چیلنجز کے مطابق مستحکم اور مؤثر بنائیں، تاکہ مدارس اپنی اصل روح کے مطابق دین واخلاق کے حقیقی مراکز بنے رہیں اور ان کا فیض نسل در نسل جاری رہے۔

ایسے میں فتن دور میں مدارس عربیہ میں اصلاحات کی ضرورت پہلے سے زیادہ محسوس ہورہی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۲۳/فروری ۲۰۲۵ء

خدمت خلق کے لئے پیدا کیا انساں کو ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے.....!

دنیا میں لوگ خدا کے بعد ڈاکٹروں کو ہی اپنا مسیحا مانتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ خدا کے بعد ایک ڈاکٹر ہی ان کی جان بچا سکتا ہے، یہ اور بات ہے کہ آج کل کے ڈاکٹر چاہے وہ سرکاری اسپتال کے ہوں یا پرائیویٹ اسپتال کے، وہ مریضوں اور ان کے اقربا کو اول تو انسان ہی نہیں سمجھتے اور پرائیویٹ اسپتال کے ڈاکٹر مریضوں کے اقربا کو ''اے ٹی ایم'' سمجھ لیتے ہیں کہ جیسے ہی وہ اپنے مریض کی خیریت دریافت کرنے آئیں، انہیں دواؤں کی ایک لمبی فہرست پکڑا دی جائے اور ساتھ ہی اس کیمسٹ کی دکان کا پتہ بھی تحریر کردیا جائے یہ دوائیں صرف اسی دکان میں دستیاب ہیں اور مریضوں کے اقربا سمجھ نہیں پاتے کہ بیک وقت پچیس تیس نئی دوائیں لکھ دی گئیں، کیا اس کا مریض اتنی ساری دوائیں برداشت بھی کرسکے گا لیکن یہ عقدہ بعد میں کھلا جیسے ہی پانچ سے چھ ہزار کی دوائیں لاکر جمع کرائی گئیں، ویسے ہی نصف سے زیادہ دوائیں اسی دکان کو واپس کردی گئیں اور اس سے جو دو ہزار ڈھائی ہزار کی رقم واپس آئی تو اس میں ڈاکٹر، نرس، وارڈ بوائے، آن ڈیوٹی ڈاکٹر سبھوں کا حصہ ہے اور معلوم کیا جاتا ہے دن بھر میں ایسی لوٹ کتنی مرتبہ ہوئی ہے اور کتنے مریضوں کے لواحقین کو ''اے ٹی ایم'' بنایا گیا۔ صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو پتہ چلے گا اس وقت ڈاکٹروں کا کردار ڈراکیولا کے کردار سے کم نہیں ہے اور نرسیز ویمپائر۔ لیکن اس کے باوجود لوگ ڈاکٹروں کو زمینی مسیحا تصور کرتے ہیں، جس طرح سبھوں کو احساس ہے کہ یہ عدالت جس میں لوگ بھگوان، اللہ، گاڈ کے نام پر مقدس کتاب پر ہاتھ رکھ کر قسم کھاتے ہیں اور فراٹے سے جھوٹ بولتے ہیں اور انہیں محسوس ہوتا ہے کہ یہ کمرۂ انصاف دراصل گنہگاروں کا مسکن ہے، لیکن اس کے باوجود لوگ عدالت پر پورا بھروسہ کرتے ہیں اور جب بھی کوئی انہیں دھوکے میں رکھ کر اپنے مقصد کی حصولی چاہتا ہے تو وہ یہی کہتا ہے کہ تم مجھے دھوکہ دے رہے ہوں اور میں یہ برداشت نہیں کرسکتا، لہٰذا "I will see you in the court" (میں آپ کو عدالت میں دیکھ لوں گا) یعنی اس طرح کے جھوٹ، مکاری، عیاری کے دور حاضر میں بھی کوئی مصیبت میں پڑ جائے تو وہ اپنی جان بچانے کے لئے عدالت ہی سے رجوع کرتا ہے کیونکہ اسے اس کا یقین ہوتا ہے کہ بھلے ہی عدالتیں جیسی بھی ہوں، لیکن وہ انصاف کرتی ہیں اور انہیں یقیناً انصاف ملے گا اور اگر اسے انصاف مل جائے یا اس کی شبیہہ بھی دکھائی پڑ جائے تو وہ یقین کرے ابھی بھی دنیا میں جان بچانے والے ڈاکٹر بھی ہیں اور محرومین کو انصاف دلانے کا عمل بھی عدالت میں موجود ہے۔ ابھی شنگھائی (چین) سے بی بی سی کی ایک رپورٹ سامنے آئی ہے جس میں بتایا گیا کہ دو پاکستانی میڈیکل کے طالب علم یوسف خان اور رفیق اللہ نصف شب کو جب شنگھائی اسٹیشن پر اترے تو انہوں نے پولس اہلکاروں کو دیکھا جو ایک ادھیڑ عمر شخص کو جو زمین پر پڑا ہاتھ پاؤں پھینک رہا تھا اسے گھیرے کھڑے ہیں، اس شخص کی نبض معمول سے کم تھی اور وہ ٹھیک سے سانس بھی نہیں لے پارہا تھا اور جو پولس والے اسے گھیرے ہوئے تھے ان کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ اس کا علاج کیسے کریں۔ میڈیکل کالج کے فائنل ایئر کے طالب علم ہونے کی حیثیت سے وہ دونوں یہ جان چکے تھے، یہ علامت دل کے دورے کی ہے پھر ان دونوں نے اس شخص کی چھاتی پر زور دینا شروع کیا اور وقفے وقفے سے منہ کے ذریعہ سانس دینے لگے، چند منٹوں کے بعد اس شخص کی سانس بحال ہوگئی یہ پورا واقعہ چین کے شہر شنگھائی کے ریلوے اسٹیشن پر سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعہ باقاعدہ پورے ملک میں براہ راست دکھایا گیا جہاں ل دونوں پاکستانی نوجوان میڈیکل کالج میں آخری سال کے طالب علم تھے۔ دیکھتے ہی دیکھتے یہ دونوں پاکستانی نوجوان چین کے ہیرو بن گئے اور چینی میڈیا کی فوج نے ان دونوں کا انٹرویو لیا جنہوں نے ایک بہت ہی برے وقت میں ایک شخص کی جان بچا کر خدمت خلق انجام دیا ہے۔ چینی سفیر برائے پاکستان نے وزیراعظم شہباز شریف سے رابطہ کرکے کہا کہ آپ کے ملک کا یہ دونوں نوجوان پورے چین کے لوگوں کا ہیرو بن چکا ہے۔ کیونکہ اگر یہ دونوں اس وقت اس کی مدد نہیں کرتے تو وہاں طبی امداد کا ملنا مشکل تھا اور اس شخص کی موت یقینی تھی لیکن ان دونوں نوجوانوں نے موت کو شکست دیدی۔ ملک چین ہمیشہ ان دونوں کا احسان مند رہے گا۔ اب عنقریب ان دونوں پاکستانی نوجوان کو چین کا سب سے بڑا سویلین ایوارڈ اور ساتھ ہی ساتھ فی کس 20 لاکھ یان یعنی دونوں 35-35 لاکھ پاکستانی روپئے کے مالک بن گئے اور ان کی تعلیمی فیس بھی معاف کردی گئی اور دونوں کو تاعمر چین میں آنے جانے کا مفت سفر کی سہولت دی گئی۔ (خ الف ف)

صدر ٹرمپ ایک بات بھول رہے ہیں

عبدالعزیز

ہیرلڈلیم نے اپنی کتاب میں لکھا ہے ''امیر تیمور نے دنیا کو درہم برہم کیا''۔ صدر ٹرمپ کے بیانات نے اب تک دنیا کو درہم کم اور برہم زیادہ کیا ہے، خاص طور پر غزہ کو امریکی ملکیت میں لینے کے دعوے نے، جس نے بین الاقوامی اور عالمی سطح پر تنقید اور اعتراضات کے الاؤ بھڑکا دیئے۔ وائٹ ہاؤس اور اس کے ترجمان جن کی حدت اور شدت کو کم کرنے کے لیے آئے دن جنہیں نئے معانی پہنا رہے ہیں کہ ٹرمپ کے منصوبے کا مطلب غزہ پر امریکہ کا قبضہ یا اس کی تعمیر نو نہیں ہے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے بدھ کے روز ایک پریس بریفنگ میں کہا: ''صدر نے غزہ میں زمینی فوج بھیجنے کا وعدہ نہیں کیا...... امریکہ غزہ کی تعمیر نو کے اخراجات برداشت نہیں کرے گا''۔ ان کی یہ وضاحت اس لحاظ سے بے معنی، تضاد پر مبنی، بیکار اور فضول تھی کیونکہ صدر ٹرمپ نے اس سے پہلے منگل کے روز اپنے بیانات میں غزہ کو محفوظ بنانے میں مدد کے لیے امریکی فوج بھیجنے کے امکان کو مسترد نہیں کیا تھا۔ ٹرمپ نے کہا تھا: ''ہم وہ کریں گے جو ضروری ہے۔ اگر ضرورت پڑی تو ہم ایسا کریں گے''۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بدھ 5 فروری 2025ء کو صدر ٹرمپ کے موقف کی شدت کو کم کرنے اور اس کا جواز پیش کرنے کے لیے کہا کہ ٹرمپ نے غزہ کی پٹی کے بارے میں جو پیشکش کی ہے اس کا مقصد جارحانہ اقدام نہیں ہے، ان کی پیشکش اس علاقے سے ملبہ ہٹانے اور تباہی سے جگہ کو صاف کرنے میں مداخلت کرنے کی نمائندگی کرتی ہے۔ مزید وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ''غزہ کی تعمیر نو کے دوران لوگوں کو کہیں تو رہنا پڑے گا''۔ جمعرات کے روز صدر ٹرمپ نے یہ کہہ کر اپنے وزیر خارجہ کے بیان کو دھواں دھواں کر دیا کہ اسرائیل لڑائی کے خاتمے کے بعد غزہ کی پٹی امریکہ کے حوالے کر دے گا۔ جمعہ 7 فروری 2025ء کو جاپانی وزیر اعظم سے ملاقات کے دوران ٹرمپ نے کہا: ''بنیادی طور پر امریکہ اس معاملے کو ایک جائداد کی سرمایہ کاری کے طور پر دیکھے گا، غزہ ہمارے لیے ایک جائداد کی ڈیل ہے، جہاں ہم اس علاقے میں سرمایہ کار رہوں گے اور ہم کسی بھی قدم کو جلد بازی میں نہیں اٹھائیں گے''۔

یوں دنوں میں نہیں گھنٹوں میں ٹرمپ انتظامیہ اور خود صدر ٹرمپ غزہ کے معاملے پر بیانات تبدیل کر رہے ہیں جسے بہت سے مبصرین فیصلوں میں ہچکچاہٹ، تبدیلی اور نظر ثانی سے تعبیر کر رہے ہیں، کچھ اسے دنیا کی توجہ منتشر کرنے اور دھیان ہٹانا قرار دے رہے ہیں جبکہ کچھ اس پورے معاملے کو محض ایک مفروضہ اور فرضی قصہ باور کر رہے ہیں جس میں مضبوط حقائق کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ یہ درست ہے کہ کسی شخص کے فیصلوں میں شش و پنج اور ان میں سے بعض سے دستبرداری کو ہچکچاہٹ سے تعبیر کیا جا سکتا ہے، لیکن یہ اس صورت میں ہوگا جب اس کی پہلے سے منصوبہ بندی نہ کی گئی ہو، اور یہ امکانات اور توقعات سے باہر ہو، اور یہ بات امریکہ جیسی ریاست سے بعید از امکان ہے جو اپنے منصوبے اور پروگرام، ملازمین، مفکرین اور پالیسی سازوں کی فوج کے ذریعے تیار کرتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ غزہ سے جبری انخلا کے لیے ماحول کو سازگار بنانا چاہتی ہے جسے خطے کے مسلم حکمران مسترد کر چکے ہیں، خاص طور پر مصر اور اردن۔ صدر ٹرمپ اور ان کی انتظامیہ کے ہچکچاہٹ ظاہر کرتے بیانات نبض جانچنے کا عمل ہیں کہ اگر ان دونوں ممالک کے عوام اس انخلا کے خلاف اپنی حکومتوں کے سامنے کھڑے ہو گئے اور مسلمانوں سے غداری کو روکنے کے لیے اپنے حکمرانوں کے مقابل آ گئے تو کیا یہ مسلم حکمران اپنے لوگوں پر صدر ٹرمپ کے بیان پر عمل کرنے، انہیں ان کے ملکوں سے بے دخل اور خالی کرنے اور یہودیوں کو ضم کرنے یا اسے ٹرمپ کی مرضی کے مطابق کسی اور وقت تک ملتوی کرنے کے لیے دباؤ ڈال سکتے ہیں؟؟

صدر ٹرمپ انخلا کے منصوبے پر اس وقت عمل درآمد کا ارادہ رکھتے ہیں جب وہ اس پر عمل درآمد کو کم سے کم ضمنی نقصان کے ساتھ ممکن سمجھیں گے۔ وہ فی الحال تیاریوں میں مصروف ہیں اور تیاری کے عرصے تک تحمل کا مظاہرہ اور ہچکچاہٹ پر مبنی بیانات ان کی پالیسی کا حصہ ہیں، جیسا کہ ان کے اس بیان سے ظاہر ہے کہ: ''غزہ ہمارے لیے ایک جائداد کا سودا ہے، جہاں ہم اس علاقے میں سرمایہ کار رہوں گے اور ہم کوئی بھی قدم اٹھانے میں جلدی نہیں کریں گے''۔

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے لیے صدر ٹرمپ کا یہ منصوبہ ان کے خوابوں سے بھی کہیں بڑھ کر ہے۔ ایسا منصوبہ تو کوئی اسرائیلی وزیر اعظم بھی سوچنے اور پیش کرنے کا نہیں سوچ سکتا تھا۔ یہ منصوبہ ان کے توراتی خوابوں، فلسطین کے لوگوں کو بے دخل کرنے اور فلسطین کو یہودیوں کے لیے خاص کرنے کے منصوبوں سے ہم آہنگ ہے۔ اس منصوبے نے نیتن یاہو اور ان کی حکومت کے لیے ایک نجات دہندہ کا کردار ادا کیا ہے۔ نیتن یاہو نے حماس سے امن معاہدے کے دوسرے مرحلے کے مذاکرات کو ٹرمپ سے ملاقات کے بعد تک ملتوی کر دیا تھا جو امریکہ جانے سے پہلے شروع ہونے والے تھے۔ انہوں نے واشنگٹن جانے سے پہلے اعلان کیا تھا کہ مذاکرات کی بحالی کے لیے ان کی ایک شرط ہے کہ حماس اپنے رہنماؤں کو غزہ کی پٹی سے نکالنے پر راضی ہو جائے۔ جب صدر ٹرمپ سے ان کی ملاقات ہوئی اور صدر ٹرمپ نے غزہ کو خالی کرانے کا اپنا حد سے گزرتا ہوا منصوبہ پیش کیا تو انہوں نے فوری طور پر وفد کو دوسرے مرحلے کے مذاکرات کے لیے بھیج دیا اور اپنی شرط کو بھول گئے۔

صدر ٹرمپ کے غزہ انخلا کے منصوبے نے اسرائیلی وزیر خزانہ بذالیل سموٹریچ کو بھی نیتن یاہو کی حکومت میں رہنے پر قائل کر لیا جس نے دھمکی دی تھی کہ اگر نیتن یاہو دوسرے مرحلے کے بعد جنگ دوبارہ شروع نہیں کرتا تو وہ حکومت سے دستبردار ہو جائیں گے۔ لہٰذا غزہ کے لوگوں کو بے دخل کرنے، حماس کو ختم کرنے اور تمام یرغمالیوں کو بازیاب کرانے کا ٹرمپ کا منصوبہ، نیتن یاہو اور سموٹریچ کے منصوبوں کو جنگ میں واپس جانے اور نیتن یاہو کی حکومت کو گرنے اور مقدمات میں جانے سے بچانے کے لیے ایک تحفہ اور راستہ ثابت ہوا ہے۔

نیتن یاہو کو جنگ میں جائے بغیر صدر ٹرمپ کے منصوبے سے تمام ممکنہ اہداف حاصل ہو رہے ہیں۔ فاکس نیوز کو ایک انٹرویو میں انہوں نے صدر ٹرمپ کے خیال کو ایک عظیم خیال قرار دیا جو شروع میں کچھ لوگوں کو عجیب لگ رہا ہے لیکن بعد میں ممکن نظر آئے گا اور غزہ کے مسئلہ کا بنیادی حل تشکیل دے گا۔ اب وہ دوسرے اور تیسرے مرحلے میں یرغمالیوں کو بازیاب کرانے، جنگ کے خاتمے کے لیے ماحول کو سازگار بنانے اور حماس کو منظر سے ہٹانے کے لیے انتظامات کرنا چاہتے ہیں، لیکن غزہ سے اہل غزہ کے انخلا کے منصوبے پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ اس مقصد کے حصول کے لیے غزہ کے لوگوں پر مزید سختی شروع کر دی گئی ہے، یہود انسانی امداد، خیموں اور موبائل گھروں کی ترسیل کی اجازت دینے میں تاخیر کر رہے ہیں، اس کے علاوہ پانی، خوراک اور صحت سے متعلق معاملات کو بھی خراب کیا جا رہا ہے، تاکہ غزہ میں رہنے اور زندگی گزارنے کا آپشن اگر نا ممکن نہیں تو، مشکل ضرور ہو جائے اور اس کے مقابلے میں ایسی جگہوں پر ہجرت کا موقع فراہم کیا جائے جہاں زندگی کے قابل قبول حالات فراہم کیے جائیں۔ اس طرح ٹرمپ نے انخلا کے منصوبے کا اعلان کر کے اور معاہدہ ابراہیم میں واپسی اور اسلامی ممالک کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے اور اگلے چار ہفتوں کے دوران مغربی کنارے میں توسیع کے بارے میں سوچنے کا وعدہ کر کے یہودیوں کے ساتھ اپنی وفاداری کا مکمل ثبوت دے رہے ہیں۔ لیکن اس سارے کھیل میں ایک چیز فراموش کر دی گئی ہے، سب سے زیادہ اہم اور کھیل پلٹ دینے والی، امت مسلمہ کی ثابت قدمی اور ان کا جذبہ جہاد۔ امت مسلمہ اپنے ذلیل حکمرانوں کی طرح امریکی ایجنٹ نہیں ہے۔ وہ اس منصوبے کو پاش پاش کر کے رکھ دے گی۔

دکنی ادب کی تحقیق اور محمد علی اثر

ڈاکٹر عزیز سہیل

اردو ادب میں علاقہ دکن کو ہر اعتبار سے انفرادیت حاصل رہی ہے۔ یہاں کا دکنی ادب بھی اپنی ایک مقبولیت رکھتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ عصر حاضر کے تقاضوں کی بنیاد پر دکنی ادب معدوم ہوتا جا رہا ہے اور سکڑنے لگا ہے لیکن دکنی ادب پر آج بھی مختلف جامعات میں تحقیقی کام ہو رہا ہے۔ سابق میں اس متعلق بہت زیادہ کام ہوا ہے۔ دکنی ادب کی تحقیق میں نصیر الدین ہاشمی، ڈاکٹر محی الدین قادری زور کو بہت زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ ان کے علاوہ ایک طویل فہرست ہے جنہوں نے دکنی ادب کو فروغ دینے میں اپنی خدمات پیش کی ہیں چونکہ یہ مختصر تبصرہ ہے اس میں زیادہ کی گنجائش نہیں ہے۔ عصر حاضر میں دکنی ادب پر تحقیق کرنے والوں میں بہت کم نام نظر آتے ہیں جن میں ایک نمایاں نام ڈاکٹر محمد علی اثر کا بھی ہے۔ ڈاکٹر محمد علی اثر دکنی ادب پر عصر حاضر میں ایک اتھارٹی تسلیم کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے بے شمار کتابیں لکھیں جن کا محور دکنی ادب ہے۔

ڈاکٹر محمد علی اثر کو دکنی ادب کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ دکنی ادب کی تحقیق اور محمد علی اثر کے عنوان سے ڈاکٹر سید فضل اللہ مکرم سابق چیرمین بورڈ آف اسٹڈیز اورینٹل اردو عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد نے مرتب کیا ہے۔ ڈاکٹر سید فضل اللہ مکرم کی شخصیت بھی ایک اہم محقق اور ادیب کی ہے۔ وہ پیشہ تدریس سے وابستہ ہیں اور ایک لمبے عرصہ سے سنجیدہ خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جنوبی ہند کے قومی سمیناروں میں خصوصی طور پر ڈاکٹر صاحب کو مدعو کیے جاتا ہے اور ان سمیناروں میں ان کا خطبہ فکری پہلوؤں، شعور بیداری اور عمل پیرا ہونے کی دعوت دیتا ہے۔ وہ سہل انداز میں گفتگو کرتے ہیں اور اپنی تقریر کے ذریعہ ایک تاثر چھوڑ جاتے ہیں۔ نئی نسل کی نمائندہ شخصیات میں آپ کا شمار ہوتا ہے۔ انہوں نے ہمیشہ نئے لکھنے والوں کی ہمت افزائی کی اور رہنمائی فرمائی ہے۔ ڈاکٹر سید فضل اللہ مکرم کا تعلق صحافت سے بھی ہے بلکہ وہ ایک اچھے صحافی کی بھی خوبیاں اپنے اندر رکھتے ہیں۔ انہوں نے تلنگانہ میں اردو کے فروغ میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ سوشل میڈیا میں اردو کے فروغ میں بھی ڈاکٹر صاحب کی اپنی انفرادیت ہے، جس کی مثال ان کی اپنی ویب سائیٹ ''جہان اردو'' ہے جس کے ذریعہ انہوں نے ہمیشہ نئے قلمکاروں کو متعارف کروایا ہے اور مسلسل لکھنے والوں کی ہمت افزائی کی ہے۔ بہرحال ڈاکٹر سید فضل اللہ مکرم کئی ایک خداداد صلاحیتوں کے مالک ہیں جن کی رہبری نسل نو کے لیے ضروری ہیں۔

زیر نظر کتاب کا پیش لفظ خود ڈاکٹر سید فضل اللہ مکرم نے رقم کیا ہے انہوں نے کتاب کے وجود میں آنے کے مقصد کو بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ایک عرصہ سے میری خواہش تھی کہ میں ڈاکٹر اثر صاحب کے کچھ مضامین کا انتخاب پیش کروں۔ بلاشبہ وہ دکن کے بڑے محقق و نقاد ہیں۔ یہاں ان مضامین کا انتخاب کیا گیا ہے جو دکنی اور غیر دکنی دونوں طلبہ کے لئے فائدہ مند ہوں۔ یہ ایک درجن مضامین ہیں جو انتہائی سادہ اور سلیس زبان میں لکھے گئے ہیں''۔

اس کتاب کا مقدمہ بھی ڈاکٹر سید فضل اللہ مکرم نے ہی لکھا ہے جو کافی طویل اور مبسوط ہے جس میں ایک طرف دکنی ادب کی تاریخ کو پیش کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ڈاکٹر محمد علی اثر کی بحیثیت محقق کے شخصیت کو روشن کیا ہے اور ان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں' تصنیف و تالیف' انعامات و اعزازات کے ذریعہ ان کی شخصیت کا بھرپور تعارف پیش کیا گیا ہے۔ مقدمہ میں دکنی تحقیق کے آغاز سے متعلق ڈاکٹر سید فضل اللہ مکرم نے لکھا ہے کہ ''بیسویں صدی تحقیق و تصنیف کی صدی ہے دکنی ادب کی تحقیق اور بازیافت کی صدی ہے۔ اردو میں ادبی تحقیق کا آغاز حکیم شمس اللہ قادری سے ہوتا ہے جنہوں نے اردوئے قدیم کے عنوان سے ایک مضمون لکھا اور لکھنو کے رسالہ لسان العصر میں شائع کروایا۔ یہ 1910ء کی بات ہے۔ اس مضمون کی اشاعت سے اردو دنیا خاص کر شمالی ہند کی دنیا میں تہلکہ مچ گیا اور اردو زبان و ادب کی خدو قامت میں کئی گنا اضافہ ہو گیا۔ دکنی ادب کی تحقیق و تدوین کے دوسرے بڑے محقق بابائے اردو مولوی عبدالحق ہیں جنھوں نے کلیات محمد قلی 1922ء' اسد اللہ وجہی کی سب رس' قطب مشتری' گلشن عشق جیسی مخطوطات کی تدوین کر کے اردو ادب کو مالا مال کر دیا''۔ انہوں نے اپنے مقدمہ میں دکنی تحقیق کے حوالے سے نصیر الدین ہاشمی' حافظ محمود شیرانی' ڈاکٹر محی الدین قادری زور' پروفیسر سروری' پروفیسر مسعود حسین خان' پروفیسر سیدہ جعفر' اکبرالدین صدیقی' ڈاکٹر رفیعہ سلطانہ' ڈاکٹر زینت ساجدہ' ڈاکٹر مغنی تبسم' ڈاکٹر محمود قادری' ڈاکٹر یوسف سرمست' ڈاکٹر عقیل ہاشمی' ڈاکٹر اشرف رفیع' ڈاکٹر ثمینہ شوکت' ڈاکٹر حبیب ضیاء' ڈاکٹر فاطمہ بیگم' ڈاکٹر مجید بیدار' ڈاکٹر عطیہ سلطانہ' ڈاکٹر محمد علی اثر' ڈاکٹر نسیم الدین فریس' ڈاکٹر صبیحہ نسرین اور ڈاکٹر احمد علی شکیل وغیرہ کا تذکرہ کیا ہے۔

ڈاکٹر سید فضل اللہ مکرم نے اپنے مقدمہ میں ڈاکٹر محمد علی اثر کی تنقید نگاری کو بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''ڈاکٹر محمد علی اثر نہ صرف محقق اور نقاد ہے بلکہ خوش کلام شاعر بھی ہیں۔ آپ نے نہ صرف کلاسیکی انداز اپنایا بلکہ جدید لب و لہجہ میں بھی نظمیں اور غزلیں لکھیں۔ رمضان کے آخری عشرہ میں آپ پر خدا کا ایسا کرم رہا کہ آپ نے نہ صرف ایک طویل نعت لکھی بلکہ نعتیہ مجموعہ بھی ترتیب دیا''۔ مرتب نے اپنے مقدمہ میں ڈاکٹر محمد علی اثر کی کئی خوبیوں کو اجاگر کیا ہے اور ان کے تحریری انداز کو سادہ' سلیس اور معنی آفرین قرار دیا۔ اس کتاب میں شامل پہلا مضمون خواجہ بندہ نواز' اردو کے پہلے شاعر کے عنوان سے شامل ہے جس میں اردو کے آغاز پر گفتگو کی گئی ہے اور اردو کے فروغ میں صوفیائے کرام کی خدمات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ انہوں نے حضرت خواجہ بندہ نواز' کا نام' کنیت' لقب' پیدائش اور قلمی خدمات کو بیان کیا ہے۔ ان کی شعری خدمات سے متعلق لکھا ہے کہ ''آپ شعراء کی طرح حضرت بندہ نواز نے اپنی شاعری میں بہ جز نام کے کوئی تخلص استعمال نہیں کیا ہے۔

خوبصورت اور باصلاحیت اداکار: اشرف خان

محمد شاہد خان سہسرامی کولکاتا ۳۷

شوق ایک ایسی شئے ہے جو ہر انسانوں کے دلوں میں ہوتی ہیں جسے پروان چڑھانے کے لئے دل سے محنت کرتا ہے جو انسان لگن سے محنت کرتا ہے اور کام کرتا ہے تو اسے ایک نہ ایک دن کامیابی مل ہی جاتی ہے، حال ہی میں میری ایک بالی ووڈ اور ٹالی ووڈ اداکار جسے بچپن سے اداکاری کرنے کا شوق تھا۔ اشرف خان سے ہوئی جس نے مجھے اپنے فلمی کیریئر کے متعلق بہت کچھ بتایا۔ اداکار اشرف خان کی فلم ''خطرناک منزل'' چند ماہ ہوئے کلکتہ اور دوسرے جگہوں پر بھی ریلیز کی گئی تھی جس نے اچھا بزنس کیا اور یہ فلم ناظرینوں کو بھی بہت پسند آئی اس فلم میں اداکار اشرف خان کو بھی بالی ووڈ علی خان صاحب کے ساتھ اداکاری کرتے دیکھا گیا۔ انہوں نے اپنے کردار کے ساتھ پورا انصاف کیا اور دل چھو لینے والی اداکاری کی جس نے بھی فلم خطرناک منزل دیکھی ہے اداکار اشرف خان کو بھول نہیں سکتا، فلم خطرناک منزل دیکھی ہے اداکار اشرف خان کو بھول نہیں سکتا۔ فلم خطرناک منزل کے ہیرو آج کا ابھرتا ہوا اداکار جو ہر رول کو بخوبی پیش کرنا جانتا ہے وہ سمیر خان ہے جن کی اداکاری کی تعریف آج بھی ناظرین کرتے ہیں۔ اشرف خان نے بھی اپنی اداکاری سے زبردست متاثر کیا جو قابل تعریف ہے۔ یہ کمال کی اداکاری کرنے میں مہارت رکھتے ہیں۔

اداکار اشرف خان ایک منفرد اور دلکش انداز کا اداکار ہے جس کی اداکاری میں دم ہے۔ یہ ہر طرح کے رول کو بخوبی کرنا جانتا ہے۔ یہ ایک باصلاحیت اداکار ہے جس کی بہترین اداکاری بولتی ہوئی نظر آتی ہے۔ جب ان کی فلم ''چاندنی آئی لو یو'' (CHANDNI I LOVE YOU) ریلیز ہوئی تو ان کے نئے انداز سے شوشل میڈیا پر دھوم مچا دی۔ اس طرح ان کے مداحوں میں بحث چھیڑ گئی۔ پرستاروں کے پیار نے ان میں اور بھی کام کے جوش بھر دیئے، یہ اچھی کہانی کے ساتھ بہترین اداکاری کرنا جانتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں اداکار اشرف خان نے مجھے بتایا کہ پیسوں سے زیادہ میں اپنے کام کو اہمیت دیتا ہوں۔ پیسہ تو ملتا ہی ہے مگر میری نظر میں پیسے سے زیادہ کام اہمیت رکھتا ہے۔ اگر کام اچھے ہوتے ہیں؟ تو فلمیں ملیں گی تو پیسہ بھی ملے گا۔ اشرف خان نے ہندی، بنگالی اور کئی ڈراموں میں کام کئے ہیں جس کی وجہ سے نامور اداکاروں میں ان کا بھی شمار ہوتا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں اداکار اشرف خان نے مجھے بتایا کہ عائشہ سمیر کی فلم ''خطرناک منزل'' میں ہیرو سمیر خان اور علی خان صاحب کے ساتھ کام کر کے اچھا لگا بلکہ یہ کہوں کہ اچھا ہی نہیں بہت اچھا لگا تو بے جا نہ ہوگا۔ ان کے ساتھ کام کر کے میں نے اور بھی بہت کچھ سیکھا ہے۔ جو میرے فلمی کیریئر کے لئے بہت ضروری ہے، سنیئر اداکاروں کے ساتھ کام کرنے کا مزہ ہی الگ ہوتا ہے۔ کام بہت طرح کے ہوتے ہیں اسی طرح اداکاری کی دنیا میں کردار بھی الگ الگ ہوتے ہیں اگر اداکار اپنے کردار کو دل سے بخوبی کر گیا تو وہ ایک نہ ایک دن کامیاب اداکار ضرور ثابت ہوگا۔

اداکار اشرف خان جنہیں اداکاری کا شوق بچپن سے تھا۔ جنہوں نے ہندی اور بنگلہ فلموں میں اداکاری بھی کی اور جنہوں نے اداکاروں کی فہرست میں اپنا نام بھی درج کرایا۔ ان کی پیدائش کولکاتا میں ہوئی جس کی وجہ سے ان کا بنگلہ زبان بھی بہت اچھا ہے اور اسی لئے یہ ایک بنگلہ فلم ''سالی زندہ باد'' میں مرکزی ہیرو کا رول کئے تھے اور بھی فلمیں کی ہیں۔ اس فلم میں ان کی اچھی اداکاری کی پذیرائی کی گئی تھی۔ اداکار اشرف خان اپنے فلمی کیریئر کے آغاز سے ہی فلم انڈسٹری میں اپنی شناخت بنانے میں کسی حد تک کامیاب ہوئے اور آج بھی کامیاب اداکاروں کی فہرست میں ان کا نام شمار کیا جاتا ہے۔ میں اداکاری کے میدان میں آگے اور بھی اچھے سے اچھا کام کرنا چاہتا ہوں اور ابھی جیسی فلمیں بن رہی ہیں میں ان سے بالکل الگ ہٹ کے فلموں میں کام کرنا چاہتا ہوں اور میں ایسی فلموں میں کام کرنا چاہتا ہوں جس میں مجھے کھل کر کام کرنے کا موقع ملا ہو۔ اداکاری کا مطلب ہی ہوتا ہے کہ ناظرین کا اپنے کام سے دل جیت لیتا اگر آپ فلم ناظرین کے دل جیت لئے تو سمجھ لیجئے آپ کامیاب ہو گئے اور آپ ایک مکمل اداکار کہلانے کے مستحق ہیں۔ میں اداکاری کرتا ہوں مگر مجھے دل جیتنے والی اداکاری کرنا بہت پسند ہے۔ آخر میں ایک سوال کے جواب میں اداکار اشرف خان نے بتایا کہ میری آنے والی ہندی فلم بدلا۔۲ (BADLA-2) ہے جو امید ہے کہ اسی سال کے 2025 آخر تک فلم ناظرین کے لئے ریلیز کر دی جائے گی۔ فینس اور دوستوں کا ساتھ SUPPORT رہا تو میری یہ فلم بھی باکس آفس پر سپر ڈوپر ہٹ ثابت ہوگی۔ میری ایک اور بھوج پوری فلم ''تو ہمار دولہنیا'' کی شوٹنگ بھی بہت جلد شروع ہونے والی ہے۔

پانی رے پانی تیرا رنگ کیسا؟ جمہور کی آواز

ایم سرور صدیقی

امیر المومنین حضرت علیؓ سے کسی نے سوال کیا جناب پانی کا ذائقہ کیسا ہوتا ہے؟ امیر المومنینؓ نے بلا تامل فرمایا زندگی جیسا۔ جب سے دانش بھرا یہ جواب پڑھا ہے حیرت میں گم ہوں امیر المومنین حضرت علیؓ نے صدیوں پہلے زندگی بارے کیسی تلخ حقیقت آشکار کر دی تھی۔ جنوبی ایشیاء، افریقی ممالک اور تیسری دنیا کے بیشتر ممالک میں عام آدمی کو جو پانی پینے کیلئے میسر ہے عام شکایات ہیں وہ کڑوا، گندہ، آلودہ ہوتا ہے المختصر وہ پینے کے قابل بھی نہیں ہوتا شاید اسی لئے زیادہ لوگوں کا لہجہ کڑوا، کپڑے گندے اور ذہن آلودہ رہتے ہیں یعنی پانی کے ذائقے والی زندگی۔ کہتے ہیں جب دنیا میں کچھ نہ تھا پانی تھا اور جب کچھ نہیں ہوگا تب بھی پانی ہی ہوگا پانی زندگی کی علامت ہے اور قدرت کا بیش قیمت تحفہ بھی جس کا کوئی نعم البدل نہیں۔ کرۂ ارض پر ایک حصہ خشکی اور تین حصے پانی ہے اور خشکی کے نیچے بھی پانی۔۔ سوچنے کی بات ہے اللہ نے پانی کو کتنی فضیلت عطا کر دی آب زم زم کو بھی پانی بنا دیا اس کے باوجود لوگوں کی قسمت کا کیا کیجئے اقوام متحدہ، عالمی ادارہ صحت اور نہ جانے کون کون سے اداروں کی حکمت عملیاں، این جی اوز اور پھر حکومتوں کے اقدامات، کھربوں کے منصوبے، بلند بانگ دعوے پھر بھی دنیا کی بیشتر آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر ہی نہیں یا کسی کو سرے سے پانی ہی دستیاب نہیں۔ یہ کتنے مزے کی بات ہے کہ پانی کا اپنا کوئی رنگ نہیں ہوتا اس کو جس سانچے ڈالو ڈھل جاتا ہے،، جس رنگ میں چاہو رنگ لو۔ جو زور آور چاہے دوسروں کا پانی بند کر دے پانی کی طرف سے کوئی مزاحمت کوئی احتجاج نہیں۔۔ دنیا کے زیادہ تر انسانوں کو پینے کے صاف پانی کے حصول کیلئے بہت تردد کرنا پڑتا ہے اربوں کھربوں روپے ہر سال صاف پانی کے نام پر ہڑپ کر لئے جاتے ہیں محض بنگلہ دیش، نیپال، برما، بھارت، خلیجی ممالک، افریقہ پر ہی موقوف نہیں دنیا میں ہر جگہ ایسے ہی ہوتا ہے فرق یہ ہے کہ نوآبادیاتی ریاستوں اور ممالک میں اشرافیہ کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا ایک اور بات پاکستان میں تھرپارکر، جہلم، مری، ایبٹ آباد کے مضافاتی علاقے، چولستان اور کشمیر کی کئی آبادیوں میں لوگوں کو یہ پانی بھی میسر نہیں ہے بعض مقامات پر خواتین اور بچے کئی کئی میل دور پیدل چل کر اپنے گھروں میں پینے کیلئے پانی لاتے ہیں خشک سالی سے ہر سال سینکڑوں افراد اور لاکھوں جانور بلک بلک اور تڑپ تڑپ کر بھوک کے پیاسے ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر جاتے ہیں یہی حال بھارت کے دور دراز کے علاقوں، بنگلہ دیش کی زیادہ آبادی، افریقی ممالک کے وسیع و عریض جنگلوں، صحراؤں اور آبادیوں کی حالت انتہائی ابتر ہے، خلیج، عرب ممالک اور اس سے جڑے ملکوں میں پینے کا پانی انتہائی کمیاب ہے امیر عرب ممالک میں تو پینے کا پانی امپورٹ کیا جاتا ہے باقی رہے مسائل کے مارے غریب ملکوں کے باشندے انہیں جو پانی مل جائے انہی سے انی پیاس بجھا کر خدا کا شکرادا کرتے ہیں، قحط، خشک سالی اور بنجر ہوتی زمینوں کی حالت زار دیکھ کر میڈیا اور عالمی سطح پر وقتی ہلچل پیدا ہوتی ہے

دو چار فوٹو سیشن اور معاملہ ختم۔ تاریخ و جغرافیہ سے واقفیت رکھنے والے جانتے ہیں کہ دنیا میں سینکڑوں ہزاروں ایسے دور دراز کے علاقے بھی ہیں جہاں جانور اور انسان ایک ہی چھپڑ (جوہڑ) سے پانی پینے پر مجبور ہیں لیکن مستقل بنیادوں پر ان کی حکومتوں نے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کئے زیادہ تر حکمرانوں کی سوچ شہروں کی ترقی تک محدود ہے شاید ان کا مطمع نظر بلا امتیاز یکساں وسائل سب کیلئے نہیں ہے۔ پانی جیسی بنیادی سہولت کی دستیابی ہر شہری کا پہلا حق ہے لیکن اس پر بھی سیاست ہوتی ہے کبھی اپنے مخالفین کا ناطقہ بند کرنے کے لئے اور کبھی اپنی جے جے کار کیلئے۔ اسی طرح فصلوں کیلئے نہری پانی کے حصول کیلئے محکمہ انہار کے اہلکاروں سے ساز باز، موگھے توڑ کر پانی چوری کرنا کسی کو اس کے حصہ کے پانی سے محروم کر دینا عام سی بات ہے دنیا میں جس تیزی سے پانی کی کمی واقع ہوتی جا رہی ہے کوئی بعید نہیں دو ممالک کے درمیان مستقبل کی جنگیں پانی کے حصول کیلئے لڑی جائیں۔ پاکستان پانی کی کمی والے ٹاپ ففٹی ممالک میں تیزی سے ابھر رہا ہے لیکن کسی کو حالات کی سنگینی کا احساس تک نہیں جس ملک کا آدھے سے زیادہ رقبہ پانی سے محروم، بنجر اور ویران ہو وہاں کے حکمرانوں کی تو نیندیں حرام ہو جانی چاہئیں مگر خواب خرگوش مزے کی نیند سے محروم ہونے کو گناہ سمجھ لیا گیا ہے ایک وقت آئے گا جب بے رحم تاریخ اپنا فیصلہ تحریر کرے گی تو حکمران، عوام، سیاستدان وڈیرے، جاگیر دار سب کے سب قومی مجرم گردانے جائیں گے کتنا ظلم روزانہ ہزاروں کیوسک پانی ضائع ہو رہا ہے جس سے پانی سے محروم، بنجر اور ویران زمینیں سونا اگل سکتی ہیں لہلہاتی کھیتیاں خوشحالی لا سکتی ہیں جس سے بھوک اور غربت ختم کی جا سکتی ہے یہی پانی جمع کر کے ڈیم بنائے جائیں تو لوڈ شیڈنگ کا خاتمہ مستقل بنیادوں پر ہو سکتا ہے لیکن ہر قیمت پر قوم پرستی کے نام پر سیاست سیاست کا کھیل جاری رکھنا ہے تو لوڈ شیڈنگ کے خلاف احتجاج کا حق کس نے دیا ہے؟ بھارت نے دریاؤں پر درجنوں بند بنا کر پانی ذخیرہ کرنے کی جو کوشش کی ہے اس پر پاکستان کو بہت سے تحفظات ہیں۔ دنیا میں پانی کی شدید کمی ہونے کے باعث مبصرین بار بار خبردار کر رہے ہیں کہ پانی کا ضیاع بہت بڑا جرم ہے مستقبل کی جنگیں پانی کے لئے ہوں گی لیکن اس کا کسی کو کوئی ادراک نہیں اسی طرح خصوصاً غریب ممالک میں پینے کا پانی بھی ایک مسئلہ بنا ہوا ہے آلودہ، یرقان زدہ، گندہ پانی جس سے پیٹ، جگر اور معدے کی بیماری میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے محکمہ صحت، پبلک ہیلتھ اور حکومتی اداروں کی کارکردگی لمحہ فکریہ ہے خوفناک بات یہ ہے کہ پاکستان کے تھرپارکر، جہلم، مری، ایبٹ آباد، ایوبیہ کے مضافاتی علاقے، چولستان، گوادر اور کشمیر کی کئی آبادیوں میں لوگوں کو یہ پانی بھی میسر نہیں ہے لاہور، کراچی، حیدرآباد، فیصل آباد اور پشاور کی جن آبادیوں میں پینے کے پانی کی شدید قلت ہے وہاں واٹر ٹینکروں سے TMA لوگوں کو فراہم کرتا رہتا ہے۔ پینے کے پانی کا بنیادی مسئلہ ہے جسے حکومت کو ترجیحی بنیادوں پر حل کروانا چاہیے اور اللہ کی اس بیش قدر نعمت مخلوق خدا پر آسان کرنے سے حکومت کیلئے بھی آسانیاں پیدا ہونا کوئی مشکل کام نہیں۔ بھارت کے دور دراز کے علاقوں، بنگلہ دیش کی زیادہ تر آبادی، افریقی ممالک کے وسیع و عریض جنگلوں، صحراؤں اور آبادیوں میں بھی پینے کے صاف پانی کے لئے ان کی حکومتوں کو ہنگامی بنیادوں پر کام کرنا ہوگا کیونکہ یہ انسان کے بنیادی حقوق کی ڈیمانڈ ہے ویسے اپنی اپنی قسمت کی بات ہے کوئی پانی کی ایک ایک بوند کو ترستا ہے تو کوئی رنگ برنگے رنگوں کی پچکاریاں مارتے ہوئے رنگولی مناتا ہے۔ ایک خبر یہ بھی ہے کہ پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش پر ہی موقوف نہیں تیسری دنیا کے بیشتر ممالک میں صاف پانی کے نام پر درجنوں کمپنیاں اور ان کے ہوس پرست مالکان عام پانی پیک کر کے منرل واٹر کے نام پر ماہانہ اربوں روپے کما رہے ہیں اس کا بھی کوئی اپائے ہونا چاہیے میاں ثاقب نثار سابقہ چیف جسٹس آف پاکستان نے پانی فروخت کرنے والی کمپنیوں کو ریگولائز کرنے کیلئے کچھ اقدامات کرنا تھے لیکن ان کے جاتے ہی نہ جانے پھر کیا گیا معلوم نہیں؟ یہ کتنا بڑا سنگین معاملہ تھا اس کا کیا منطقی انجام ہوا کچھ معلوم نہیں ملٹی نیشنل کمپنیوں نے معمولی واٹر بل کے عوض پاکستانیوں سے کھربوں روپے ڈکار لئے کسی حکومت نے ان کو کچھ نہیں کہا بلاشبہ ہمارے قومی ادارے مجرمانہ غفلت کے مرتکب ہو رہے ہیں جس پر سنجیدگی سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ماضی میں ایک خادم اعلیٰ کی پنجاب حکومت میں ''صاف پانی پراجیکٹ'' میں کمپنی بنا کر ماہانہ لاکھوں تنخواہ پر اربوں روپے نذرانہ دے کر جس طرح منظورِ نظر لوگوں نواز دیا گیا وہ شرمناک ہے عوامی خدمت کا دعویٰ کرنے والوں کو غریب عوام پر ذرا بھی ترس نہیں آیا عوام کے ساتھ ٹیکنیکل فراڈ کو جمہوریت قرار دیدیا جاتا ہے۔ شیریں، صاف شفاف پانی ہر انسان کی دسترس میں آ جائے تو وثوق سے کہا جا سکتا ہے زندگی کا ذائقہ بھی بدل جائے گا جس سے آدھی بیماریوں کا خاتمہ یقینی بات ہے۔ صاف شفاف پانی جو زندگی ہے۔ زندگی کی علامت ہے اور بھرپور زندگی جینے کا حق ہر انسان کو ہے۔ یہ عجیب نہیں لگتا کہ دنیا میں کھربوں کے منصوبے، بلند بانگ دعوے پھر بھی لوگوں کو پینے کا صاف پانی میسر ہی نہیں یا کسی کو سرے سے پانی ہی دستیاب نہیں جو سٹیٹ زندگی کی بنیادی سہولت فراہم نہیں کر سکتی اس کے حکمرانوں کو تنہائی میں سوچنا چاہیے۔ وہ کیا کر رہے ہیں؟۔۔ ان کی کارکردگی کیسی ہے؟ اور عوام ان کے بارے میں کیا سوچتی ہے؟ اور وہ یوم مکافات اپنے رب کو کیا جواب دیں گے۔

مدھیہ پردیش: ریپ کے الزام پر گرایا گیا شفیق انصاری کا گھر! عدالت سے بری، اب انصاف کی مانگ

بھوپال، 22رفروری: مدھیہ پردیش کے راج گڑھ ضلع میں سابق کونسلر شفیق انصاری کو عدالت نے ریپ کے الزام سے بری کر دیا ہے۔ عدالت نے پایا کہ ان کے خلاف عائد الزامات جھوٹے تھے اور یہ شکایت ایک سازش کے تحت درج کرائی گئی تھی۔ تاہم، اس مقدمے کے اندراج کے چند دن بعد ہی انتظامیہ نے ان کا مکان مسمار کر دیا تھا، جس پر اب وہ قانونی چارہ جوئی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق، شفیق انصاری راج گڑھ کی سارنگ پور نگر پالیکا کے کونسلر تھے۔ مقامی شہریوں نے ایک خاتون کے گھر میں منشیات کے غیر قانونی کاروبار کی شکایت کی تھی، جس پر شفیق انصاری نے بھی کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ اس شکایت کے بعد انتظامیہ نے خاتون کے گھر کو تجاوزات قرار دیتے ہوئے مسمار کر دیا۔ کچھ ہی دنوں بعد، خاتون نے شفیق انصاری پر ریپ کا الزام لگا دیا۔ خاتون کا کہنا تھا کہ 4 فروری 2021 کو شفیق انصاری نے انہیں بیٹے کی شادی میں مدد کا وعدہ کر کے گھر بلایا اور زیادتی کی۔ تاہم، اس واقعے کی ایف آئی آر 4 مارچ 202 کو درج کرائی گئی۔ رپورٹ درج ہونے کے 10 دن بعد، یعنی 13 مارچ 202 کو انتظامیہ نے شفیق انصاری کا مکان بھی تجاوزات کے نام پر توڑ دیا۔ راج گڑھ کے فرسٹ ایڈیشنل سیشن جج چتریندر سنگھ سولنکی نے 14 فروری 2025 کو شفیق انصاری کو بری کر دیا۔ عدالت نے پایا کہ متاثرہ خاتون اور اس کے شوہر کی گواہی میں تضاد تھا۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ خاتون نے ریپ کی شکایت درج کرانے میں بلا جواز تاخیر کی، جو معاملے کو مشکوک بناتی ہے۔ عدالت کے مطابق، خاتون نے اپنے بیٹے کی شادی کے بعد بھی 15 دن تک اس واقعے کا ذکر اپنے شوہر یا بیٹوں سے نہیں کیا اور اس تاخیر کی کوئی واضح وجہ نہیں بتائی۔ مزید برآں، میڈیکل اور سائنسی شواہد بھی ریپ کے الزامات کی تصدیق نہیں کرتے۔ شفیق انصاری نے اپنی بے گناہی ثابت ہونے کے بعد کہا، ''مجھے نشانہ بنایا گیا کیونکہ میں نے علاقے میں غیر قانونی منشیات کے کاروبار کے خلاف آواز اٹھائی تھی۔ خاتون نے بدلہ لینے کے لیے میرے خلاف جھوٹی شکایت درج کرائی۔'' انہوں نے مزید کہا، ''میرے 4000 مربع فٹ کے گھر کو بغیر نوٹس دیے مسمار کر دیا گیا۔ مجھے اپنا دفاع کرنے کا موقع بھی نہیں دیا گیا۔ اب میں انصاف کے لیے عدالت جاؤں گا اور اپنے تباہ شدہ گھر کے معاوضے کا مطالبہ کروں گا۔'' اب جب کہ عدالت نے شفیق انصاری کو بری کر دیا ہے، وہ اپنے مسمار شدہ مکان کے معاوضے کے لیے قانونی چارہ جوئی کی تیاری کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں انتظامیہ کی کارروائی غیر منصفانہ تھی اور وہ اسے عدالت میں چیلنج کریں گے۔

☆☆

سات ہزار زبانیں معدومیت کے دہانے پر ہیں: ٹم کرٹس

نئی دہلی، 21 فروری (یو این آئی) یونیسکو کے علاقائی دفتر (جنوبی ایشیا) کے ڈائریکٹر ٹم کرٹس نے کہا ہے کہ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ سات ہزار سے زیادہ زبانیں خطرے میں ہیں، جن میں سے مقامی زبانیں سب سے زیادہ خطرے میں ہیں۔ اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (آئی جی سی اے) کے کالاندھی ڈویژن نے جمعہ یعنی 21 فروری سے شروع ہونے والے دو روزہ بین الاقوامی مادری زبان کے دن کی تقریب کا اہتمام کیا ہے۔ یہ مادری زبانوں کے عالمی دن کا سلور جوبلی سال ہے اور اس سال کا تھیم ہے 'پائیدار ترقی کے لیے زبانوں کو شمار کریں'۔ اس دوران ایک بہت اہم کتاب 'انڈین کیلیگرافی: راجیو کمار کے فن کے ذریعے قدیم حکمت کی نقاب کشائی ' کی رونمائی ہوئی۔ اس کے علاوہ ایک انوکھی نمائش 'بھاشکرتی ' کا بھی اہتمام کیا گیا، جسے محترمہ آشنا اور محترمہ ریتو ماتھر نے تیار کیا ہے۔ مہمان خصوصی مسٹر کرٹس نے کہا "مادری زبان کا عالمی دن منانا انتہائی اہم ہے کیونکہ یہ ان زبانوں کا احترام کرتا ہے جو ہمارے خیالات اور الفاظ کو تشکیل دیتی ہیں۔ "مواصلات کے ذرائع سے زیادہ، زبانیں شناخت کی وضاحت کرتی ہیں اور لوگوں کو ان کی تاریخوں اور برادریوں سے جوڑتی ہیں۔" جنوبی ایشیا کے معروف لسانی منظرنامے پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ سات ہزار سے زائد زبانیں خطرے میں ہیں جن میں مقامی زبانیں سب سے زیادہ خطرے سے دوچار ہیں۔ اس موقع پر ثقافت کی مرکزی وزارت کے جوائنٹ سکریٹری للی پانڈے، آئی جی این سی اے کے ممبر سکریٹری ڈاکٹر سچید انند جوشی، آئی جی این سی اے کے کالانیدھی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین اور ڈین (ایڈمنسٹریشن) پروفیسر۔ رمیش چندر گوڑ اور دیگر معززین موجود تھے۔ ڈاکٹر جوشی نے کہا، "دنیا میں سب سے زیادہ زبانوں اور بولیوں والے ملک ہندوستان میں زبانیں اب معدوم ہونے کے دہانے پر ہیں۔ یہ انتہائی تشویشناک بات ہے۔ ہم تمام زبانوں کو فروغ دینے کے لیے ضروری اقدامات کر رہے ہیں، جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی جہاں تک ممکن ہو تعلیم میں مادری زبان کے استعمال پر زور دیتی ہے۔ پروفیسر گور نے کہا "کسی کی زبان کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ عالمگیریت کے پیش نظر انگریزی میں بات چیت کرنے والوں کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے تاہم یہ تشویشناک بات نہیں ہے۔ تشویش کی بات یہ ہے کہ لوگ اپنی مادری زبان میں بات کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ یہاں منعقدہ تین مباحثہ سیشنوں میں سے پہلا سیشن 'میک لینگویجز کاؤنٹ فار سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ' کے موضوع پر تھا جس کی نظامت پروفیسر ڈاکٹر رمیش چندر گوڑ نے کی۔ دوسرے سیشن میں کتاب 'انڈین کیلیگرافی: راجیو کمار آرٹ کے ذریعے قدیم حکمت کی نقاب کشائی' پر بحث ہوئی اور تیسرے سیشن میں 'نئی تعلیمی پالیسی اور ہندوستانی زبانیں ' کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔

ہاتھرس حادثہ: متاثرین نے 'بھولے بابا' کو کلین چٹ دیے جانے پر سوال اٹھایا، ناانصافی قرار دیا

لکھنؤ، 22رفروری: اتر پردیش کے ہاتھرس میں جولائی 2024 کے دوران منعقدہ ایک مذہبی جلسے میں بھگدڑ کے نتیجے میں 121 افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔ اس سانحے میں اپنے عزیزوں کو کھونے والے افراد نے حکومت کی جانب سے مقرر کردہ عدالتی کمیشن کی رپورٹ پر سخت اعتراض کیا ہے، جس میں معروف مذہبی رہنما 'بھولے بابا' عرف سورج پال کو کلین چٹ دی گئی ہے۔ حادثے میں اپنی ماں، بیوی اور بیٹی کو کھونے والے ونود کمار نے اپنے درد کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ''ہم نے اس سانحے میں اپنے پیاروں کو کھو دیا، اب ہم کر بھی کیا سکتے ہیں؟ جو ہونا تھا، وہ ہو چکا۔ ہم زیادہ پڑھے لکھے بھی نہیں ہیں اور نہ ہی اتنی طاقت رکھتے ہیں کہ کسی کے خلاف کچھ کر سکیں۔'' اسی حادثے میں اپنی بہو کو کھونے والی کرن دیوی نے بھی اس فیصلے کو غلط قرار دیتے ہوئے کہا، ''ہم نے اپنے گاؤں کے کئی لوگوں کو کھو دیا۔ بہت سی خواتین اس جلسے میں شریک ہوئی تھیں۔ ہم اس حادثے کو کبھی بھول نہیں سکتے۔'' سماعت کے دوران، حادثے کے منتظمین کے وکیل مکیش چوہان نے کمیشن کی رپورٹ کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ تحقیقات میں یہ سامنے آیا کہ 'بابا' کا اس حادثے میں کوئی ہاتھ نہیں تھا۔ ان کے مطابق، بھگدڑ ایک افواہ کی وجہ سے مچی، اور اس میں شامل کچھ افراد پہلے ہی جیل میں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس حادثے کی تحقیقات کے لیے حکومت نے تین رکنی عدالتی کمیشن قائم کیا تھا، جس کی قیادت ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج برجیش کمار شریواستو نے کی۔ کمیشن نے اپنی تحقیقات میں 'بابا' کو کلین چٹ دے دی، جس پر متاثرین کے اہل خانہ نے سخت ناراضی ظاہر کی ہے۔

بہار: آر جے ڈی رہنما بیمہ بھارتی کے گھر چوری قیمتی موتی، زیورات اور دیگر اشیا غائب

پٹنہ، 22رفروری: بہار کے پورنیہ کے بھوانی پور تھانہ علاقے میں چوروں کی کارستانی لگاتار بڑھتی جا رہی ہے۔ چور اتنے بے خوف ہوگ؟ئے ہیں کہ عام اور خاص سبھی ان کے لیے برابر ہو گئے ہیں۔ تازہ واقعہ میں چوروں نے گزشتہ روز سابق وزیر اور راشٹریہ جنتا دل کی ریاستی نائب صدر بیمہ بھارتی کے بھوانی پور واقع رہائش کو نشانہ بناتے ہوئے چوری کی واردات کو انجام دیا۔ جس وقت گھر میں چوری ہو؟ئی اس وقت وہاں کوئی موجود نہیں تھا۔ چوروں نے مرکزی دروازے سمیت چار کمروں کے تالے توڑ کر گھر میں رکھے قیمتی سامان کی چوری کر لی۔ اتنا ہی نہیں چور گھر میں لگے سی سی ٹی وی کیمرے کا ڈی وی ا؟ر بھی اپنے ساتھ لے گئے جس سے ان کی پہچان کرنے میں دقت پیش ا؟ رہی ہے۔ چوری کیے گ؟ئے سامان کی قیمت کا ابھی تک صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکا ہے لیکن سابق ایم ایل اے بیمہ بھارتی کے مطابق چور اشٹ دھات کی مورتی، سونے کے زیورات، کمبل، کپڑے اور دیگر قیمتی اشیاء لے گئے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی۔ دھمداہا زونل ایس پی کوشل کمار، بھوانی پور تھانہ صدر سنیل کمار، سب انسپکٹر سنجیو رنجن لال اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور جانچ شروع کر دی۔ پولیس نے چوروں کا سراغ لگانے کے لیے ضلع ہیڈ کوارٹر سے فنگر پرنٹ ایکسپرٹ کو بھی بلایا۔ اس سلسلے میں بیمہ بھارتی نے بتایا کہ جس وقت واقعہ ہوا وہ اپنے بھٹا رہائش پر کنبہ کے ساتھ تھیں۔ ان کے بھوانی پور واقع رہائش کی دیکھ بھال گڑیا منڈل اور اس کا معاون رام چندر منڈل کرتے تھے۔ کچھ دنوں پہلے گڑیا منڈل اپنے مائیکہ گئی ہوئی تھی، جبکہ رام چندر منڈل جمعرات کی رات قریب 3010 بجے اپنے ماں کا علاج کرانے کے لیے گھر چلا گیا تھا۔ جمعہ کی صبح جب رام چندر منڈل واپس لوٹا تو اس نے مرکزی دروازے کو اندر سے بند پایا۔ گیٹ پھاند کر اندر جانے کے بعد اس نے دیکھا کہ گھر کے چار کمروں کے تالے ٹوٹے ہوئے تھے۔ اس نے فوراً بیمہ بھارتی اور گڑیا منڈل کو اس واقعہ کی اطلاع دی اور پھر بھوانی پور تھانہ جا کر پولیس کو اطلاع دی۔

☆☆

خراب سیٹ دینے پر شیوراج سنگھ چوہان نے ایئر انڈیا کو آڑے ہاتھوں لیا، مسافروں کے ساتھ دھوکہ قرار دیا

نئی دہلی، 22رفروری: مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے ایئر انڈیا کی ناقص خدمات پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ہفتہ کو بھوپال سے دہلی جانے والی فلائٹ میں خراب نشست ملنے پر سخت ناراضگی ظاہر کی اور ایئر لائن کی انتظامیہ پر سوالات اٹھائے۔ چوہان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا، "میں نے ایئر انڈیا کی بھوپال سے دہلی فلائٹ اے آئی 436 میں سفر کیا، جہاں مجھے نشست نمبر 8 سی الاٹ کی گئی۔ یہ نشست ٹوٹی ہوئی اور اندر دھنس چکی تھی، جس پر بیٹھنا مشکل تھا۔ جب میں نے عملے سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ انتظامیہ کو پہلے ہی مطلع کر دیا گیا تھا کہ یہ نشست خراب ہے اور اسے بک نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن اس کے باوجود اسے مسافروں کو دیا گیا۔ صرف یہی نہیں، بلکہ طیارے میں دیگر خراب نشستیں بھی موجود تھیں۔'' چوہان نے مزید لکھا، ''میرا خیال تھا کہ ٹاٹا گروپ کے سنبھالنے کے بعد ایئر انڈیا کی خدمات میں بہتری آئی ہوگی لیکن یہ میرا وہم نکلا۔ اگر مسافروں سے مکمل کرایہ وصول کیا جاتا ہے تو انہیں آرام دہ نشستیں فراہم کرنا ایئر لائن کی ذمہ داری ہے۔ ناقص اور تکلیف دہ نشست دینا مسافروں کے ساتھ دھوکہ نہیں تو اور کیا ہے؟'' مرکزی وزیر نے اپنی پوسٹ میں مزید بتایا کہ ان کے ساتھی مسافروں نے ان کی پریشانی دیکھ کر انہیں اچھی نشست پر بیٹھنے کی پیشکش بھی کی لیکن انہوں نے کسی دوسرے مسافر کو تکلیف نہ دینے کے لیے خراب نشست پر ہی سفر کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے ایئر انڈیا سے سوال کیا کہ کیا وہ مستقبل میں اس مسئلے کے حل کے لیے کوئی قدم اٹھائے گی یا مسافروں کی مجبوری کا فائدہ اٹھاتی رہے گی؟ یاد رہے کہ ایئر انڈیا کا انتظام 2022 میں ٹاٹا گروپ نے سنبھالا تھا، جس کے بعد سے کمپنی میں کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی

نئی دہلی، 22 فروری (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے آج وزیر اعظم نریندر مودی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور دہلی میں اچھی حکمرانی اور ترقی کے لیے عزم کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وزیر اعظم کے ساتھ اس ملاقات کے بارے میں اطلاعات شیئر کیں۔ محترمہ ریکھا گپتا نے کہا "آج میں نے وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر نامور وزیر اعظم نریندر مودی جی سے خیر سگالانہ ملاقات کی۔ آپ کی رہنمائی اور قیادت میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ڈبل انجن والی حکومت عوامی بہبود اور گڈ گورننس کے راستے پر چل کر دہلی والوں کے خوابوں کو ایک ترقی یافتہ دہلی میں بدلنے کے لیے پرعزم ہے۔ واضح رہے کہ دہلی اسمبلی انتخابات میں منتخب ہونے والے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اراکین کی بدھ کو منعقدہ میٹنگ میں محترمہ ریکھا گپتا (50) کو متفقہ طور پر قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کیا گیا۔ انہوں نے 20 فروری کو وزیر اعلی کے طور پر حلف لیا۔

بھوٹان کے وزیر اعظم ٹوبگے نے ہندوستان کا دورہ کیا

نئی دہلی، 22 فروری (یو این آئی) بھوٹان کے وزیر اعظم داشو شیرنگ ٹوبگے نے اسکول آف الٹیمیٹ لیڈرشپ (ایس او یو ایل) کی افتتاحی لیڈرشپ کانفرنس میں شرکت کے لیے 21-20 فروری کو ہندوستان کا سرکاری دورہ کیا جس کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا تھا۔ وزارت خارجہ نے آج یہاں ایک بیان میں کہا کہ دورے کے دوران بھوٹان کے وزیر اعظم مسٹر ٹوبگے نے وزیر اعظم مسٹر مودی کے ساتھ میٹنگ کی۔ ریلوے، اطلاعات و نشریات اور الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے وزیر اشونی ویشنو، پارلیمانی امور اور اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو، وزیر مملکت برائے امور خارجہ پوترا مارگریتا اور حکومت ہند کے دیگر سینئر افسران نے بھوٹان کے وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان ہر سطح پر اعتماد، خیر سگالی اور باہمی افہام و تفہیم پر مبنی دوستی اور تعاون کے مثالی تعلقات ہیں۔ بھوٹان کے وزیر اعظم کا دورہ ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان باقاعدہ اعلیٰ سطحی تبادلوں کی روایت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہے جو خصوصی شراکت داری کی علامت ہے۔

ہندوستانی فوجی دستہ جاپان کے ساتھ فوجی مشق 'دھرم گارڈین ' کے لیے روانہ

نئی دہلی، 22 فروری (یو این آئی) 120 اہلکاروں پر مشتمل ہندوستانی فوج کا ایک دستہ ہفتہ کو دو طرفہ فوجی مشق "دھرم گارڈین" کے لئے جاپان روانہ ہوا۔ وزارت دفاع کی ایک ریلیز کے مطابق، مشق پیر 24 فروری سے 9 مارچ تک ایسٹ فیوجی مینیوور ٹریننگ ایریا میں کی جائے گی۔ یہ دستہ بنیادی طور پر مدراس رجمنٹ کی بٹالین کے فوجیوں پر مشتمل ہے۔ یہ سالانہ فوجی مشق باری باری ایک دوسرے کے یہاں منعقد کی جاتی ہے اور اس بار جاپان میں اس کے چھٹے ایڈیشن کا اہتمام کیا گیا ہے۔ آخری "دھرم گارڈین " مشق گزشتہ سال فروری-مارچ میں راجستھان میں ہوئی تھی۔ اس بار جاپانی فوج کی نمائندگی اس کی 34 ویں انفنٹری رجمنٹ کے فوجی کریں گے۔ اس مشق کا مقصد اقوام متحدہ کی طرف سے وضع کردہ رہنما خطوط کے مطابق شہر کے علاقوں میں جنگ اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے لیے دونوں فوجوں کے درمیان بہتر باہمی تعاون کو بڑھانا ہے۔ ہندوستانی آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے گزشتہ سال 14 سے 17 اکتوبر تک جاپان کا دورہ کیا تھا۔ وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ دھرم گارڈین مشق دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ دفاعی تعاون کو مزید مضبوط کرے گی۔

☆☆

ارسلا وان 28-27 فروری کو ہندستان کا سرکاری دورہ کریں گی

نئی دہلی، 22 فروری (یو این آئی) یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین 27 یورپی یونین کالج آف کمشنرز کے ساتھ 28 فروری 2025 کو ہندوستان کا سرکاری دورہ کریں گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر محترمہ ارسولا وان ڈیر لیین کا ہندوستان کا یہ تیسرا دورہ ہوگا۔ اس سے قبل وہ اپریل 2022 میں دو طرفہ سرکاری دورے پر اور ستمبر 2023 میں جی 20-لیڈرس سمٹ میں شرکت کے لیے ہندوستان آئی تھیں۔ مسٹر مودی اور محترمہ ارسلا وان ڈیر لیین ن بھی کثیر الجہتی میٹنگوں کے موقع پر باقاعدگی سے ملاقات کی ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق، یہ یورپی یونین کالج آف کمشنرز کا ہندوستان کا پہلا دورہ ہوگا اور جون 2024 میں یورپی پارلیمانی انتخابات کے بعد دسمبر 2024 میں موجودہ یورپی کمیشن کے مینڈیٹ کے آغاز کے بعد پہلے ایسے دوروں میں سے ایک ہوگا۔ دورے کے دوران، وزیر اعظم مسٹر مودی محترمہ ارسلا وان ڈیر لیین کے ساتھ وفود کی سطح پر بات چیت کریں گے۔ ہندوستان-یورپی یونین بزنس اینڈ ٹیکنالوجی کونسل کی دوسری وزارتی میٹنگ اور یورپی کمشنروں اور ان کے ہندوستانی ہم منصبوں کے درمیان دو طرفہ وزارتی میٹنگیں بھی اس دورے کے دوران منعقد ہوں گی۔ ہندوستان اور یورپی یونین 2004 سے اسٹریٹجک شراکت دار ہیں اور ان کے باہمی تعلقات کی توسیع ہوئی ہے اور مختلف شعبوں میں گہرے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ دونوں فریق اسٹریٹجک شراکت داری کی تیسری دہائی میں داخل ہوں گے، محترمہ وون ڈیر لیین اور یورپی یونین کالج آف کمشنرز کا دورہ بڑھتے ہوئے دو طرفہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کی راہ ہموار کرے گا۔

☆☆

پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 22 فروری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں گراوٹ کے درمیان آج گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا، دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 3.08 فیصد گر کر 70.25 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.24 فیصد گر کر 74.25 ڈالر فی بیرل ہو گئی۔ ملک کے چاروں میٹروپولیٹن شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں کچھ یوں رہی۔

میٹروپولیس	پیٹرول	ڈیزل (روپے فی لیٹر)
دہلی	94.72	87.62
ممبئی	104.21	92.15
چنئی	100.75	92.34
کولکتہ	103.94	90.76

خواتین کو ماہانہ 2500 روپے دینے کے معاملے پر اے اے پی اراکین اسمبلی نے ریکھا گپتا سے ملاقات کا وقت مانگا

نئی دہلی، 22 فروری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ممبران اسمبلی نے وزیر اعظم نریندر مودی کے دہلی کی خواتین کو ماہانہ 2500 روپے دینے کے وعدہ پر بات کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے ملاقات کا وقت مانگا ہے۔ اے اے پی کی سینئر لیڈر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ آتشی نے ہفتہ کو محترمہ ریکھا گپتا کو ایک خط لکھ کر ملاقات کا وقت مانگا ہے۔ خط میں، انہوں نے کہا، "بی جے پی کے سپریم لیڈر اور وزیر اعظم نریندر مودی نے انتخابی مہم کے دوران دوارکا میں ایک ریلی کے دوران دہلی کی ماؤں اور بہنوں سے وعدہ کیا تھا کہ بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد، کابینہ کی پہلی میٹنگ میں ان کے لیے 2500 روپے ماہانہ کی اسکیم منظور کی جائے گی۔ انہوں نے کہا تھا کہ یہ مودی کی گارنٹی ہے۔ خط میں، محترمہ آتشی نے کہا، "آپ کی حکومت کی پہلی کابینہ کی میٹنگ 20 فروری کو ہوئی تھی لیکن خواتین کے لیے 2500 روپے کی اسکیم کو پاس نہیں کیا گیا۔ دہلی کی ماؤں بہنوں نے مودی کی گارنٹی پر یقین کر لیا تھا اور اب وہ خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے عام آدمی پارٹی کی قانون ساز پارٹی 23 فروری کو آپ سے مل کر بات چیت کرنا چاہتی ہے۔ میں آپ سے دہلی کی لاکھوں خواتین کی طرف سے آپ سے عاجزانہ درخواست کرتی ہوں کہ آپ اپنے مصروف شیڈول میں سے کچھ وقت نکال کر ہمیں ملنے کا موقع دیں تا کہ ہم اس اسکیم پر ٹھوس کارروائی کے لیے آپ کے سامنے اپنی بات رکھ سکیں۔

سلمان رشدی پر حملہ کرنے والا شخص امریکی عدالت میں قصوروار قرار، 30 سال تک کی ہوسکتی ہے سزا

نیو یارک 22 فروری: بدنام زمانہ مصنف سلمان رشدی پر چاقو سے حملہ کرنے والے 27 سالہ ہادی متار کو نیو یارک کی ایک جیوری نے قتل کی کوشش اور فیڈرل ٹیررزم سے متعلق الزامات میں قصوروار قرار دیا ہے۔اس فیصلے کے بعد متار کو 30 سال سے زیادہ کی سزا ہو سکتی ہے۔ 23 اپریل کو ہادی متار کو سزا سنائی جائے گی۔واضح رہے کہ 12 اگست 2022 کو ہادی متار نے سلمان رشدی پر چاقو سے اس وقت حملہ کر دیا تھا جب وہ چوٹاو?قوا انسٹی ٹیوشن کے اسٹیج پر ایک تقریب سے خطاب کرنے والے تھے۔اس حملے میں سلمان رشدی کو شدید چوٹیں ا? ئیں تھیں۔اس کی گردن، پیٹ اور چھاتی پر چاقو سے کئی حملے کیے گئے۔ حملے میں اس کی دائیں ا? نکھ خراب ہوگئی اور ایک ہاتھ میں پریشانی ا? گ?ئی۔اس کا گردہ بھی خراب ہو گیا۔ رشدی کو حملے کے فوراً بعد سرجری کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ہادی متار نے عدالت میں کہا کہ مجھے نہیں لگا تھا کہ سلمان رشدی حملے کے بعد بچ پائے گا۔اس نے کہا، "جب میں نے سنا کہ وہ بچ گیا تو مجھے حیرانی ہوئی۔" متار نے یہ بھی قبول کیا کہ وہ مرحوم ایرانی سپریم لیڈر ا?یت اللہ خمینی کا احترام کرتا ہے، جن کے فتوے کے تحت 1988 کے ناول 'دی سیٹنک ورسز' کے مصنف رشدی کے خلاف موت کا فرمان جاری کیا گیا تھا۔متار نے کہا کہ اس نے ناول کے کچھ ہی صفحات پڑھے ہیں، لیکن اسے پوری طرح سے نہیں پڑھا ہے۔ہادی متار ایک امریکی-لبنانی شخص ہے۔قابل ذکر ہے کہ 1988 میں 'دی سیٹنک ورسز' ریلیز ہونے کے بعد سلمان رشدی کے خلاف پوری مسلم دنیا میں زبردست غصے کا ماحول تھا اور اسے توہین رسالت کا مجرم مانا گیا۔اس کے بعد رشدی کو 10 سال تک برطانوی تحفظ میں رہنا پڑا تھا۔

ریاض میٹنگ میں ٹرمپ کے غزہ منصوبے کے مقابلے میں عرب دنیا کا متبادل پلان تیار

ریاض، 22 فروری (یو این آئی) عرب رہنماؤں نے جمعے کے روز ریاض میں ملاقات کی اور غزہ کی جنگ کے بعد تعمیر نو کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا گیا، تاکہ ڈونلڈ ٹرمپ کی اس تجویز کا مقابلہ کیا جاسکے کہ امریکہ، فلسطینی باشندوں کے بغیر غزہ پر قبضہ کرلے گا۔ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کے اس منصوبے کی متحدہ عرب ریاستیں مخالفت کر رہی ہیں، لیکن اس بات پر اختلافات موجود ہیں کہ غزہ پر حکومت کون کرے گا اور اس کی تعمیر نو کے لیے کس طرح مالی اعانت فراہم کی جاسکتی ہے۔سعودی عرب کے سرکاری ٹیلی ویژن پر شائع ہونے والی ایک تصویر میں سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان دیگر خلیجی عرب ریاستوں مصر اور اردن کے رہنماؤں کے ساتھ نظر آرہے ہیں۔سعودی حکومت کے قریبی ذرائع نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ملاقات ختم ہوگئی لیکن میزبان نے فوری طور پر حتمی بیان شائع نہیں کیا۔مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی کے دفتر نے کہا کہ وہ بحرین، اردن، کویت، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے رہنماؤں سے ملاقات کے بعد سعودی دارالحکومت سے جاچکے ہیں۔اس سے قبل ایک سعودی ذرائع نے 'اے ایف پی' کو بتایا تھا کہ فلسطینی اتھارٹی کی جانب سے بھی مذاکرات میں شرکت متوقع ہے۔ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ کو غزہ کی پٹی پر قبضہ کرنے اور اس کے 20 لاکھ سے زائد باشندوں کو مصر اور اردن منتقل کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔کنگز کالج لندن کے آندریاس کریگ نے اجلاس سے قبل کہا کہ 'ہم عرب اسرائیل یا اسرائیل فلسطین تنازع کے ایک انتہائی اہم تاریخی موڑ پر ہیں، ممکنہ طور پر ٹرمپ کی قیادت میں امریکہ زمین پر نئے حقائق پیدا کرسکتا ہے جو ناقابل تلافی ہیں۔'سعودی ذرائع نے 'اے ایف پی' کو بتایا تھا کہ اجلاس کے شرکا غزہ کے لیے ٹرمپ کے منصوبے کا مقابلہ کرنے کے لیے تعمیر نو کے منصوبے پر تبادلہ خیال کریں گے۔غزہ کی پٹی اسرائیل اور حماس کے درمیان 15 ماہ سے زائد عرصے سے جاری جنگ کے بعد بڑے پیمانے پر کھنڈرات کا شکار ہے، اور حال ہی میں اقوام متحدہ نے تخمینہ لگایا ہے کہ اس کی تعمیر نو پر 53 ارب ڈالر سے زائد لاگت آئے گی۔ 11 فروری کو واشنگٹن میں ٹرمپ کے ساتھ ملاقات کے دوران اردن کے شاہ عبداللہ دوم نے کہا تھا کہ 'مصر آگے بڑھنے کے لیے ایک منصوبہ پیش کرے گا۔'سعودی ذرائع کا کہنا تھا کہ مندوبین 'مصری منصوبے کے ایک ورژن' پر تبادلہ خیال کریں گے۔سعودی عرب کی سرکاری پریس ایجنسی کا کہنا ہے کہ 'غیر سرکاری برادرانہ اجلاس' میں کیے گئے فیصلوں کو 4 مارچ کو مصر میں ہونے والے عرب لیگ کے ہنگامی سربراہ اجلاس کے ایجنڈے میں شامل کیا جائے گا۔عرب رہنما غزہ کی تعمیر نو کے لیے ایک متبادل منصوبے کو ضروری سمجھتے ہیں، کیونکہ ٹرمپ نے فلسطینی باشندوں کو منتقل کرنے کے جواز کے طور پر اس کام کے پیمانے کی نشاندہی کی تھی۔قاہرہ نے اب تک اپنی تجویز کی تفصیلات جاری نہیں کی ہیں، لیکن مصر کے سابق سفارت کار محمد حیگازی نے 3 سے 5 سال کی مدت میں 'تین تکنیکی مراحل میں منصوبے کا خاکہ' پیش کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ 6 ماہ تک جاری رہنے والے پہلے مرحلے میں جلد بازیابی اور ملبے کو ہٹانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔دوسرے مرحلے میں تعمیر نو اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لیے تفصیلی منصوبے مرتب کرنے کے لیے ایک بین الاقوامی کانفرنس کی ضرورت ہوگی۔آخری مرحلے میں رہائش اور خدمات کی فراہمی اور دو ریاستی حل کے نفاذ کے لیے ایک سیاسی ٹریک کا قیام دیکھا جائے گا، جو اسرائیل کے ساتھ ایک آزاد فلسطین ہے۔خلیجی امور سے واقف ایک عرب سفارت کار نے کہا کہ مصر کے منصوبے کو درپیش سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ اس کی مالی اعانت کیسے کی جائے۔عرب رہنماؤں کے لیے کسی مشترکہ وژن تک پہنچے بغیر ملاقات کرنا ناقابل فہم ہوگا، لیکن بنیادی بات اس وژن کے مندرجات اور اس پر عمل درآمد کی صلاحیت میں ہے۔آندریاس کریگ نے کہا کہ سعودی عرب کے لیے یہ ایک 'منفرد موقع' ہے کہ وہ اس معاملے پر خلیج تعاون کونسل کے دیگر تمام ممالک کے علاوہ مصر اور اردن کو بھی اکٹھا کریں، تاکہ وہ اس بات کا جواب دینے کے لیے مشترکہ موقف تلاش کر سکیں کہ ٹرمپ کس قسم کا 'جبری بیان' دے رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

سری لنکا میں حیوانات کی تاریخ کا بدترین حادثہ، مسافر ٹرین کی ٹکر سے 6 ہاتھی ہلاک

کولمبو، 22 فروری (یو این آئی) سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو سے تقریباً 180 کلومیٹر مشرق میں واقع ہبارانا میں وائلڈ لائف ریزرو کے قریب مسافر ٹرین کی ٹکر سے 6 ہاتھی ہلاک ہوگئے، اسے حیوانات کی تاریخ کا بدترین حادثہ قرار دیا جا رہا ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق ٹرین نے اس وقت ہاتھیوں کو کچلا، جب وہ ریلوے ٹریک سے گزر رہے تھے، اس دوران ٹرین کی بوگی بھی پٹڑی سے اتر گئی۔حکومت کی ترجمان اور میڈیا کی وزیر نلندا اے ٹیسا نے صحافیوں کو بتایا کہ حادثے میں ہاتھیوں کے 3 بچے بھی شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہاتھیوں کا ٹرینوں سے کچلے جانا غیر معمولی بات نہیں، لیکن ہماری توجہ اس معاملے پر مرکوز ہے کیوں کہ ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔مقامی پولیس نے بتایا کہ 2 دیگر ہاتھی شدید زخمی حالت میں خوف زدہ ہوکر جنگل کی جانب بھاگ گئے۔جے ٹیسا نے کہا کہ حکومت جزیرے کے کم آبادی والے جنگلاتی علاقوں میں ٹرینوں سے متاثر ہونے والے جنگلی جانوروں کی تعداد کو کم کرنے کے لیے نئے میکنزم پر کام کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ٹرینوں کی رفتار کم کرنے کے تمام نظام ناکام ہوچکے ہیں۔یاد رہے کہ سری لنکا میں ہاتھیوں کو مارنا یا نقصان پہنچانا مجرمانہ فعل ہے، جہاں ایک اندازے کے مطابق 7 ہزار جنگلی ہاتھی ہیں۔بدھا ثقافت میں جانوروں کی اہمیت کی وجہ سے جزوی طور پر انہیں 'قومی خزانہ' سمجھا جاتا ہے۔اگست 2016 میں کولمبو سے تقریباً 260 کلومیٹر شمال میں واقع چیڈی کولم میں ہاتھی کے 3 بچوں اور ان کی ماں کو پسنجر ٹرین نے کچل کر ہلاک کردیا تھا۔ہاتھیوں کا ایک بچہ ٹرین کی زد میں آنے کے بعد پٹڑی کے ساتھ تقریباً 300 میٹر گھسیٹا گیا تھا، ٹرین 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کر رہی تھی۔ستمبر 2018 میں جمعرات کو پیش آنے والے سانحے کے مقام ہبارانا میں اسی طرح کے حادثے میں ہاتھیوں کے 2 بچے اور ان کی حاملہ ماں ہلاک ہوگئے تھے۔اس کے بعد سے، حکام نے ٹرین ڈرائیوروں کو ہدایت کی کہ وہ جنگلی حیات کے ریزروائر کے قریب کم سے کم رفتار کی حد پر عمل کریں، تاکہ ہاتھیوں کی ریلوے ٹریک سے گزرتے وقت ہونے والی اموات کو کم سے کم کیا جاسکے۔ہاتھیوں کی ہلاکتیں ایسے وقت میں ہوئی ہیں، جب چند روز قبل حکام نے رہائش گاہوں پر تجاوزات کی وجہ سے انسانوں اور ہاتھیوں کے درمیان تصادم کے بڑھتے ہوئے اثرات پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔چھوٹے کھیتوں سے گزر بسر کرنے والے کسان اکثر ہاتھیوں کے خلاف لڑتے ہیں، جو ان کی فصلوں پر حملہ کرتے ہیں۔نائب وزیر ماحولیات انتون جے کوڈی نے بتایا کہ 2023 کے دوران 150 افراد اور 450 ہاتھی ہلاک ہوئے، ہم متعدد رکاوٹیں متعارف کرانے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں، ان میں بجلی کی باڑ، خندقیں یا دیگر رکاوٹیں شامل ہوسکتی ہیں، تاکہ جنگلی ہاتھیوں کے لیے گاؤں میں گھسنا مزید مشکل ہو جائے۔گزشتہ سال 'جرنل آف ڈریڈ ٹیکسا' میں شائع ہونے والی تحقیق میں بتایا گیا تھا کہ کس طرح ایشیائی ہاتھی بلند آواز میں ماتم کرتے ہیں، اور اپنے مردہ بچوں کو دفن کرتے ہیں، جو انسانی آخری رسومات کی یاد دلاتا ہے۔ایشیائی ہاتھیوں کو انٹرنیشنل یونین فار کنزرویشن آف نیچر کی جانب سے خطرے سے دوچار قرار دیا گیا ہے۔ایک اندازے کے مطابق ان میں سے 26 ہزار جنگلی علاقوں میں رہتے ہیں، جن میں سے زیادہ تر بھارت میں ہیں، اور کچھ جنوب مشرقی ایشیا میں رہتے ہیں، جو قید سے باہر اوسطاً 60 سے 70 سال تک زندہ رہتے ہیں۔

تیز رفتار ویگن نے اسکول جانے والے بچوں کو کچل ڈالا، بہن جاں بحق، 2 بھائی زخمی

خیر پور، 22 فروری (یو این آئی) پاکستان کے رانی پور میں تیز رفتار ویگن نے اسکول جانے والے بچوں کو کچل ڈالا، جس کے نتیجے میں بہن جاں بحق اور دو بھائی زخمی ہو گئے۔تفصیلات کے مطابق خیر پور کے علاقے رانی پور میں تیز رفتار ویگن نے بچوں کو ٹکر ماردی، حادثے میں بہن جان بحق اور دو بھائی بہن زخمی ہو گئے۔ریسکیو حکام نے بتایا کہ تینوں اسکول جارہے تھے کہ شاہراہ علی آباد وسان کے قریب ویگن نے ٹکر ماردی۔حادثے کی اطلاع پر پولیس پہنچی، لاش اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔حادثے کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے بچی کی شناخت تیسری کلاس میں پڑھنے والی 8 سالہ عالیا سولنگی کے نام سے ہوئی ہے جب کہ دو بہن بھائی 7 سالہ پرہ سولنگی اور 10 سالہ معشوق سولنگی زخمی ہوگئے۔پولیس کے مطابق ویگن ڈرائیور کو گرفتار کر کے ویگن کو تحویل میں لے لیا گیا ہے تاہم واقعہ کا مقدمہ درج نہیں ہوسکا۔

برلن میں چاقو کے حملے میں سیاح زخمی

برلن، 22 فروری (یو این آئی) جرمنی کے شہر برلن کے ہولوکاسٹ میموریل میں جمعہ کو چاقو کے حملے میں ایک ہسپانوی سیاح شدید زخمی ہوگیا۔ پولیس نے بتایا کہ مشتبہ شخص کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ حملہ مقامی وقت کے مطابق شام چھ بجے کے قریب ہوا۔پولیس ترجمان نے بتایا کہ متاثرہ شخص کو فائر بریگیڈ نے ہنگامی علاج کے لیے ہسپتال پہنچایا۔سیاح کی جان کو کوئی خطرہ نہیں ہے اور اسے سرجری کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔حملے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ واقعہ کے گواہ کئی لوگوں کی مدد کے لئے ہنگامی عملہ جائے وقوعہ پر موجود تھا۔حکام نے حملے کے بعد شہر کے مرکز میں واقع جگہ کو گھیرے میں لے لیا اور سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ جرمن اخبار ٹیکسپیگل کے مطابق متاثرہ کرکسی نوکیلی چیز نے چوٹیں آئی ہیں۔

ترک صدر کی ڈیموکریٹک جمہوریہ کانگو کے صدر سے ٹیلی فونک بات چیت

انقرہ، 22 فروری (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے ڈیموکریٹک جمہوریہ کانگو کے صدر فیلکس شیسیکیڈی سے ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ایوان صدر کے محکمہ اطلاعات کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اس بات چیت میں علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ٹرمپ کی ایک اور بڑی کارروائی، جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین براؤن کو دکھایا باہر کا راستہ

امریکہ 22 فروری: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اقتدار میں ا?نے کے بعد سے ہی زبردست ایکشن موڈ میں ہیں۔کبھی تھرڈ جنڈر کو ختم کرنا تو کبھی میکسیکو بارڈر پر ایمرجنسی، کبھی ٹیرف معاملہ تو کبھی غیر قانونی تارکین وطن کو ملک سے نکالنا۔اس طرح کے کئی ایسے فیصلے ہیں جس پر ٹرمپ نے سختی سے عمل کر کے پوری دنیا میں ہنگامہ برپا کیا ہوا ہے۔اس درمیان ٹرمپ نے ایک اور حیران کرنے والا فیصلہ کرتے ہوئے جمعہ کو اچانک فضائیہ کے جنرل سی کیو براو?ن کو جوائنٹ چیفس ا?ف اسٹاف کے چیئرمین کے عہدہ سے ہٹا دیا۔انہوں نے تاریخ رقم کرنے والے فائٹر پائلٹ اور معزز افسران کو درکنار کردیا۔دراصل ٹرمپ ان سبھی افسروں کو ہٹا رہے ہیں جو فوج میں تنوع اور مساوات کی حمایت کر رہے ہیں۔چیئرمین کے طور پر خدمات دینے والے دوسرے سیاہ فام جنرل براو?ن کو ہٹائے جانے سے پنٹاگون میں جہاں ہنگامہ مچ گیا ہے وہیں ملک میں بھی اس فیصلے کے خلاف احتجاج ہو سکتا ہے۔اس عہدہ پر رہتے ہوئے جنرل براو?ن نے 16 مہینے یوکرین میں جنگ اور مشرق وسطیٰ میں چل رہی لڑائی میں گزارے۔اپنے فیصلے کے سلسلے میں ا?گاہ کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ہم فضائیہ کے لیفٹیننٹ جنرل ڈین 'راجن' کین کو اگلے چیئرمین کے طور پر نامزد کر رہے ہیں۔کین ایک کیریئر ایف-16 پائلٹ ہیں، جنہوں نے ایکٹیو ڈیوٹی اور نیشنل گارڈ میں کام کیا ہے اور حال ہی میں سی ا?ئی اے میں فوجی معاملوں کے ایسو سی ایٹ ڈائریکٹر کے طور پر اپنی خدمات انجام دی تھیں۔واضح رہے کہ براو?ن نے غیر قانونی امیگریشن کا مقابلہ کرنے کے ٹرمپ کے ایگزیکٹیو ا?رڈر کو پورا کرنے کے لیے فوج کے تیزی سے بڑھتے دستوں کا جائزہ لینے کے لیے یو ایس-میکسیکو سرحد پر دن گزارا تھا۔کانگریس کے اہم اراکین کے درمیان براو?ن کے لیے حمایت اور دسمبر کے وسط میں ان کے ساتھ ایک دوستانہ میٹنگ کے باوجود ٹرمپ نے یہ قدم اٹھایا، جب دونوں ا?رمی-نیوی فٹبال کھیل میں ایک دوسرے کے بغل میں بیٹھے تھے۔براو?ن کو 3000 سے زیادہ وقت تک فلائٹ اڑانے اور سبھی ریستوراں پر کمانڈ تجربہ رکھنے والے ایک کیریئر ایف-16 لڑاکو پا? ئلٹ کے طور پر جانا جاتا ہے۔براو?ن ادارہ جاتی تبدیلی کو ا? گے بڑھانے کے ٹریک ریکارڈ کے ساتھ ایک پرسکون لیکن مضبوط لیڈر مانے جاتے ہیں۔چیئرمین کے طور پر ان کے انتخاب کو مشرق وسطیٰ میں دو دہائی کی جنگ سے فوج کو ا? گے بڑھانے اور چین کے ساتھ ممکنہ لڑائی کی تیاری اور اسے روکنے پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے اہم مانا گیا تھا۔

زیمبیا کے صدر نے سات اعلیٰ عہدیداروں کو برطرف کردیا

لوساکا، 22 فروری (یو این آئی) افریقی ملک زامبیا کے صدر ہاکائندے ہچلیما نے ایک بڑے حکومتی ردوبدل میں ایک صوبائی وزیر اور چھ مستقل سکریٹریوں کو برطرف کر دیا ہے۔صدر ہچلیما نے جمعہ کے روز موچینگا صوبے کے وزیر ہنری سیکازوے کی جگہ نزوا سموتوے کو مقرر کیا ہے۔ صدر نے موچنگا، لوساکا، کاپر بیلٹ اور لوآپولا اور صوبوں میں مستقل سکریٹریوں کے ساتھ ساتھ کیبنٹ آفس اور وزارت داخلہ میں مستقل سکریٹری برائے خصوصی فرائض کو بھی ختم کر دیا۔

قصور میں ڈرائیور گاڑی چلاتے ہوئے سوگیا وین نالے میں جاگری، خاندان کے 8 افراد جاں بحق

قصور، 22 فروری (یو این آئی) قصور میں تھانہ صدر کی حدود میں رائے ونڈ روڈ پر ڈرائیور گاڑی چلاتے ہوئے سو گیا، جس کے نتیجے میں منی وین روہی نالے میں جاگری، ایک ہی خاندان کے 8 افراد جاں بحق اور 2 شدید زخمی ہو گئے۔ڈان اخبار میں شائع خبر کے مطابق بدقسمت خاندان ایک شادی میں شرکت کے بعد رائے ونڈ کے علاقے بھٹہ سوہنڈن واپس آ رہا تھا۔ریسکیو 1122 کے مطابق جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کھارا موڑ کے قریب نال روہی نالے میں گرنے والی وین میں ایک مسیحی خاندان کے 10 افراد سوار تھے، ریسکیو اہلکاروں نے وین سے 8 لاشیں اور 2 زخمیوں کو باہر نکالا۔پولیس نے لاشوں اور زخمیوں کو ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کردیا، زخمیوں کی حالت تشویش ناک بتائی جاتی ہے۔ہلاک اور زخمی ہونے والے تمام افراد کی عمریں 30 سے 40 سال کے درمیان ہیں، مرنے والوں میں خلیل، سلیم، عمران، مقصود، سوہنی، کارنیلیس، سنی اور طلحہ شامل ہیں، جب کہ زخمیوں میں ساجد اور ڈرائیور شکیل شامل ہیں۔ریسکیو 1122 کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب ڈرائیور گاڑی چلاتے ہوئے سوگیا۔دوسری جانب صدر پولیس نے ڈرائیور شکیل کو ذمہ دار قرار دیتے ہوئے مقدمہ درج کرلیا۔تاہم مقامی لوگوں کی ایک بڑی تعداد صبح کے وقت جائے حادثہ پر جمع ہوگئی، انہوں نے انتظامیہ پر الزام عائد کیا کہ وہ 20 فٹ گہرے نالے اور سڑک کو تقسیم کرنے کے لیے کوئی باڑ لگانے یا دیوار کھڑی کرنے میں ناکام رہی ہے۔لوگوں نے ڈان کو بتایا کہ حال ہی میں نالے پر ایک پل تعمیر کیا گیا تھا، لیکن اس پر باڑ نہیں لگائی گئی تھی، جس کی وجہ سے اکثر حادثات پیش آتے رہتے ہیں۔انہوں نے انتظامیہ پر غفلت برتنے اور سڑک استعمال کرنے والوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے کا الزام عائد کیا۔

ترکی کے 14 صوبوں میں شدید برف باری کی وارننگ جاری

انقرہ، 22 فروری (یو این آئی) ترکی کے کئی علاقوں میں جاری شدید برف باری کی وجہ سے محکمہ موسمیات نے یہاں کے آٹھ صوبوں میں اورنج کوڈ اور چھ دیگر صوبوں کے لیے یلو کوڈ وارننگ جاری کی ہے۔ صوبائی محکمہ موسمیات کی سروس کے مطابق یالووا، کوکیلی، ساکاریا، ڈوزے، زونگولڈاک، کستامونو، سینوپ اور بارٹن کے صوبوں میں اورنج وارننگ جاری کی گئی ہے، جب کہ استنبول اور پانچ دیگر صوبوں میں یلو وارننگ دی گئی ہے۔اس کے علاوہ جمعہ کو وسطی اور مشرقی بحیرہ اسود، مشرقی اور جنوب مشرقی اناطولیہ کے ساحلی علاقوں، استنبول اور اس کے اطراف کے علاقوں میں برف باری کا امکان ہے۔ برف باری کا سلسلہ ہفتہ کو بھی جاری رہنے کا امکان ہے۔ اس دوران موسمیاتی حکام نے مسافروں سے احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مشرقی اناطولیہ اور مشرقی بحیرہ اسود کے علاقے میں اندرونی حصوں برفانی تودے گرنے کا بھی خطرہ ہے۔ملک بھر میں درجہ حرارت کم ریکارڈ کیا گیا ہے اور مزید دو سے چار ڈگری سینٹی گریڈ تک گرنے کا امکان ہے۔

شیری بیباس کا معاملہ، حماس کی دی ہوئی نئی لاش اسرائیل پہنچ گئی

تل ابیب، 22 فروری (یو این آئی) شیری بیباس کی لاش کی حوالگی کے معاملے میں گڑبڑ سامنے آنے کے بعد حماس کی دی ہوئی نئی لاش اسرائیل پہنچ گئی ہے، حماس نے جمعہ کو شیری بیباس کی لاش ریڈ کراس کے حوالے کی تھی۔بی بی سی کے مطابق اسرائیلی یرغمالی شیری بیباس کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ جمعہ کو حماس کی جانب سے حوالے کی گئی لاش پہنچ گئی ہے، اسرائیل کے فرانزک حکام لاش کا معائنہ کر رہے ہیں، لیکن ابھی تک شناخت کی تصدیق نہیں کر پائے ہیں۔اسرائیل کا کہنا ہے کہ حماس کی جانب سے دی ہوئی شیری بیباس کی لاش کی تحقیقات جاری ہیں، الجزیرہ کے مطابق حماس کے عسکری ونگ قسام بریگیڈز نے کہا ہے کہ لاش میں گڑبڑ اس لیے ہوئی کہ اسرائیلی فضائی حملے کی وجہ سے ملبے میں شیری بیباس کی لاش دیگر انسانی باقیات کے ساتھ خلط ملط ہوگئی تھی۔اسرائیل نے گزشتہ روز کہا تھا کہ حماس کی جانب سے جمعرات کو ان کے حوالے کی گئی لاش شیری بیباس کی نہیں بلکہ کسی نامعلوم خاتون کی تھی۔حماس کے عہدیدار نے شیری بیباس کی لاش کی واپسی کے سلسلے میں گڑبڑ کا ذمہ دار نیتن یاہو کو ٹھہرایا، طاہر النونو نے ہم واضح طور پر کہتے ہیں کہ ہم معاہدے کے پابند ہیں، غلطیاں ہو سکتی ہیں، ہم اس معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں، حماس نے جنگ بندی کے بدلے جنگ کے شروع میں قیدیوں کو رہا کرنے کی پیش کش کی تھی لیکن نیتن یاہو نے اس تجویز کو مسترد کردیا تھا، اس وقت تمام یرغمالی زندہ تھے۔حماس کے عہدیدار نے نیتن یاہو پر نومبر 2023 میں پہلی جنگ بندی میں توسیع کرنے سے انکار کرنے پر بھی تنقید کی، اگر وہ انکار نہ کرتے تو یرغمالیوں کی واپسی ممکن ہو جاتی، جن میں ہلاک ہونے والے افراد بھی شامل ہیں۔

اسپیس ایکس نے 23 اسٹارلنک سیٹلائٹس کو مدار میں چھوڑا

لاس اینجلس، 22 فروری (یو این آئی) امریکی نجی خلائی کمپنی اسپیس ایکس نے جمعہ کو 23 اسٹار لنک سیٹلائٹ مدار میں بھیجے۔اسپیس ایکس کے مطابق، سیٹلائٹس کو فلوریڈا کے کیپ کیناویرل اسپیس فورس اسٹیشن سے مشرقی وقت کے مطابق صبح 10:19 بجے فالکن 9 راکٹ کے اوپر چھوڑا گیا۔فالکن 9 راکٹ کا یہ 450 واں مشن ہے۔اسپیس ایکس نے کہا کہ لانچ کیے گئے 23 اسٹار لنک سیٹلائٹس میں سے 13 میں ڈائریکٹ ٹو کال کی صلاحیت ہے۔اسپیس ایکس کے مطابق، انٹرنیٹ کے بغیر علاقوں کو اسٹار لنک کے ذریعے تیز رفتار براڈ بینڈ انٹرنیٹ تک رسائی حاصل ہوگی۔

بس اور ٹرک کے درمیان خوفناک تصادم، 12 طلبا ہلاک متعدد زخمی

برازیلیا، 22 فروری (یو این آئی) برازیل کی جنوب مشرقی ریاست ساؤ پالو میں ایک بس اور ٹرک کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں یونیورسٹی کے 12 طالب علم ہلاک اور 21 زخمی ہو گئے۔غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ریاست کے گورنر تارسیسیو فریٹاس نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ سانحے کی افسوسناک خبر آئی ہے جس میں ایک بس اور ٹرک کے خوفناک حادثے میں 12 طلباء کی موت ہوگئی۔رپورٹ کے مطابق یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب طلباء ریاست کے اندرونی حصے میں واقع نجی یونیورسٹی آف فرانکا سے گھر واپس جا رہے تھے۔ساؤ پالو کے حکام نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حادثے کے بعد 21 زخمیوں کو اسپتال لے جایا گیا، تاہم ان میں سے بیشتر طلبا کو معمولی زخم آیا تھا جس کے بعد انہیں اسپتال سے ڈسچارج کردیا گیا۔دوسری جانب برازیلین حکومت نے اس افسوسناک واقعے پر ملک میں تین روزہ سوگ کا اعلان کردیا ہے جبکہ ٹرک ڈرائیور کو زخمی حالت میں اسپتال سے گرفتار کیا گیا ہے۔واضح رہے کہ دسمبر 2024 میں بھی برازیل کے جنوب مشرقی ریاست میناس گیریس میں ایک بس حادثے میں 41 افراد ہلاک ہوگئے تھے، اس حادثے کو 2007 کے بعد برازیل کی وفاقی شاہراہوں پر ہونے والا بدترین حادثہ قرار دیا گیا تھا۔

غزہ جنگ بندی معاہدہ: حماس نے 6 یرغمالیوں کو ریڈ کراس کے سپرد کردیا

غزہ، 22 فروری (یو این آئی) فلسطین کی مزاحمتی تحریک حماس نے غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحت 602 فلسطینی قیدیوں کے بدلے 6 اسرائیلی یرغمالیوں کو ریڈ کراس کے حوالے کر دیا۔عرب میڈیا کے مطابق حماس نے دو اسرائیلی یرغمالیوں کو رفح میں ریڈ کراس کے حوالے کیا۔حماس کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ یرغمالیوں کی رہائی کا منظر فلسطینی عوام، مزاحمتی دھڑوں کے اتحاد کا عکاس ہے، فلسطینی عوام اور مزاحمتی دھڑوں کے درمیان ہم آہنگی گہری اور مضبوط ہے، آج یرغمالیوں کی حوالگی کے دوران عوام کی بڑی تعداد دشمن اور اس کے حامیوں کے لیے نیا پیغام ہے۔دو روز قبل حماس نے 4 اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں ریڈ کراس کے سپرد کی تھیں جس کے بدلے اسرائیل نے بھی فلسطینیوں کے جسد خاکی ریڈ کراس کے حوالے کی تھیں۔حماس نے ریڈ کراس پر لاشوں کی حوالگی کے دوران دہرے معیار کا مظہر کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔

خواتین کارکنوں کو عوامی رابطہ بڑھانا ہوگا، مہیلا ضلعی کانفرنس میں

ویمینس ترنمول ریاستی نائب صدر ارپیتا گھوش کا اظہار خیال

آسنسول: 22رفروری، (عوامی نیوز سروس): ویمنس ترنمول کانگریس کی ریاستی نائب صدر ارپیتا گھوش نے یہ پیغام دیا کہ خواتین کارکنان کو زیادہ فعال ہونا چاہیے اور مہینے میں کم از کم ایک بار ہر گھر کا دورہ کر کے عوامی رابطہ بڑھانا چاہیے انہوں نے ہفتہ کو پنڈیشور میں خواتین ترنمول کانگریس کی ضلعی کانفرنس میں یہ پیغام دیا یہ کانفرنس پنڈیشور میں اجے ندی سے متصل پنچپا نڈا وا مندر کے علاقے میں منعقد ہوئی ارپیتا دیوی کے علاوہ اس تقریب میں مہیلا ترنمول کانگریس کی ضلع صدر اسیما چکرورتی، ترنمول ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی، ضلع پریشد کے نائب صدر جھمکی مکھرجی، کرشنا بنرجی کے علاوہ ضلع کے ہر بلاک کے صدور کے علاوہ کارکنان اور حامیوں نے شرکت کی پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ خواتین پارٹی کی طاقت ہیں خواتین ترنمول کانگریس کارکنان ہر الیکشن میں فعال کردار ادا کرتی ہیں انہوں نے پارٹی کے ہر پیغام کو نچلی سطح تک پہنچایا انہوں نے امید ظاہر کی کہ ترنمول کانگریس کی خواتین کارکنان 2026 کے اسمبلی انتخابات میں بھی اسی کردار میں نظر آئیں گی ارپیتا دیوی نے کہا کہ ممتا بنرجی واحد لیڈر ہیں جنہوں نے خواتین کو با اختیار بنانے کو اہمیت دی ہے انہوں نے خواتین کو خود کفیل بنانے کے لیے پراجیکٹس کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے جس کے ثمرات بنگال کے ہر گھر کی خواتین حاصل کر رہی ہیں ممتا بنرجی کے ذہن سازی کے منصوبوں کو آج ملک اور دنیا بھر میں سراہا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اسمبلی انتخابات 2026 میں ہیں اس لیے خواتین کارکنوں کو ابھی سے میدان میں اترنا ہوگا انہوں نے خواتین پارٹی کارکنوں کو مشورہ دیا کہ وہ قریبی عوامی رابطہ قائم کرنے کے لیے مہینے میں کم از کم ایک بار علاقے کے ہر گھر کا دورہ کریں۔

بحالی کا مطالبہ کرنے والے کالونی مکینوں کا ڈی ٹی پی ایس افسران سے تصادم

آسنسول:22رفروری، (عوامی نیوز سروس): دامودر ویلی کارپوریشن (DVC) کے درگاپور تھرمل پاور اسٹیشن (ڈی ٹی پی ایس) کی جانب سے دیوار کی تعمیر پر کالونی کے مکینوں اور سیکورٹی اہلکاروں کے درمیان تصادم ہوا تصادم کی وجہ سے بستی کے رہائشی جھمکی انکورا اور اس کے اہل خانہ زخمی ہو گئے اسے علاج کے لیے درگاپور بیدھان نگر ڈویژنل اسپتال بھیجا گیا جہاں اس کا علاج جاری ہے واقعہ کو لے کر علاقے میں کچھ دیر کشیدگی رہی دوسری جانب ڈی ٹی پی ایس انتظامیہ نے تصادم کی خبروں کو غلط قرار دیا ہے واضح ہو کہ درگاپور تھرمل پاور اسٹیشن کی جانب سے ایک نیا یونٹ بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے اس کے لیے انتظامیہ کو زمین کی ضرورت ہے اس کے لیے زمین کی نشاندہی کر لی گئی ہے اور انتظامیہ کی جانب سے کورڈننگ کا کام کیا جا رہا ہے ڈی ٹی پی ایس کی مذکورہ اراضی پر 5 دہائیوں سے سینکڑوں لوگ رہائش پذیر ہیں کالونی کے لوگ وہاں رہتے ہیں انتظامیہ کی طرف سے کالونی خالی کرنے کے بار بار نوٹس کے بعد بھی بستی کے لوگ زمین چھوڑنے سے پہلے بحالی کے مطالبے پر ڈٹے ہوئے ہیں بھومی رکھشا کمیٹی کے بینر تلے دو سال سے مسلسل احتجاج اور بھوک ہڑتال جاری تھا اور تمام انتظامی عہدیداروں کے سامنے مظاہرے کیے گئے اس معاملے کو لے کر درگاپور علاقے کے رکن پارلیامنٹ کیرتی آزاد کو درخواست دی گئی تھی اس کے بعد بھی انتظامیہ بحالی کے معاملے پر مکمل طور پر خاموش ہے ڈی ٹی پی ایس کے افسران محاصرے کے کام کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ اس دوران علاقے میں سیکورٹی فورسز اور مقامی پولیس کو تعینات کیا گیا زمین خالی کرنے کے دوران بستی کے رہائشی جھمکی انکورا اور اس کے اہل خانہ بحالی کے اپنے مطالبے پر اڑے رہے جس کی وجہ سے انہوں نے سیکورٹی اہلکاروں سے ہاتھا پائی شروع کر دی جس سے کشیدگی بڑھ گئی جھگڑے میں جھمکی انکورا اور اس کے اہل خانہ زخمی ہو گئے انہیں علاج کے لیے ہسپتال بھیجا گیا ڈی ٹی پی ایس کے شعبہ تعلقات عامہ کے افسر سنجے پریہ درشی نے کہا کہ زمین خالی کرتے وقت کوئی جھگڑا نہیں ہوا مظاہرین کے ساتھ جھگڑا ہوا اور انہیں ہٹا دیا گیا ہے محاصرے کا کام مسلسل جاری رہے گا۔

آئندہ 3 مارچ سے شروع ہونے والے ہائر سکنڈری امتحان کیلئے

انتظامی اجلاس کا انعقاد، اس بار 33 مراکز پر 6949 طلبہ شریک امتحان

آسنسول:22رفروری، (عوامی نیوز سروس): ہائر سکنڈری امتحان کی تیاریوں کو لیکر انتظامیہ نے خصوصی میٹنگ کا انعقاد کیا اس میٹنگ میں ڈاکٹر کلیم الحق، امتحانی سنٹر کے سیکرٹری، سنٹر انچارج، وینیو سپروائزر، تمام ڈی اے سی ممبران، پولیس کے نمائندے، ہیلتھ آفیسر اور دیگر انتظامی افسران موجود تھے اجلاس میں شعبہ کے جوائنٹ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر کلیم الحق نے امتحان کے بارے میں تفصیل سے بتایا ہائر سیکنڈری امتحان 2025 کے حوالے سے ایک انتظامی اجلاس ڈیپارٹمنٹل آفس کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا میٹنگ میں محکمہ کے حکمران ڈاکٹر سورو چٹرجی، ایگزیکٹیو مجسٹریٹ بسواجیت گھوش، محکمہ کے جوائنٹ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر نے تمام متعلقہ قوانین اور ضروری ہدایات کے بارے میں جانکاری دی انہوں نے کہا کہ اس سال محکمہ درگاپور کے تحت کل 9 مرکزی امتحانی مراکز اور 24 ذیلی مراکز (سب وینیوز) کا تعین کیا گیا ہے اس طرح امتحانی مراکز کی کل تعداد 33 ہو جائے گی۔ اس بار محکمہ درگاپور سے اعلیٰ ثانوی امتحان میں کل 6949 امیدوار شرکت کریں گے، جن میں سے 3261 لڑکے اور 3688 لڑکیاں ہیں۔ امتحان 3 مارچ سے 18 مارچ تک منعقد کیا جائے گا امتحان کے سیکورٹی انتظامات کو مزید سخت کر دیا گیا ہے مغربی بنگال ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل (کونسل) ہر امتحانی مرکز پر میٹل ڈیٹیکٹر کا انتظام کرے گی تا کہ موبائل فون اور دیگر ممنوعہ الیکٹرانک آلات کا پتہ لگایا جا سکے امیدواروں کو امتحانی مراکز میں صرف ایڈمٹ کارڈ، رجسٹریشن کارڈ، قلم اور پنسل کے علاوہ شفاف، پیچ بورڈ، شفاف پنسل باکس اور شفاف پانی کی بوتل لانے کی اجازت ہوگی سینٹر سکریٹری، سینٹر انچارج، وینیو سپروائزر اور کونسل نامزد کے علاوہ کسی کو بھی امتحانی مراکز میں موبائل فون استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوگی شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر سورو چٹرجی نے امتحان کو صاف اور شفاف طریقے سے منعقد کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا انہوں نے کہا کہ انتظامیہ اور محکمہ پولیس امتحانات کے منصفانہ انعقاد کے لیے پوری طرح چوکس رہے گی میٹنگ کا انعقاد امتحان کے منصفانہ اور نظم و ضبط کو یقینی بنانے کے مقصد سے کیا گیا تھا تا کہ امیدواروں کو ایک آسان اور محفوظ ماحول میں امتحان دینے کا موقع ملے۔

ڈی ایس پی کوآپریٹیو انتخابات میں ترنمول اور اتحادی بلا مقابلہ فاتح

آسنسول:22رفروری، (عوامی نیوز سروس): درگاپور اسٹیل پلانٹ (ڈی ایس پی) کے بیناچٹی پنچ مٹھا موڑ میں واقع درگاپور اسٹیل پیپلز کوآپریٹو کا انتخاب 8 مارچ کو ہونا تھا لیکن انتخابات سے پہلے ہی ترنمول کانگریس کی حمایت یافتہ ہندوستان اسٹیل پلانٹ مزدور یونین (آئی این ٹی یو سی) نے بلا مقابلہ جیت درج کی ہے جمعہ کو کاغذات نامزدگی جمع کرانے کے آخری دن، CITU اور BMS سے کوئی بھی رکن جو اپوزیشن کے طور پر الیکشن لڑ رہا تھا کاغذات نامزدگی جمع کرانے نہیں آیا اس الیکشن میں INTTUC کی حمایت - INTUC اور HMS نے اس کی غیر تحریری حمایت کی ہے جس کی وجہ سے ترنمول کی مزدور یونین INTUC اور HMS، جو INTTUC کی حمایت کرتی ہے، مل کر کوآپریٹو کی ایک نئی کمیٹی بنانے کے دعویدار ہوں گے۔ انتخابات کے لیے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا جمعرات کو آخری دن تھا۔ اس دوران بینک کے قریب بڑی تعداد میں پولیس تعینات تھی۔ لیکن مخالف یونین کا کوئی بھی نمائندہ مقررہ وقت پر کاغذات نامزدگی جمع کرنے یا جمع کرانے نہیں پہنچا۔ پولیس اور ایچ ایم ایس کے ارکان کے درمیان جھڑپ کی وجہ سے علاقے میں کچھ دیر کشیدگی رہی۔ پولیس کی ثالثی کے بعد معاملہ ختم ہوا اسی وقت، سی پی آئی (ایم) کی حمایت یافتہ سی آئی ٹی یو اور بی ایم ایس نے ترنمول پر کاغذات نامزدگی جمع نہ کرنے اور باہر کے لوگوں کے ذریعے غنڈہ گردی کر کے انتخابات کو یک طرفہ بنانے کا الزام لگایا ہے قابل ذکر ہے کہ درگاپور اسٹیل پیپلز کوآپریٹیو بینک کے انتخابات آٹھ سال بعد ہوئے۔ بینک کی کل 42 سیٹوں پر 12 ہزار ووٹرز ووٹ ڈالنے جا رہے تھے ترنمول 2012 میں بینک انتخابات جیت گیا تھا۔ 2017 میں ان کی مدت ملازمت ختم ہونے کے بعد آٹھ سال تک کوئی انتخابات نہیں ہوئے۔ ریاستی وزیر پردیپ مجمدار کی مداخلت کے بعد اس سال (2025) میں انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا گیا۔ انتخابات 8 مارچ کو ہونے تھے دریں اثنا، ترنمول کی حمایت یافتہ (ہندوستان اسٹیل پلانٹ مزدور یونین) نے میٹنگ میں ہندوستان مزدور سنگھ (HMS) اور کانگریس سے منسلک (ہندوستان اسٹیل ورکرز یونین) کے ساتھ ایک غیر تحریری اتحاد بنایا تھا۔ میٹنگ میں ہندوستان اسٹیل ورکرز یونین نے 6 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کرنے پر اتفاق کیا، ہندوستان مزدور سنگھ نے 3 سیٹوں پر اور ترنمول کانگریس کی ہندوستان اسٹیل پلانٹ مزدور یونین نے 33 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کرنے پر اتفاق کیا۔ الزام ہے کہ ترنمول نے 33 کے بجائے 35 سیٹوں پر نامزدگی داخل کی تھی جس کی وجہ سے ایچ ایم ایس ممبران کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا۔ موقع پر تعینات درگاپور پولیس نے صورتحال کو سنبھالا۔ اس دوران سی آئی ٹی یو اور بی ایم ایس کا کوئی بھی نمائندہ جو کہ مخالفین کے طور پر الیکشن لڑ رہے تھے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے پہلے دن سے ہی بینک نہیں آئے۔

☆☆☆☆

جموڑیہ شیخ پور کے شہری تین دنوں سے پینے کے پانی کو ترس گئے، احتجاجاً روڈ بلاک

آسنسول:22رفروری، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ شیخ پور کے مختلف علاقوں میں گزشتہ تین روز سے گھروں کو پانی کی فراہمی نہ ہونے کے باعث لوگ سڑکوں پر نکل آئے اور سڑکیں بلاک کر کے احتجاج کیا یہ واقعہ جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے بورو 1 کے تحت وارڈ نمبر 7 کے علاقے شیخ پور، گووالا پاڑا، کوڑا پاڑا، باوڑی پاڑا، ماجی پاڑہ اور سمحلہ کے علاقوں میں پیش آیا ان تمام علاقوں کے لوگوں نے شیخ پور موڑ کے قریب سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا جب ان تمام علاقوں کے گھروں میں گزشتہ تین دنوں سے پانی نہیں پہنچ رہا اس کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے اس علاقے کے مقامی گاؤں کے باشندوں کنچن پال، آنندو، کوڑا کشور گھوش اور منٹو گھوش نے بتایا کہ شیخ پور علاقے کے آس پاس سبھی گاؤں ہیں ان تمام دیہاتوں میں تمام گھروں میں استعمال ہونے والا پانی پی ایچ ای بورو ون کی مدد سے فراہم کرتا ہے جب یہ پانی فراہم کیا جاتا ہے تو تمام گھروں میں کھانا پکتا ہے اور لوگ پیتے بھی ہیں لیکن گزشتہ تین دنوں سے ان تمام علاقوں میں پانی آنا بند ہو گیا ہے۔ شیخ پورہ کے آس پاس کے تمام دیہاتوں میں تالاب ہیں لیکن فیکٹری کی آلودگی کی وجہ سے اس تالاب کا پانی بھی آلودہ ہو چکا ہے اور اس وجہ سے وہ استعمال کے قابل نہیں رہا جن کے گھروں میں کچھ دنوں سے پانی کا ذخیرہ تھا ان کے گھروں میں کھانا پکا ہوا ہے لیکن ذخیرہ پانی کا نہیں ہیاں کے گھروں میں آج دوپہر کا کھانا نہیں پکا ہے اور پانی کے ٹینکر تک دستیاب نہیں ہیں اسے مناسب طریقے سے فراہم نہیں کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے اتنے بڑے گاؤں کے تمام حصوں میں پانی کے ٹینکر نہیں پہنچ پا رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگ ایک گھنٹے تک روڈ بلاک کرنے پر مجبور ہوئے۔ اسی پولیس نے پہنچ کر لوگوں کو یقین دلایا کہ جلد از جلد تمام گھروں میں پانی پہنچا دیا جائے گا جس کے بعد ہم نے اس روڈ بلاک کو ہٹا دیا ہے۔ اگر آج شام تک یہاں پانی دستیاب نہ کیا گیا تو ہم اس سے بڑا احتجاج کریں۔

سوربھ گنگولی بھورا تعمیراتی کیمیکل برانڈ کے برانڈ ایمبیسیڈر مقرر

آسنسول:22رفروری، (عوامی نیوز سروس): ایک عالمی تعمیراتی کیمیکل برانڈ، بھورا باو-کیمی ایل ایل پی، معروف کرکٹ لیجنڈ اور سابق بھارتی کپتان سوربھ گنگولی کو اپنے نئے برانڈ ایمبیسیڈر اور کنسلٹنٹ کے طور پر اعلان کرنے پر فخر محسوس کر رہا ہے اس شراکت داری نے برانڈ کے لیے ایک نئے باب کا آغاز کیا کیونکہ وہ تعمیراتی کیمیکل انڈسٹری کی سب سے بڑی مارکیٹ میں اپنے لیے جگہ بنانا شروع کر رہے ہیں۔ اس موقعے پر سوربھ گنگولی نے کہا، "میں بھورا کے ساتھ منسلک ہونے پر بہت خوش ہوں ایک ایسی کمپنی جو جدید ٹیکنالوجی میں اختراع اور بہترین کارکردگی کے لیے پرعزم ہے کرکٹ میں ہو یا زندگی میں، کچھ دیرپا بنانے کے لیے صحیح وژن اور ٹیم ورک کی ضرورت ہوتی ہے مجھے یقین ہے کہ بھورا ترقی، اختراع، اور بنیادی انسانی اقدار پر توجہ مرکوز کرنے کے ان کے وژن سے کارفرما ہے، جو میرے اپنے اصولوں کے ساتھ بالکل ہم آہنگ ہیں۔ میں بہتر بنانے کے ان کے مقصد کی حمایت کرنے کے لیے بے چین ہوں۔ بھورا کے سی ای او مسٹر منیش چودھری نے بھی اس شراکت داری کے بارے میں اپنے جوش و خروش کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ہمیں اپنے دادا - سورو گنگولی کو اپنے برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر حاصل کرنے پر فخر ہے۔ ان کی قیادت، فضیلت سے وابستگی اور دیانتداری نے انہیں ہماری اقدار کا ایک مثالی نمائندہ بنا دیا ہے۔ بھورا باو کیمی میں، ہم آنے والی نسلوں کے لیے بھی ذمہ دار ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہماری اختراعی مصنوعات ہمیشہ ایک تفصیلی تحقیق اور ترقی کے عمل سے گزری ہیں۔ فضیلت حاصل کرنے کے لیے، ہم تعمیراتی مواد اور تعمیراتی کیمیکلز کی صنعت میں اختراعی اور نتیجہ خیز مصنوعات کے لیے تحقیق اور ترقی میں خاطر خواہ سرمایہ کاری کرتے ہیں ہماری کچھ مصنوعات نئی فائبر پاور ٹیکنالوجی کے ساتھ بنائی گئی ہیں جو انڈسٹری میں منفرد ہے۔ ہم اپنے زمرے میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والے برانڈ ہیں، جس کا مقصد 3 نئی مینوفیکچرنگ سہولیات قائم کرنا ہے اور ہندوستان میں 10 نئے گودام کھولنا ہے تا کہ ہندوستانی مارکیٹ میں ہماری بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کیا جا سکے اور اپنا برآمدی ڈویژن شروع کیا جا سکے۔ ہم آنے والے سالوں میں آئی پی او کے مقصد کے ساتھ ہندوستان اور پڑوسی ممالک میں شہری سے دیہی بازاروں تک اپنے افق کو پھیلا رہے ہیں۔ دادا کے ساتھ مل کر، ہم اگلے چند سالوں میں بھورا کو گھر کا نام بنانا چاہتے ہیں اس موقع پر، مسٹر امیت چودھری، ڈائرکٹر، بھورا، نے کہا، "دادا کو بورڈ میں شامل کرنے سے نہ صرف ہمارے برانڈ کی موجودگی مضبوط ہوگی بلکہ ہمارے برانڈ کو مزید آگے جانے کی ترغیب ملے گی۔ "اس نے مستقبل کے تمام توسیعی منصوبوں کے لیے اپنی مضبوط حمایت کا اظہار کیا ہے، جو وقت کے ساتھ ساتھ ایک میراث کے طور پر بھی ترقی کرے گا۔ LLPKemi-BauVura کے بارے میں: Vura اعلیٰ معیار کے تعمیراتی کیمیکل بنانے والی ایک معروف عالمی کمپنی ہجس میں ٹائلیں، پتھر کے چپکنے والے، پتھر کی دیکھ بھال کرنے والے سیلرز اور کلینر، خصوصی واٹر پروفنگ اور ISO، IN اور EN معیار کے معیار کے مطابق عالمی معیار کی جرمن ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے تیار کردہ مختلف قسم کے تعمیراتی کیمیکلز شامل ہیں۔

پاناگڑھ: گھنی دھند سے آمد ورفت میں پریشانی

آسنسول:22رفروری، (عوامی نیوز سروس): جمعرات کو ہونے والی بارش کے بعد جمعہ کی صبح سے پورا پاناگڑھ اور آس پاس کے علاقے دھند کی لپیٹ میں آ گئے جمعرات کو ہونے والی شدید بارش کے بعد جمعہ کی صبح سے ہی پاناگڑھ، کنکسا اور آس پاس کے علاقے گھنی دھند میں ڈھکے ہوئے تھے صبح 9 بجے بھی سورج نظر نہیں آیا گھنی دھند کی وجہ سے حد نگاہ سورج کی روشنی یا دن کے اجالے کم ہونے کی وجہ سے قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی لائٹس جل گئیں دن میں بھی تمام گاڑیاں لائٹس جلا کر چلتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ دوسری جانب قومی شاہراہ پر حد نگاہ دھند ہونے کی وجہ سے تمام گاڑیاں سست رفتاری سے چل رہی ہیں جس کے باعث قومی شاہراہ پر حادثات کا خطرہ ہے یہ بھی اطلاع ہے کہ دھند کی وجہ سے صبح سے ہی زیادہ تر ٹرینیں پاناگڑھ اسٹیشن پر تاخیر سے چل رہی ہیں ذرائع کے مطابق زیادہ تر ٹرینیں مقررہ وقت سے تاخیر سے چل رہی ہیں جس کی وجہ کم بصارت اور سگنل دیکھنے میں دشواری ہے۔

ای سی ایل کے سنٹرل اسپتال کلہ میں وزیر اعظم کے بھارتیہ جن اوشدھی کیندر کا افتتاح

آسنسول:22رفروری، (عوامی نیوز سروس): ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کے ڈائریکٹر (پرسنل) گنجن کمار سنہا نے ہفتہ کو ای سی ایل کے سینٹرل ہسپتال کلہ میں پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی کیندر کا افتتاح کیا بتایا جاتا ہے کہ اس اقدام کا مقصد سینٹرل ہسپتال کلہ کے مریضوں اور آس پاس کے علاقوں میں رہنے والے عام لوگوں کو سستے داموں معیاری ادویات کی فراہمی ہے یہ سہولت ہر ایک تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیے 7×24 کام کرے گی یہ مرکز سستی دوائیں دستیاب کرانے اور اعلیٰ معیار کی جنرک ادویات کی مقبولیت بڑھانے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کا ایک حصہ ہے پردھان منتری بھارتیہ جنوشدھی پریوجنا کے تحت، تمام جنرک ادویات GMP-WHO (گڈ مینوفیکچرنگ پریکٹس) کے مصدقہ سپلائرز سے منگوائی جاتی ہیں پی ایم بی جے پی مراکز میں تقسیم کرنے سے پہلے ان ادویات کا NABL کے ذریعے ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ یہ اقدام نہ صرف سستی ادویات کی دستیابی کو یقینی بناتا ہے بلکہ اعلیٰ ترین معیار کو بھی برقرار رکھتا ہے۔ علاقے کے اس دیرینہ مطالبہ کی تکمیل ای سی ایل کے چیئرمین-کم-مینجنگ ڈائریکٹر ستیش جھا اور ڈائریکٹر (پرسنل) گنجن سنہا کی رہنمائی میں سینٹرل ہسپتال کلہ اور ای سی ایل ہیڈ کوارٹر کے ڈاکٹروں اور دیگر عملے کی ٹیم کی انتھک کوششوں سے ممکن ہوئی ہے تا کہ ہسپتال کی خدمات میں اس اہم اضافے کو مکمل کیا جا سکے تقریب میں اپنے خطاب کے دوران، ای سی ایل کے ڈائریکٹر (پرسنل) نے سینٹرل ہسپتال کلہ کی خدمات کو مسلسل بہتر بنانے کے لیے کمپنی کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور کمیونٹی کی مؤثر طریقے سے خدمت کرنے میں اس طرح کے اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کیا انہوں نے اس ہسپتال کی خواتین عملے کے ساتھ ایک انٹرایکٹو سیشن بھی کیا افتتاحی تقریب میں نرسنگ کالج، سینٹرل ہسپتال کلہ کے طلباء کی ثقافتی پرفارمنس بھی دیکھی گئی جس نے اس موقع کے تہوار کے ماحول میں مزید اضافہ کیا یہ تقریب صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو بڑھانے اور مقامی کمیونٹی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کے عزم کی تصدیق کرتی ہے۔

23 فروری کو مکتب دینیات جہانگیری محلہ مسجد کا سالانہ پروگرام و تعلیمی مظاہرہ

آسنسول:22رفروری، (عوامی نیوز سروس): جہانگیری محلہ مسجد کے امام وخطیب الحاج حافظ وقاری مفتی مولانا شکیل الرحمٰن قاسمی صاحب کی زیر سرپرستی شمال اسنسول ریلپار وارڈ 28 جہانگیری محلہ مسجد میں شہر کا معروف تعلیمی ادارہ مکتب دینیات اپنی منفرد شناخت کے ساتھ ملت کے بچے اور بچیوں کو بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ زیور تعلیم سے اراستہ کر رہا ہے جہاں سینکڑوں طلبا وطالبات صبح وشام بڑی دلجمعی کے ساتھ تعلیم وتربیت حاصل کرتے ہیں ہر سال اس مکتبہ دینیات کا سالانہ پروگرام بھی بہت ہی کامیابی کے ساتھ ہمکنار ہوتا ہے ہر سال کی طرح اس سال بھی سالانہ پروگرام کا انعقاد ہوگا جسکی تیاریاں زوروں پر ہے اس پروگرام کے سلسلے سے حضرت مولانا مفتی شکیل الرحمٰن قاسمی نے بتایا کہ نہایت ہی فرحت وانبساط کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ کا محبوب ادارہ مکتب دینیات جہانگیری محل ؟ مسجد آسنسول میں بچوں کا سالانہ پروگرام و تعلیمی مظاہرہ مورخ ؟23 فروری 2025 بروز اتوار بعد نماز مغرب تا عشاء ؁ ہونا طے پایا ہے جس میں آپ محبان علوم نبوت کی تشریف آوری ہمارے لئے باعث مسرت ہوگی واضح ہو کہ اس تعلیمی ادارہ میں دینی علوم اور قران کا حفظ بھی کرایا جاتا ہے اللہ کے فضل وکرم سے ہر سال کئی بچے اور بچیاں قران حفظ کر لیتے ہیں جن کے لئے دستار بندی بھی ہوتی ہے اس سال کے سالانہ پروگرام کے موقعے پر بھی کئی حفاظ کرام کی دستار بندی ہوگی اور بچے اپنی دینی پروگرام کو پیش کریں گے اور علماء کرام کی نورانی خطاب بھی ہوگی۔

کلیم حاذق کی نئی کتاب ،، آسماں کھلونا ہے،، کی نذر

یہ زمیں اور زماں کھلونا ہے
کہکشاں ، آسماں کھلونا ہے
سارے بچوں کے واسطے مخدوم
آگ ، پانی ، دھواں کھلونا ہے

(مخدوم ارشد حبیبی)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: یو ایس ایڈ فنڈنگ

حساب حکومت کو دینا ہوگا۔

پون کھیڑا نے مزید کہا کہ 2012 میں جب انا ہزارے کی تحریک عروج پر تھی، کچھ یوال اپنی پارٹی بنا رہے تھے اور مودی اڈوانی کے خلاف سازش کر رہے تھے، تب یو ایس ایڈ کے ذریعے کتنا پیسہ آیا اور کہاں استعمال ہوا، اس کا انکشاف ہونا چاہیے۔ انہوں نے 1960 میں پنڈت نہرو کے خلاف بیرونی فنڈنگ کے الزامات، نوٹ بندی، کووڈ، اور اسمارٹ سٹی منصوبوں کے تحت یو ایس ایڈ کی جانب سے دیے گئے فنڈز کا بھی حساب مانگا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جن سیاسی جماعتوں یا اداروں کو غیر ملکی امداد ملی، ان کے نام عوام کے سامنے رکھے جائیں۔ آخر میں، پون کھیڑا نے وزیر اعظم نریندر مودی کو چیلنج کیا کہ وہ ٹرمپ کو فون کر کے ان سے وضاحت طلب کریں کہ انہوں نے 21 ملین ڈالر دینے کا دعویٰ کیوں کیا اور اگر مودی ایسا نہیں کرتے تو انہیں ملک کو بتانا ہوگا کہ یہ پیسہ کہاں گیا۔

بقیہ: میرٹھ میں 168

ایک طویل عرصے سے یہاں قائم تھی۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ مسجد میٹرو کے تعمیراتی منصوبے میں رکاوٹ بن رہی تھی، جس کی وجہ سے اسے ہٹانے کا فیصلہ کیا گیا۔ دوسری جانب مقامی افراد کا کہنا ہے کہ وہ اس کے بدلے متبادل جگہ اور مناسب معاوضہ چاہتے تھے، مگر ان کی مانگ پوری کیے بغیر ہی مسجد کو مسمار کر دیا گیا۔ مسجد گرانے کے دوران سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے اور بڑی تعداد میں پولیس فورس کو تعینات کیا گیا تھا۔ مسجد کے انہدام کی اطلاع ملنے کے بعد علاقے میں تناؤ کی کیفیت دیکھی گئی، تاہم پولیس اور انتظامیہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اس معاملے پر انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مسجد کو ہٹانے کا فیصلہ باہمی رضامندی سے کیا گیا اور اس کے پیچھے کوئی اور مقصد نہیں تھا۔ دوسری طرف مسلم نمائندوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ انہیں مسجد کے لیے نئی جگہ دی جائے اور مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے۔

بقیہ: سنبھل تشدد: پولس

کرنے کی کوشش کا الزام ہے، اس واقعہ میں سرکاری گاڑی جل گئی جبکہ سب انسپکٹر کی بائیک بچا لی گئی۔ سی سی ٹی وی کی مدد سے اس کیس میں 23 افراد کے خلاف چارج شیٹ دائر کی گئی۔ دوسرے مقدمے میں ایک ملزم نے فائرنگ کی تھی، اس کیس میں 25 افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی، جبکہ بیلسٹک رپورٹ کا انتظار ہے۔ رپورٹ کے بعد ضمنی چارج شیٹ داخل کی جائے گی۔ ایک اور کیس میں 21 افراد کو موقع سے گرفتار کیا گیا تھا، جس میں نامزد ملزمان سمیت 53 افراد کے خلاف چارج شیٹ دائر کی گئی۔ چوتھے مقدمے میں ایس ڈی ایم پر پتھراؤ ہوا تھا، جس میں 37 افراد کو گرفتار کر کے جیل بھیجا گیا ہے۔ اسی طرح، کوتوالی کے ایک معاملے میں سی او کو گولی لگی تھی، اس کیس میں 38 افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی۔ جامع مسجد کے قریب اسلحہ لوٹنے کے معاملے میں 39 افراد کو جیل بھیجا گیا۔ ایس پی کرشن بشنوئی نے بتایا کہ ابتداء ؁ میں 36 افراد نامزد تھے، بعد میں 123 مزید نام سامنے آئے، جس سے کل تعداد 159 ہو گئی۔ ان میں سے 80 افراد گرفتار ہو چکے ہیں جبکہ 79 کی گرفتاری باقی ہے۔ پولیس نے ملزمان کی تصاویر والے پوسٹر بھی جاری کیے ہیں۔ ایس پی نے بتایا کہ جائے وقوعہ سے پاکستان اور امریکہ میں تیار شدہ غیر قانونی اسلحہ اور کارتوس برآمد کیے گئے تھے۔ پولیس غیر جانبدارانہ تحقیقات کر رہی ہے اور بے گناہوں کو بری بھی کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قانون کی خلاف ورزی یا تشدد برداشت نہیں کیا جائے گا اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ: آسام: مسلم اراکین

لیے دو گھنٹے کا بریک دیا جاتا تھا۔ یعنی اس دوران ایوان کی کارروائی نہیں ہوتی تھی۔ اپوزیشن نے ایوان کے اس فیصلے پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے اسے اکثریتوں کی منمانی بتایا ہے۔ اسمبلی کے اس فیصلے کے بعد وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے اس فیصلے کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ یہ روایت مسلم لیگ کے سید سعد اللہ کی طرف سے 1937 میں شروع کی گئی تھی، اور اس التزام کو بند کرنے کا فیصلہ پروڈکٹیویٹی کو ترجیح دیتا ہے۔ اس کے جواب میں اسپیکر بسوجیت دیماری نے کہا کہ آئین کے جمہوری اصولوں کے تحت یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ باقی دنوں کی طرح جمعہ کو بھی بغیر کسی نماز بریک کے ایوان چلے گا۔

بقیہ: یوکرینی صدر نے

ٹرمپ کے سامنے ہتھیار ڈالنے سے پہلے کہا تھا کہ وہ یوکرین کا دفاع کریں گے، ملک فروخت نہیں کر سکتے۔ زیلنسکی نے ملک کا بڑا حصہ پہلے گنوایا اور اب معدنیات دینے پر بھی آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ ٹرمپ کا میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہنا تھا کہ امید ہے یوکرین جلد ہی ایک معاہدے پر دستخط کرے گا جس کے تحت امریکا کو یوکرین کے معدنی ذخائر تک رسائی حاصل ہوگی۔ اس سے قبل امریکی صدر نے فاکس نیوز کے ساتھ ایک ریڈیو انٹرویو میں کہا کہ غزہ سے متعلق منصوبہ سازگار ہے لیکن اس کی سفارش نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ تھوڑا حیران ہیں کہ اردن اور مصر نے غزہ پر قبضہ کرنے اور فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کے ان کے منصوبے کی مخالفت کی ہے۔ ٹرمپ نے کہا میں آپ کو بتاؤں گا کہ اس منصوبے کا طریقہ کیا ہے مجھے لگتا ہے یہ وہ منصوبہ ہے جو واقعی کارآمد ہے لیکن میں اسے مسلط نہیں کر رہا ہوں میں صرف بیٹھ کر اس کی سفارش کرنے جا رہا ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ اور پھر امریکہ اس سائٹ کا مالک ہوگا، وہاں کوئی حماس نہیں ہوگی، اور وہاں ترقی ہوگی اور آپ ایک صاف ستھرے علاقے دوبارہ شروع کریں گے۔ عرب لیگ نے اردن اور مصر کے اس مؤقف کی بھرپور حمایت کا اعادہ کیا ہے جس میں فلسطینی عوام کو ان کی زمین سے بے دخل کرنے کی کسی بھی کوشش کو سختی سے مسترد کیا گیا ہے۔ یہ مؤقف عرب ممالک کے فلسطینیوں کے تاریخی اور قانونی حقوق کے تحفظ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے اور عالمی سطح پر مسئلہ فلسطین کی حمایت کے لیے مشترکہ کوششوں کو مزید مضبوط بناتا ہے۔

آج پاکستان اور انڈیا کے درمیان مقابلہ یکطرفہ، پاکستانی ٹیم کو جاروب کشی کی ضرورت

دبئی، 22 رفروری: کل 23 فروری کو چمپئنز ٹرافی میں دو روایتی حریفوں کے درمیان آمنے سامنے زبردست ٹکر ہے۔ اور یہ دونوں روایتی حریف انڈیا اور پاکستان ہیں، ویسے روایتی حریف ان دونوں کو ضرور کہا جاسکتا ہے لیکن یہ دونوں کسی بھی اعتبار سے ٹکر کے نہیں ہیں کیونکہ ایک طرف انڈیا کی ٹیم میں ایک نمبر سے سات نمبر تک بہترین بلے باز ہیں اور کل ملا کر 6 بہترین بالر ہیں جن میں چار فاسٹ بالرس زاور تین اسپنر ہیں۔ جبکہ پاکستان کی ٹیم میں جو کھلاڑی ہیں ان میں سے کوئی بھی مستند نہیں ہے حتیٰ کہ اب بابر اعظم بھی بکواس کھلاڑیوں کی صف میں شامل ہو چکا ہے۔ پاکستان کو جس انداز میں نیوزی لینڈ کے مقابلے میں 60 رنوں سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا اور پھر باز قسم کے بالرز شاہین آفریدی، حارث روٗف نے جس طرح سے نیکی برباد گناہ لازم کے انداز میں اس طرح سے رنز دیئے کہ نوشیرواں عادل بھی جھک مارتے نظر آئیں۔ اول تو حارث روٗف، شاہین آفریدی سمیت کئی کھلاڑی زخمی ہیں لیکن اس کے باوجود انہیں تیم میں شامل کیا گیا اور کس طرح سے سلیکشن کمیٹی نے ان زخمی کھلاڑیوں کا انتخاب کیا، یہ کہنے اور سننے کی باتیں ہیں۔ انڈیا کی ٹیم میں ہتھوڑا مار بلے باز شبھمن گل، وراٹ کوہلی، روہت شرما، شریاس ایئر، اکشر پٹیل، رویندر جڈیجہ ہیں جبکہ بالنگ کے شعبے میں محمد شامی، ہرشیت رانا، ہاردک پانڈیا کے علاوہ اکشر پٹیل اور رویندر جڈیجہ ہیں اور ضرورت دیکھتے ہوئے مزید ایک فاسٹ بالر ارشدیپ سنگھ کو بھی اتارا جاسکتا ہے اور اس طرح سے ستاروں سے جڑی ہوئی انڈین ٹیم کے مقابلے میں پاکستانی ٹیم کے لئے جاروب کشی کی ضرورت ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ٹیم ہنوز نیند میں ہے اور بار بار جھکولے لے رہی ہے اور کب الٹ جائے اس بارے میں کچھ بھی کہا نہیں جاسکتا ہے۔ انڈیا کے وراٹ کوہلی اگر چہ بنگلہ دیش کے خلاف پہلے میچ میں متاثر نہ کر سکے لیکن وہ ایک مستند بلے باز ہیں اور ان کی باڈی لینگویج بتا دیتی ہے جب کوئی کھیل نہیں پاتا اس وقت وراٹ کوہلی کا بلہ ہی کام آتا ہے اور شکر ہے اس وقت روہت شرما بھی اپنے پرانے جارح فارم میں واپس ہو چکے ہیں اور دیکھنا ہے کہ وہ کس انداز سے کل پاکستانی بالرز کا سامنا کرتے ہیں۔ امید تو یہی ہے کہ وراٹ، شبھمن یا روہت میں سے کوئی ایک پاکستان کے خلاف سنچری بنا کر کھیل کے نتیجے کو ڈکلیئر کرے گا۔

آسٹریلیا نے ٹاس جیتا، انگلینڈ پہلے بیٹنگ کرے گا

لاہور، 22 فروری (یواین آئی) آسٹریلیا کے کپتان اسٹیو اسمتھ نے ہفتہ کو چیمپئنز ٹرافی کے میچ میں ٹاس جیت کر انگلینڈ کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی۔ پہلے فیلڈنگ کے فیصلے پر اسمتھ نے کہا کہ یہ بلے بازوں کے لیے بہت اچھی پچ لگ رہی ہے جب کہ شام میں اوس اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ فارم میں چل رہے ایلکس کیری کو مڈل آرڈر میں رکھا گیا ہے۔ دوسری جانب انگلش کپتان جوس بٹلر نے کہا کہ اگر ہم ٹاس جیتتے تو پہلے بیٹنگ کرتے۔ لڑکے میچ کے لیے بہت پراعتماد اور پرجوش ہیں۔ ٹیمیں اس طرح ہیں۔

آسٹریلیا: ٹریوس ہیڈ، میٹ شارٹ، اسٹیو اسمتھ (کپتان)، مارنس لیبوشگن، جوش انگلز (وکٹ کیپر)، ایلکس کیری، گلین میکسویل، بین ڈوارشوئس، نیتھن ایلس، ایڈم زمپا، اسپینسر جانسن۔ انگلینڈ: بین ڈکٹ، فل سالٹ، جیمی اسمتھ، جو روٹ، ہیری بروک، جوس بٹلر (کپتان)، لیام لیونگسٹون، برائیڈن کارس، جوفرا آرچر، عادل رشید، مارک ووڈ۔

گل دنیا کے ٹاپ بلے باز بننے کے اہل ہیں: پونٹنگ

دبئی، 22 فروری (یواین آئی) آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں بنگلہ دیش کے خلاف سنچری بنانے والے شبھمن گل کی تعریف کرتے ہوئے آسٹریلیا کے سابق کپتان رکی پونٹنگ نے کہا کہ 25 سالہ باصلاحیت ہندوستانی بلے باز میں دنیا کا نمبر ایک بلے باز بننے کی صلاحیت ہے۔ آئی سی سی ریویو پوڈ کاسٹ پر سنجنا گنیشن سے بات کرتے ہوئے پونٹنگ نے کہا، "وہ اس وقت دنیا کے ٹاپ بلے باز بننے کے پوری طرح اہل ہیں اور یہ ہندوستان کے لیے اچھی علامت ہے کہ اس نے چیمپئنز ٹرافی کے پہلے کھیل میں اپنا کھاتہ کھول لیا ہے۔"

پونٹنگ نے کہا کہ اگرچہ شبھمن گل کھیل کے طویل ترین فارمیٹ میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر رہے ہیں، لیکن سفید گیند کی کرکٹ ان کے کھیلنے کے انداز کے مطابق ہے۔ وہ کئی سالوں سے بہت اچھے بین الاقوامی کھلاڑی رہے ہیں۔ پچھلے تین چار سالوں میں ان کی وہائٹ بال کرکٹ شاندار رہی ہے۔ وہ بڑے گیم پلیئر بھی ہیں۔ اس نے پچھلے کچھ سالوں میں آئی پی ایل میں واقعی اچھا کھیلا ہے۔ ون ڈے کرکٹ میں باؤنڈریز مارنے کی شبھمن گل کی صلاحیت کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا،" میرے خیال میں سفید گیند کا کھیل واقعی ان کے انداز کے مطابق ہے۔ ون ڈے کرکٹ میں، وہ تمام گراؤنڈ میں پاور پلے میں ابتدائی اور جارحانہ ہوسکتا ہے۔ وہ بڑا ہیٹر نہیں ہے لیکن وہ فطری طور پر کھیل سکتا ہے۔ وہ تیز گیند بازی کے خلاف اپنی مرضی سے صرف اسکور اور باؤنڈری لگاتا ہے۔

شبھمن گل چیمپئنز ٹرافی میں بلے کے شاندار فارم میں رہے اور حال ہی میں انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کی سیریز میں جیت میں سب سے زیادہ رنز بنائے۔ گل نے جمعرات کے روز اپنی آٹھویں ون ڈے سنچری اسکور کی جب ہندوستان نے دبئی میں مشکل ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے بنگلہ دیش کے خلاف اپنے ابتدائی میچ میں 229 رنز کا کامیاب تعاقب کیا۔

جاپانی پہلوان انوکی سے ایسا مقابلہ جو محمد علی کے ہسپتال جانے پر ختم ہوا

فلوائیڈ مے ویدر بمقابلہ کونور میک گریگر، فرانسس نگانو بمقابلہ ٹائسن فیوری یا پھر نیٹ ڈیاز بمقابلہ جیک پال۔ جدید دور میں کراس اوور باکسنگ یا جدید مکسڈ مارشل آرٹس مقابلے ایک عام بات ہے، لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ سب 1976 میں ایک ایسے مقابلے سے شروع ہوا جسے 'دو دنیاؤں کی جنگ' قرار دیا گیا تھا۔ یہ 26 جون 1976 کا دن تھا جب اس وقت دو مرتبہ کے عالمی ہیوی ویٹ باکسنگ چیمپیئن محمد علی ٹوکیو کے بڈوکان ایرینا میں 14,500 شائقین کے سامنے جاپانی پہلوان انتونیو انوکی کا مقابلہ کرنے کے لیے اترے۔ یہ ایک ایسا میچ تھا جو محمد علی کے ہسپتال جانے پر ختم ہوا اور مایوس ہجوم کی طرف سے اکھاڑے میں کوڑا کرکٹ تک پھینکا گیا۔

لیکن یہ سب شروع ہونے سے پہلے، اس مقابلے سے امیدیں بہت زیادہ تھیں۔ 1975 میں محمد علی کو جاپانی امیچور ریسلنگ ایسوسی ایشن کے صدر اچیرو ہاتا سے ملوایا گیا تو انھوں نے پوچھا کہ کیا کوئی دس لاکھ ڈالر کے لیے ان کا سامنا کرنے کو تیار ہوگا۔ اس پیشکش پر جاپان میں شہ سرخیاں بنیں اور ملک کے مشہور پہلوان انوکی اور ان کے حمایتیوں نے محمد علی کو اس مقابلے کے لیے 60 لاکھ ڈالر کی پیشکش کی۔

سپورٹنگ وٹنس پوڈ کاسٹ سے تعلق رکھنے والے شان آلسوپ نے 'دو دنیاؤں کی جنگ' قرار دیے جانے والے اس مقابلے کے بارے میں فوٹو گرافر کلاڈ چارلیئر سے بات کی جو اس وقت 23 برس کے تھے اور مقابلے کے وقت ٹوکیو میں رہتے تھے۔ انھوں نے بتایا 'بڈوکان کے باہر بہت بڑی تعداد میں لوگ محمد علی اور انتونیو انوکی کی ایک جھلک دیکھنے کی امید میں جمع تھے۔' مقابلے کے اکھاڑے کو یاد کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا 'انوکی نے ہمیشہ کی طرح اپنا جامنی چوغہ پہن رکھا تھا۔ علی اچھلتے کودتے اور چلاتے ہوئے آئے۔ آغاز میں سب کچھ کافی پرجوش تھا۔'

صرف آٹھ ماہ قبل تین مقابلوں کی آخری فائٹ میں جو فریزیئر کو شکست دینے والے محمد علی کے لیے یہ مقابلہ ایک موقع تھا کہ وہ نہ صرف دنیا کے عظیم باکسر بلکہ بہترین ایتھلیٹ کے طور پر اپنے دعوے کو سچ کر دکھائیں۔

اصل منصوبہ ریہرسل کا تھا لیکن نمائشی میچ ایک حقیقی معرکہ بن گیا۔ تاہم، علی نے ٹوکیو میں انوکی کو تربیت لیتے دیکھا تھا اور خطرہ منڈلاتے دیکھ کر، نئے قوانین بنائے گئے۔ چارلیئر کے مطابق 'انوکی نے مجھے کچھ دلچسپ بات بتائی۔ اس نے کہا، میرے خیال میں علی لڑائی کو زیادہ سنجیدگی سے نہیں لے رہے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ یہ صرف ایک شو ہے لیکن یہ شو نہیں ہے، ہم واقعی لڑنے جا رہے ہیں، اور میں اس کا بازو یا ٹانگ توڑ سکتا ہوں۔ انوکی ایک طاقتور لڑاکا تھا۔'

محمد علی کے نمائندوں کی طرف سے جن قوانین پر اتفاق کیا گیا ان کے بعد انوکی ٹیکلنگ، گریپلنگ نہیں کر سکتا تھا اور نہ ہی کھڑے ہو کر لات چلا سکتا تھا۔

لیکن اس طرح انوکی کو ایک موقع یوں ملا کہ اگر علی فرش پر گرے ہوں تو وہ انھیں لاتیں مار سکتے تھے۔ ایرینا میں موجود شائقین کو ان قوانین کے بارے میں مطلع نہیں کیا گیا تھا اور وہ اس وقت حیران رہ گئے جب انوکی نے میٹ پر گرے علی کی ٹانگوں پر لاتیں مارنی شروع کیں۔ چارلیئر کے مطابق 'علی کے ساتھیوں نے انھیں انوکی سے دور رہنے کو کہا، کیونکہ وہ اسے واقعی تکلیف دینے والا تھا لیکن علی نے اس کا مذاق اڑانا شروع کر دیا۔' 'انوکی انھیں بار بار لاتیں مار رہے تھے، دوسرے راؤنڈ میں، پھر تیسرے راؤنڈ میں بھی یہیں صورتحال تھی۔ علی پاگل ہو گئے اور کہا میں سمجھتا تھا کہ تم ایک پیشہ ور پہلوان ہو۔ یہ کوئی مقابلہ نہیں ہے۔' 'چھٹے راؤنڈ میں انوکی علی کے پیر پکڑ کر انھیں زمین پر گرانے میں کامیاب ہو گئے۔ یہ کچھ ایسا تھا جو آج کے مکسڈ مارشل آرٹس میں نظر آنے والے داؤ سے زیادہ مختلف نہیں۔ چارلیئر کے مطابق 'دسویں راؤنڈ تک، علی بہت زیادہ درد میں تھے اور ان کی ٹانگ بہت زیادہ سوج گئی تھی۔'

بہت زیادہ شور و غل کے بعد 15 راؤنڈز کے بعد برابر پوائنٹس کی بنیاد پر مقابلہ برابر قرار دے دیا گیا۔ چارلیئر بتاتے ہیں کہ اس موقع پر ہر کسی نے شور مچانا شروع کر دیا اور جس کے پاس جو کچھ تھا وہ پھینکنا شروع کر دیا۔ تکیے، خالی ڈبے یا کچھ بھی۔ 'لوگوں نے چیزیں پھینکیں کیونکہ وہ واقعی ناراض تھے۔۔۔ آپ اکھاڑے کے ساتھ بیٹھ کر مقابلہ دیکھنے کے لیے اس وقت تقریباً پانچ ہزار ڈالر دیں اور اس طرح کی لڑائی دیکھنے کو ملے، واقعی مناسب نہیں تھا۔'

علی کو اس مقابلے میں جہاں صرف چھ مکے مارے گئے وہیں 100 سے زیادہ لاتیں ماری گئیں۔ اگرچہ 'وار آف دی ورلڈز' شائقین کے لیے زیادہ متاثر کن نہ رہی، کراس اوور باکسنگ، اور اس کے ساتھ آنے والی منافع بخش آمدنی کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔

ہندستان کو بیک ٹو بیک تمغے دلانے والی ریکور تیر انداز: بمبئیلا دیوی لیشرم

نئی دہلی، 22 فروری (یواین آئی) ارجن ایوارڈ اور پدم شری ایوارڈ یافتہ، بمبئیلا دیوی لیشرم امپھال، منی پور سے تعلق رکھنے والی ایک ہندوستانی تیر انداز ہیں۔ 22 فروری 1985 کو کھیلوں میں دلچسپی رکھنے والے خاندان میں پیدا ہوئے، ان کی والدہ، ایم جامنی دیوی ایک مقامی تیر انداز کوچ ہیں اور ان کے والد، منگلم سنگھ ریاستی ہینڈ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ ہیں۔ تاہم، اس کی ماں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ وہ کبھی بھی پریکٹس نہ چھوڑیں اور تیر اندازی پر اپنی توجہ برقرار رکھیں اور وقت کے ساتھ، اس کھیل نے منی پوری کے لیے تعلیم پر فوقیت حاصل کر لی۔ اس کے بعد انہوں نے امپھال میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا میں شمولیت اختیار کی جہاں انہوں نے اپنی صلاحیتوں پر کام کرنا اور خاندانی کاروبار میں اپنا نام بنانا جاری رکھا۔

بمبئیلا دیوی ایک ایسے خاندان سے تعلق رکھنے والی ہیں جو پہلے سے ہی کھیلوں میں دلچسپی رکھتی تھیں۔، بمبئیلا نے ابتدائی طور پر کئی کھیلوں میں اپنا ہاتھ آزمایا، لیکن 9 برس کی عمر میں، ان کی والدہ نے انہیں تیر اندازی کے بارے میں سکھانا شروع کر دیا۔ ابتدائی طور پر، بومبلیا دیوی نے 10 میٹر کے چھوٹے فاصلے سے تیر اندازی کی تربیت شروع کی اور ان کی والدہ نے انہیں بہت کم عمر میں ہی اس کھیل کو آگے بڑھانے کی ترغیب دینا شروع کر دی۔ اس کے بعد ان کی ماں اپنی بیٹی کو امپھال کے کماؤں لمپک اسٹیڈیم لے گئی، جہاں بمبئیلا تیر اندازی میں بہتر تربیت حاصل کر سکتی تھی۔ جس کے بعد بمبئیلا کا دن بہت جلدی شروع ہوتا تھا، کیونکہ وہ صبح ٹریننگ کے بعد اسکول جاتی تھی اور پھر شام کو دوبارہ ٹریننگ پر جاتی تھی۔

تیر اندازی میں سخت محنت بمبئیلا دیوی کو اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا لے گئی تھی، جہاں وہ بہتر تربیت حاصل کر سکتی تھی۔ بمبئیلا ٹاٹا آرچری اکیڈمی سے وابستہ رہیں۔ سال 2006 میں، بمبئیلا دیوی کو ڈھاکہ، بنگلہ دیش میں منعقدہ پہلی ایشیائی تیر اندازی چیمپئن شپ میں اپنا پہلا بین الاقوامی مقابلہ کھیلنے کا موقع ملا۔ اگلے سال، ایران میں ایشین آرچری گراں پری میں، بمبئیلا دیوی نے انفرادی طلائی تمغہ جیتا، جس نے قومی ٹیم میں بمبئیلا کی جگہ بھی حاصل کر لی۔ 2007 کے ورلڈ کپ میں، بمبئیلا نے اپنا پہلا ورلڈ کپ میڈل، کانسی کا تمغہ جیتا۔ بمبئیلا دیوی کے کارناموں نے 2010 اور 2016 کے درمیان بیک ٹو بیک ورلڈ کپ تمغوں کے ساتھ ہندوستانی ٹیم کا غلبہ یقینی بنایا۔

تین اولمپک کھیلوں کی تجربہ کار اور تیر اندازی ورلڈ کپ کے 13 تمغوں کی فاتح دیوی نے سال 1997 میں تیر اندازی میں اپنا سفر شروع کیا اور سال 2006 میں بین الاقوامی سطح پر قدم رکھا۔ انہوں نے 2006 میں قومی ٹیم میں اپنا پہلا وقفہ حاصل کیا اور ڈھاکہ، بنگلہ دیش میں پہلی ایشیائی تیر اندازی چیمپئن شپ میں اپنے پہلے بین الاقوامی مقابلے میں شرکت کی۔ اگلے سال، بمبئیلا نے 2007 میں ایران کے اسفہان میں ایشین آرچری گراں پری میں ریکروا یونٹ میں انفرادی طلائی تمغہ جیت کر واپسی کی۔

لیشرم 22 فروری 1985 کو منی پور میں ایک مقامی تیر اندازی کوچ ایم جامنی دیوی اور منی پور کی ہینڈ بال ٹیم کے ریاستی کوچ منگلیم سنگھ کے ہاں پیدا ہوئیں۔ انہوں نے 11 برس کی عمر میں تیر اندازی شروع کی، اور بعد میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا میں شمولیت اختیار کی اور وہاں تربیت شروع کی۔ لیشرم نے کھیل میں اپنے خاندان کی روایت پر عمل کرتے ہوئے تیر اندازی کا آغاز کیا۔

مشرقی امپھال، منی پور میں پیدا ہوئیں لیشرم نے 11 سال کی عمر میں تیر اندازی شروع کی اور اپنے والد کی رہنمائی میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا میں شمولیت اختیار کی۔ سال 1997 سے قومی سطح پر حصہ لینے کے بعد، انہوں نے 2007 میں اپنا بین الاقوامی آغاز کیا۔ لیشرم نے بین الاقوامی سرکٹ میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والی ریکرو ٹیم کے باقاعدہ رکن کے طور پر کھیلا، جس نے 2011 کے شنگھائی، اور 2013 کے میڈیلن، اور روکلا ورلڈ کپ کے مراحل میں سونے کے تمغے جیتے۔ انہوں نے اپنا پہلا بین الاقوامی انفرادی تمغہ جیتا، 2013 میں ایشین تیر اندازی چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتا۔

سال 2006 میں، بمبئیلا کو ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا گیا تھا جس نے بنگلہ دیش میں پہلی جنوبی ایشیائی تیر اندازی چیمپئن شپ میں حصہ لیا تھا۔ اس کھیل میں بین الاقوامی اسٹیج کا یہ ان کا پہلا تجربہ تھا۔ اس تجربے سے حاصل ہونے والے نئے اعتماد اور حوصلے کے ساتھ، انہوں نے اپنے کھیل کو بلند کیا اور 2007 میں ایک کامیاب سال گزارا۔ انہوں نے ڈوور میں تیر اندازی ورلڈ کپ میں اپنا پہلا تمغہ جیتنے سے پہلے، ایران میں ایشین آرچری گراں پری میں اپنا پہلا انفرادی خواتین کا ریکرو گولڈ میڈل جیتا۔

بمبئیلا کے پاس متعدد تیر اندازی ورلڈ کپ میں 4 سونے، 5 چاندی اور 4 کانسے کے تمغے ہیں۔ تیر انداز بمبئیلا نے 2007 میں اپنا بین الاقوامی ڈیبیو کیا۔ انہوں نے 2011 کے شنگھائی، 2013 کے میڈیلن اور روکلا ورلڈ کپ میں ریکرو ٹیم ایونٹ میں سونے کے تمغے جیتے۔ ان کا پہلا بین الاقوامی انفرادی کانسے کا تمغہ جو انہوں نے ایشین تیر اندازی چیمپئن شپ میں جیتا تھا۔ انہوں نے کامن ویلتھ گیمز میں طلائی اور ایشین گیمز میں کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔ بمبئیلا دیوی تقریباً ڈیڑھ دہائی تک بین الاقوامی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کر چکی ہیں۔ قومی ریکرو ٹیم کی رکن رہ چکی بمبئیلا نے ورلڈ آرچری چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتا، اور آرچری ورلڈ کپ کے مختلف ایڈیشنوں میں چار سونے، پانچ چاندی اور چار کانسی کے تمغے جیت چکے ہیں۔ لیشرم تین مواقع پر اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کر چکی ہیں اور دو بار پری کوارٹر فائنل تک پہنچ چکی ہیں۔ اس نے دیگر کھیلوں کے مقابلوں میں بھی تمغے جیتے ہیں، جن میں دولت مشترکہ میں سونے کا تمغہ اور ایشیائی کھیلوں میں کانسہ کا تمغہ شامل ہے۔

لیشرم نے سال 2007 میں اس وقت کامیابی حاصل کی، جب ایشیائی تیر اندازی چیمپئن شپ میں خواتین کی ریکور ٹیم کے حصے کے طور پر انہوں نے کانسہ کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے 2007 میں تیر اندازی ورلڈ کپ میں اپنے کھیل کا آغاز کیا۔ لیشرم نے 2008 کے بیجنگ اولمپکس میں خواتین کے انفرادی اور ٹیم مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ وہ بنرجی اور پرنیتا وردھنینی کے ساتھ ٹیم ایونٹ کوالیفائر میں چھٹے نمبر پر تھیں۔ انہیں راؤنڈ 16 میں بائی ملا، لیکن کوارٹر فائنل میں چین سے ہار گئیں۔ انفرادی ایونٹ میں، وہ کوالیفائرز میں 22ویں نمبر پر تھیں۔ لیشرم 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والی ریکرو ٹیم کا حصہ تھیں۔ انہوں نے، بنرجی اور دیپیکا کماری نے فائنل میں انگلینڈ کو شکست دے کر گولڈ میڈل جیتا تھا۔ سال 2011 کے آغاز سے، لیشرم نے 2016 تک ہر تیر اندازی ورلڈ کپ میں ایک تمغہ جیتا۔ اس دوڑ میں 2011 کے شنگھائی ورلڈ کپ میں سونے کا تمغہ بھی شامل تھا، جہاں ہندوستانی ریکرو ٹیم نے فائنل میں اٹلی کو شکست دی تھی۔

انہوں نے شیلانگ میں منعقدہ 1997 کے نیشنل اسکول گیمز میں ٹیم کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ جھارکھنڈ میں منعقدہ 2004 کی سینئر نیشنل آرچری چیمپئن شپ میں دو کانسے کے تمغے اور ایک طلائی تمغہ حاصل کر چکی ہیں۔ سال 2005 میں رانچی میں منعقدہ آل انڈیا انٹر یونیورسٹی تیر اندازی ٹورنامنٹ میں کانسے کا تمغہ اور ایک چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ کولکتہ میں منعقدہ 2006 کی سینئر نیشنل چیمپئن شپ میں ایک چاندی کا تمغہ اور ایک سونے کا تمغہ جیت چکی ہیں۔ انہوں نے وجے واڑہ میں منعقدہ 2007 کی سینئر نیشنل چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیتنے میں اپنا اہم تعاون دیا۔ بمبئیلا نے جمشید پور میں منعقدہ 2008 کی سینئر نیشنل چیمپئن شپ میں دو طلائی تمغے جیتے اور پنے میں منعقدہ 2009 کی سینئر نیشنل چیمپئن شپ میں تین طلائی تمغے جیتے۔

انہیں کھیلوں میں ان کی خدمات کے لیے سال 2012 میں حکومت ہند نے لیشرم کو ہندوستان کے دوسرے سب سے بڑے کھیل اعزاز ارجن ایوارڈ سے نوازا۔ بعد میں انہیں 2019 میں چوتھے اعلی ترین قومی شہری اعزاز پدم شری سے بھی سرفراز کیا گیا۔ سال 2019 میں جب انہیں پدم شری ایوارڈ سے نوازا گیا تو اس وقت 61 کھلاڑیوں میں سے بہت کم کھلاڑی اپنے میدان میں اتنے غالب رہے ہیں جتنا کہ ہندوستان کی بہترین تیر اندازوں میں سے ایک، بمبئیلا دیوی تھیں۔

بمبئیلا دیوی اپنے شاندار کیریئر میں کافی بلندیوں پر پہنچ چکی ہیں، تاہم، اب بھی اس چوٹی کا تعاقب کر رہی ہیں جن سے وہ اب تک محروم ہیں۔

☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 23rd February, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۲۳ ؍فروری ۲۰۲۵ء

آسٹریلیا نے 31 اوور میں 4 وکٹوں پر 203 رن بنائے
انگلینڈ کے بین ڈکٹ کے شاندار 165 رنز

22 ؍فروری: اوپنر بین ڈکٹ کے شاندار 165 رنز کی بدولت انگلینڈ نے مقررہ 50 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 351 رنز اسکور کیے۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے چوتھے میچ میں انگلینڈ نے آسٹریلیا کو جیتنے کے لیے 352 رنز کا ہدف دے دیا۔

لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے جارہے میچ میں آسٹریلیا کی دعوت پر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے انگلینڈ نے 50 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 351 رنز اسکور کیے۔ انگلینڈ کی جانب سے اوپنر بین ڈکٹ 165 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر نمایاں رہے۔ جو روٹ 68، کپتان جوس بٹلر 23، جیمی اسمتھ 15، لیام لونگسٹن 14، فل سالٹ 10، برائڈن کارس 8 اور ہیری بروک 3 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔

جوفرا آرچر 21 اور عادل راشد 1 رن بنا کر ناٹ آؤٹ پویلین لوٹے۔

آسٹریلیا کی جانب سے بین ڈوارھوس نے 3 جبکہ ایڈم زیمپا اور مارنس لبوشین نے 2، 2 اور گلین میکسویل نے 1 وکٹ حاصل کی۔

پاک بھارت میچ؛ کون جیتے گا! ہندو بابا کی بڑی پیشگوئی سامنے آگئی

22 ؍فروری: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں روایتی حریف پاکستان اور بھارت ٹاکرے سے قبل ہندو آئی آئی ٹی بابا کی نئی پیشگوئی سے شائقین کرکٹ حیران کردیا ہے۔ بھارت میں درست پیش گوئیوں کے لیے مشہور آئی آئی ٹی بابا نے دنیا کی سب سے بڑے حریف پاک بھارت میچ پر پیشگوئی کرکے زبردست بحث چھیڑ دی ہے۔ آئی آئی ٹی بابا کے چیمپئنز ٹرافی کے ہائی وولٹیج مقابلے کیلئے پاکستان کو فیورٹ قرار دیدیا ہے، انکا کہنا ہے کہ اس بار بھارت نہیں جیتے گا، ان کا یہ بیان سوشل میڈیا پر آگ کی طرح وائرل ہے جس پر انہیں تنقید کا سامنا ہے۔

مہاکمبھ میلے کے دوران آئی آئی ٹی بابا عرف ابھے سنگھ نے پیشگوئی کی جس پر ہندو انتہاپسندوں نے انہیں آڑے ہاتھوں لے لیا۔

ایک شخص نے ابھے سنگھ سے پیشن گوئی کے بارے میں سوال کیا تو وہ انہوں نے اپنی بات دہرائی اور کہا کہ میں نے منع کردیا ہے کے نہیں جیتتے تو نہیں جیتتے گا اب کیا بھگوان بڑے ہو یا تم؟۔

آئی آئی ٹی بابا کون ہے؟

بھارت کے بابا ابھے سنگھ نے آئی آئی ٹی بمبئی سے ایرواسپیس انجینئرنگ میں گریجویٹ کیا اور کینیڈا میں نوکری کی مگر بعد میں وہ سب چھوڑ کر بابا بن گئے۔ ابھے سنگھ کے ماضی کے کچھ دعوؤں میں بھارت کو ٹی 20 ورلڈکپ 2024 کی جیت میں لے جانا شامل ہے۔

وراٹ نے پاکستان کے خلاف میچ کے لیے سخت پریکٹس کی

دبئی، 22 فروری (یو این آئی) ہندوستانی بلے باز وراٹ کوہلی نے اتوار کو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان کے خلاف گروپ اے کے میچ کے لیے کافی نیٹ پریکٹس کی۔ وراٹ جو گزشتہ کچھ عرصے سے خراب فارم سے نبرد آزما ہیں، بنگلہ دیش کے خلاف چیمپئنز ٹرافی کے پہلے میچ میں اچھی کارکردگی نہیں دکھا سکے اور 22 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوگئے۔ وراٹ اسپنرز کے سامنے بے چینی محسوس کررہے ہیں اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ وہ گزشتہ میچ میں بنگلہ دیش کے رشاد حسین کی گھومتی گیند سے اپنی وکٹ گنوا بیٹھے۔ حال ہی میں ورٹ کو انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز میں عادل رشید کے خلاف جدوجہد کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا، جبکہ اس سے قبل آسٹریلیا کی سیریز میں بھی وہ فاسٹ بولرز سے پریشان تھے اور آف اسٹمپ سے باہر جانے والی گیندوں کو کھیلنے کی کوشش میں اپنی وکٹ گنوا بیٹھے تھے۔ وراٹ اچھی طرح جانتے ہیں کہ کل کا میچ ان کے لیے کتنا اہم ہے اور اسی لیے وہ طے شدہ پریکٹس سیشن سے پہلے ہی دبئی میں آئی سی سی اکیڈمی پہنچ گئے اور پسینہ بہایا۔ انہوں نے اسپن بولنگ کے خلاف پریکٹس کی۔ دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم کی پچ باؤلرز کے لیے مددگار ثابت ہوئی ہے۔

روہت کی ٹیم سیمی فائنل میں پہنچنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی

دبئی، 22 فروری (یو این آئی) کپتان روہت شرما کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم اتوار کے روز آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے ہائی وولٹیج گروپ اے کے میچ میں پاکستان کے خلاف میدان میں اترے گی تو اس کا ارادہ اپنی پچھلی شکست کا بدلہ لینے اور سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کرنے کا ہوگا۔

بنگلہ دیش کے خلاف فتح کے بعد ہندوستانی ٹیم میں جوش وخروش ہے جب کہ پاکستان کو اپنے ابتدائی میچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف شکست کا منہ دیکھنا پڑا اور کل کا میچ پاکستان کے لیے کرو یا مرو کی صورتحال کا ہوگا کیونکہ اگر وہ ہندوستان سے ہار جاتا ہے تو اس کے لیے ٹورنامنٹ میں آگے بڑھنا بہت مشکل ہوجائے گا۔

ہندوستان کو 2017 کی چیمپئنز ٹرافی کے فائنل میں پاکستان کے ہاتھوں شکست کا منہ دیکھنا پڑا تھا اور کل کا میچ ہندوستان کے لیے حساب برابر کرنے کا بھی موقع ہو گا۔

کپتان روہت شرما نے گزشتہ میچ میں تیز شروعات کے ساتھ فارم میں واپسی کے اشارے دکھائے ہیں، جو ہندوستانیوں کے لیے راحت کی بات ہے، لیکن اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی کو اپنے روایتی حریفوں کے خلاف اپنی پوری صلاحیت دکھانی ہوگی۔ کروڑوں ہندوستانی شائقین کی نگاہیں ویراٹ کی بلے بازی پر لگی ہوں گی۔

شبھمن گل نے بنگلہ دیش کے خلاف سنچری بنا کر اپنی قابل اعتمادی ثابت کردی ہے اور کل کے میچ میں ان کا کردار بہت اہم ہونے جارہا ہے۔

محمد سامی کی تیز گیند بازی پاکستانیوں کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔ سامی نے گزشتہ میچ میں بنگلہ دیش کی پانچ وکٹیں لے کر اپنی ہیبت ثابت کردی ہے۔ ہرشیت رانا ان کے مضبوط اتحادی ہوں گے جبکہ ہاردک پانڈیا درمیانی اوورز میں پاکستان کی بیٹنگ کا امتحان لیں گے۔ ہندوستان اسپن کی سازگار پچ پر اپنے اسپن اٹیک میں کوئی تبدیلی نہیں کرنا چاہے گا۔

دوسری جانب زخمی فخر زمان کا چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہونا پاکستانی ٹیم کے لیے بڑا دھچکا قرار دیا جا سکتا ہے، جبکہ بابر اعظم کی کارکردگی بھی پڑوسی ملک کی ٹیم کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔ بابر نے نیوزی لینڈ کے خلاف گزشتہ میچ میں 64 رنز بنائے تھے۔ فخر زمان کی جگہ امام الحق کا انتخاب کیا گیا ہے۔ مڈل آرڈر بلے باز خوشدل شاہ پاکستان کے لیے ٹرمپ کارڈ ثابت ہوسکتے ہیں۔

ان سب کے باوجود ہندوستان پاکستان کو ہلکے میں لینے کی غلطی نہیں کرے گا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ پاکستان میچ ہارنے کے بعد پلٹ وار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور یہی طاقت اسے نفسیاتی طور پر مضبوط ٹیم بناتی ہے۔ کیوی ٹیم کے خلاف غیر موثر ثابت ہونے والے پاکستانی بولرز ہندوستانی بیٹنگ آرڈر پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کرسکتے ہیں۔ تاہم پاکستان کے لیے یہ بہت آسان نہیں ہوگا۔ پاکستان کو یہاں کے ماحول اور حالات سے ہم آہنگ ہونے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے جبکہ ہندوستانی ٹیم اس گراؤنڈ پر پہلے ہی ایک میچ کھیل چکی ہے۔ دونوں ٹیموں کے لیے کافی سپورٹ بیس ہے اور دونوں کے شائقین میچ سے لطف اندوز ہونے کے لیے دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم پہنچیں گے۔

جیری لہیکا کو شکست دے کر جیک ڈریپر قطر اوپن کے فائنل میں

دوحہ، 22 فروری (یو این آئی) برطانوی نمبر ایک جیک ڈریپر جمہوریہ چیک کے جیری لہیکا کو 3-6 (2-7) 6-7 6-3 سے شکست دے کر قطر اوپن کے فائنل میں پہنچ گئے ہیں۔

بی بی سی کی خبر کے مطابق، ڈریپر نے جمعرات کو ومبلڈن کے سابق رنر اپ میٹیو بیریٹینی کو شکست دی تھی۔ انہوں نے ٹائی بریک میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ کو فیصلہ کن مرحلے تک پہنچا دیا۔ ہارنے کی مایوسی میں لہیکا نے اپنا ریکیٹ فرش پر پھینک دیا۔

ڈریپر نے اپنے دوسرے میچ پوائنٹ کے ساتھ دوبارہ سروس توڑ دی تاکہ اپنے آپ کو کیریئر کا تیسرا خطاب جیتنے کا موقع دیا جا سکے۔ ڈریپر نے کہا "میں نے محسوس کیا کہ میں نے پہلے سیٹ میں خراب کھیلا۔ میں نے اس کی (لیہکا کی) سرو پر بالادستی حاصل کرنا شروع کی، آسان اور اس کی سروس کے پیچھے بہت دباؤ بنایا۔ جیسے جیسے میچ آگے بڑھتا گیا، میں نے مزید مثبت محسوس کیا۔" جنوری میں آسٹریلین اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں پہنچنے والے ڈریپر کا فائنل میں آندرے روبلیو سے مقابلہ ہوگا۔ انہوں نے کناڈا کے فیلکس اوگر-الیاسیے کو 7-5، 4-6، (7-5) 7-6 سے شکست دی۔

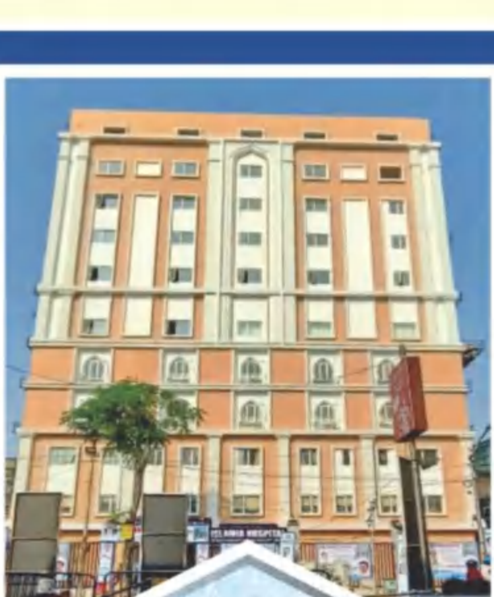

ISLAMIA HOSPITAL

اسلامیہ اسپتال

ISLAMIA HOSPITAL

سُپر اسپیشلیٹی اسپتال

73۔ چترنجن ایونیو، کولکاتا۔ 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

کینسر سمیت دیگر بیماریوں کے علاج کیلئے
سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President

AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

Special Thanks to

Our Hon'ble Chairman of Indian Karate Association

SRI SWARNA KAMAL SAHA (MLA)

for his Blessings and Support at
6th World Open Karate Championship
held in Jakarta Indonesia
where we Won 2 Gold

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ؍چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804